e-paper www.avadhnama.com
Postal Registration No. GPOLW/MP-50/2012-14 • RNI No. UPURD/2001/6110
LUCKNOW روزنامہ
اودھ نامہ
avadhnama
Rs.3/- Vol- 23 , Issue, 79 Tuesday , December 19 2023 Pages -8
قیمت ۳/روپیہ جلد نمبر (۲۳) شمارہ نمبر (۷۹) لکھنؤ، منگل ۱۹-دسمبر ۲۰۲۳ء، مطابق ۵/جمادی الثانی -۱۴۴۵ھ صفحات-۸

جموں وکشمیر اور لداخ میں زلزلہ، چند منٹوں کے اندر 4 جھٹکوں سے عوام خوفزدہ

جموں وکشمیر اور لداخ میں زلزلہ کے یکے بعد دیگرے 4 جھٹکوں نے عوام میں خوف کا ماحول پیدا کر دیا ہے۔ پیر کے روز جموں وکشمیر اور لداخ میں پہلا جھٹکا تقریباً 3.48 بجے محسوس کیا گیا جس کا مرکز کارگل میں 10 کلومیٹر زمین کے نیچے تھا۔ ریکٹر پیمانے پر اس کی شدت 5.5 درج کی گئی۔ اس کے بعد آفٹر شاک کی شکل میں 3 مزید جھٹکے محسوس کیے گئے۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق 4 بج کر 1 منٹ پر لداخ میں محسوس کیے گئے زلزلہ کی شدت ریکٹر اسکیل پر 3.8 درج کی گئی۔ 4 بج کر 1 منٹ پر ہی جموں وکشمیر کے کشتواڑ میں زلزلہ کا جھٹکا محسوس کیا گیا۔ اس کی شدت ریکٹر پیمانے پر 4.8 تھی۔ پھر 4.18 بجے کشتواڑ میں پھر سے زلزلہ کا جھٹکا محسوس ہوا جس کی شدت 3.6 بتائی جا رہی ہے۔ قابل ذکر بات یہ ہے کہ آج صبح 11 بج کر 38 منٹ پر پاکستان میں بھی 4.0 شدت کا زلزلہ آیا تھا۔ زلزلہ کے لگاتار جھٹکوں سے وادی کے لوگ سہمے ہوئے نظر آ رہے ہیں۔

تمل ناڈو میں بارش نے تباہی مچائی، اسکول اور کالج بند

چنئی (ایجنسی) تمل ناڈو میں موسلادھار بارش نے لوگوں کا نظام زندگی درہم برہم کر دیا ہے۔ تمل ناڈو کے چار اضلاع شدید بارش اور سیلاب جیسی صورتحال سے سب سے زیادہ متاثر ہوئے ہیں۔ یہ چار اضلاع ترونیل ویلی، توتیکورن، تینکاسی اور کنیا کماری ہیں۔ توتیکورن ضلع کے تروچندر میں صبح 1:30 بجے تک صرف 15 گھنٹوں میں 60 سینٹی میٹر بارش ہوئی۔ ترونیل ویلی ضلع کے پالیم کوتائی میں 26 سینٹی میٹر بارش ریکارڈ کی گئی ہے۔ اس دوران کنیا کماری میں 3.17 سینٹی میٹر بارش ہوئی ہے۔ طوفانی بارشوں کے باعث متاثرہ اضلاع میں پیر (18 دسمبر) کو عام تعطیل کا اعلان کیا گیا ہے۔ اس دوران اسکول، کالج، بینک، نجی ادارے اور پبلک سیکٹر کمپنیاں بھی بند رہیں گی۔ شدید بارشیں ہی نہیں بلکہ ڈیم سے چھوڑا جانے والا پانی بھی لوگوں کے لیے پریشانی کا باعث بن گیا ہے۔

مودی کی گارنٹی، ہندوستان بنے گا دنیا کی تیسری بڑی طاقت

پی ایم مودی نے 19 ہزار کروڑ روپے سے زیادہ مالیت کے متعدد ترقیاتی پروجیکٹوں کا سنگ بنیاد رکھا

وارانسی-نئی دہلی وندے بھارت ایکسپریس ٹرین کو دکھائی گئی ہری جھنڈی

اسمارٹ سٹی مشن کے تحت یونیفائیڈ ٹورسٹ پاس سسٹم کا آغاز

وزیر اعظم مودی وارانسی-نئی دہلی وندے بھارت ایکسپریس ٹرین، دوہری گھاٹ-ماؤ ایم ای ایم یو ٹرین اور نئے افتتاح کردہ ڈیڈیکیٹڈ فریٹ کوریڈور پر لمبی دوری کی مال گاڑیوں کی ایک جوڑی کو ہری جھنڈی دکھا کر روانہ کیا۔ انہوں نے بنارس لوکوموٹیو ورکس کی طرف سے بنائے گئے 10000 ویں لوکوموٹیو کو بھی جھنڈی دکھا کر روانہ کیا۔ انہوں نے 370 کروڑ روپے سے زیادہ کی لاگت سے دو آر او بی کے ساتھ گرین فیلڈ شیوپور-پھلواریا-لہارتارا سڑک کا بھی افتتاح کیا۔

وارانسی، 18 دسمبر (یو این آئی) وزیر اعظم نریندر مودی نے آج اتر پردیش کے شہر وارانسی میں 19150 کروڑ روپے سے زیادہ مالیت کے متعدد ترقیاتی پروجیکٹوں کا سنگ بنیاد رکھا اور قوم کے نام وقف کیا۔ ان پروجیکٹوں میں ریلوے کے دیگر پروجیکٹوں کے علاوہ تقریباً 10900 کروڑ روپے کی لاگت سے تعمیر کردہ نئے پنڈت دین دیال اپادھیائے نگر-نیو بھاؤپور ڈیڈیکیٹڈ فریٹ کوریڈور پروجیکٹ کا افتتاح بھی شامل ہے۔ انہوں نے وارانسی-نئی دہلی وندے بھارت ایکسپریس ٹرین، دوہری گھاٹ-ماؤ ایم ای ایم یو ٹرین اور نئے افتتاح کردہ ڈیڈیکیٹڈ فریٹ کوریڈور پر لمبی دوری کی مال گاڑیوں کی ایک جوڑی کو ہری جھنڈی دکھا کر روانہ کیا۔ انہوں نے بنارس لوکوموٹیو ورکس کی طرف سے بنائے گئے 10000 ویں لوکوموٹیو کو بھی جھنڈی دکھا کر روانہ کیا۔ انہوں نے 370 کروڑ روپے سے زیادہ کی لاگت سے دو آر او بی کے ساتھ گرین فیلڈ شیو پور-پھلواریا-لہارتارا سڑک کا بھی افتتاح کیا۔ وزیر اعظم کے ذریعے افتتاح کیے جانے والے دیگر اہم منصوبوں میں 20 سڑکوں کو مضبوط اور چوڑا کرنا شامل ہے، کیتھی گاؤں میں سنگم گھاٹ روڈ اور پنڈت دین دیال اپادھیائے اسپتال میں رہائشی عمارتوں کی تعمیر، پولیس لائن اور پی اے سی بھلوپور میں 200 والی دو اور 150 بستروں پر مشتمل کثیر المنزلہ بیرک کی عمارتیں، 9 مقامات پر بنائے گئے اسمارٹ بس شیلٹرز اور علی پور میں تعمیر کردہ 132 کلوواٹ کا سب اسٹیشن شامل ہے۔ انہوں نے اسمارٹ سٹی مشن کے تحت یونیفائیڈ ٹورسٹ پاس سسٹم کا بھی آغاز کیا۔ وزیر اعظم نے تقریباً 4000 کروڑ روپے کی لاگت سے ضلع چترکوٹ میں 800 میگاواٹ کا شمسی پارک، مرزاپور میں 1050 کروڑ روپے سے زیادہ کی لاگت سے تعمیر ہونے والا پیٹرولیم آئل ٹرمینل سمیت 6500 کروڑ روپے سے زیادہ کے مختلف پروجیکٹوں کا سنگ بنیاد رکھا۔ ان میں وارانسی-بھدوہی این ایچ 731 بی (پیکیج-2) کو 900 کروڑ روپے سے زیادہ کی لاگت سے چوڑا کرنا؛ جل جیون مشن کے تحت 280 کروڑ روپے کی لاگت سے 69 دیہی پینے کے پانی کی اسکیمیں اور صحت کے شعبے کے دیگر پروجیکٹس بھی شامل ہیں۔ اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے، وزیر اعظم نے وارانسی کے لوگوں کو دیو دیپاولی کے دوران سب سے زیادہ دیے روشن کرنے کا گنیز ورلڈ ریکارڈ بنانے پر مبارکباد دی۔ اگرچہ وہ خود اس نظارے کا تجربہ کرنے کے لیے موجود نہیں تھے، وزیر اعظم نے کہا کہ وارانسی کا دورہ کرنے والے غیر ملکی معززین اور سیاحوں کے ذریعے انہیں اپ ڈیٹ رکھا گیا اور وارانسی اور اس کے شہریوں کی تعریفیں سن کر انھوں نے اس ستائش پر فخر محسوس کیا۔ وزیر اعظم نے کہا کہ جب کاشی کے شہریوں کے کام کی تعریف کی جاتی ہے تو مجھے بے حد فخر محسوس ہوتا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ بھگوان مہادیو کی سرزمین کی خدمت کے لیے وقف کرنے کا جذبہ کبھی بھی کافی نہیں ہو سکتا۔ اس موقع پر اتر پردیش کے وزیر اعلی یوگی آدتیہ ناتھ، اتر پردیش کے نائب وزیر اعلی کیشو پرساد موریا اور حکومت اتر پردیش کے وزراء موجود تھے۔

گیان واپی مسجد تنازعہ
سروے کی رپورٹ عدالت میں پیش

وارانسی (ایجنسی) گیان واپی مسجد احاطہ میں ہوئے سروے کی رپورٹ اے ایس آئی کی ٹیم نے پیر کے روز ضلع جج کی عدالت میں سیل بند لفافے میں پیش کی۔ اس سے قبل مسلم فریق نے عدالت میں درخواست دے کر مطالبہ کیا تھا کہ سروے رپورٹ سیل بند لفافے میں پیش کی جائے، جسے منظوری دے دی گئی تھی۔ ضلع جج ڈاکٹر اجے کرشن وشویش نے 18 دسمبر کو سروے رپورٹ داخل کرنے کا حکم دیا تھا۔ رپورٹ پیش کرنے سے پہلے مسلم فریق نے عدالت کو خط لکھا تھا کہ وارانسی کے گیان واپی احاطہ میں ہوئے سروے کی رپورٹ اے ایس آئی کے ذریعہ سیل بند لفافے میں پیش کی جائے۔ بغیر حلف نامہ کے کسی کو بھی رپورٹ ظاہر کرنے کی اجازت نہ دی جائے۔ آج رپورٹ جمع کرنے کے لیے سیکورٹی کے درمیان 5 رکنی ٹیم ضلع جج کورٹ پہنچی۔ اے ایس آئی نے میڈیکل اسباب سے 7 دن کا وقت طلب کیا تھا، جس کے بعد ضلع جج نے اے ایس آئی کو رپورٹ جمع کرنے کے لیے 18 دسمبر کی تاریخ طے کی تھی۔ پیر کے روز ہندو اور مسلم دونوں فریقین کے سبھی وکیل موجود رہے۔ قابل ذکر ہے کہ اے ایس آئی کی ٹیم سروے رپورٹ پیش کرنے کے لیے 5 بار وقت لے چکی تھی۔ اے ایس آئی سروے کے مطالبہ کو لے کر 16 مئی کو عرضی داخل کی گئی تھی۔ اسے داخل کرنے والی چار خواتین کی قیادت وکیل وشنو شنکر جین نے کی تھی۔ ہندو فریق کے وکیل نے وہاں ہندو مندر کا علامتی نشان ملنے کا دعویٰ کیا تھا۔ اس کے بعد وارانسی کے ضلع جج ڈاکٹر اجے کرشن وشویش کی عدالت نے 21 جولائی 2023 کو گیان واپی احاطہ کے بند وضو خانہ کو چھوڑ کر باقی سبھی حصے اور تہہ خانوں کے سروے کا حکم دیا تھا۔

سیکورٹی کے معاملے پر ممبران پارلیمنٹ کی معطلی جمہوریت کا قتل: کانگریس

نئی دہلی، 18 دسمبر (یو این آئی) کانگریس نے سیکورٹی کے معاملے پر ہنگامہ کرنے پر پارلیمنٹ کے دونوں ایوانوں سے 92 ارکان پارلیمنٹ کو معطل کر دیے جانے کو من مانی اور آمریت کے مظاہرہ سے تعبیر کیا ہے۔ کانگریس نے ایکس کے اپنے آفیشل پیج پر پوسٹ کیا کہ پارلیمنٹ کی سیکورٹی اہم ہے اور جب اپوزیشن جماعتوں کے لیڈروں نے وزیر داخلہ امت شاہ سے پارلیمنٹ میں بیان دینے اور وزیر اعظم نریندر مودی سے ایوان میں آنے کا مطالبہ کیا تو حکومت نے اس مطالبے پر غور کرنے کے بجائے یہ مطالبہ کرنے والے ارکان اسمبلی کو معطل کر دیا گیا۔ ایسا کر کے من مانی کرنے والی مودی سرکار نے تمام جمہوری اصولوں کو کوڑے دان میں پھینک دیا۔ پارٹی کے کمیونیکیشن ڈپارٹمنٹ کے انچارج جے رام رمیش نے معطلی پر سخت ردعمل ظاہر کرتے ہوئے کہا کہ آج نہ صرف لوک سبھا بلکہ راجیہ سبھا میں بھی 'خون خرابہ' کر دیا گیا۔ اس کے ساتھ ہی 13 دسمبر کے واقعہ پر وزیر داخلہ کے بیان کا مطالبہ کرنے اور اپوزیشن لیڈر کو بولنے کی اجازت مانگنے پر انڈیا الائنس کے 45 ایم پیز کو معطل کر دیا گیا۔ اتفاق سے میں بھی اپنے 19 سالہ پارلیمانی کیریئر میں پہلی بار اس اعزاز کی فہرست میں شامل ہو گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ ہندوستان میں جمہوریت کا قتل ہے۔ چونکا نے والی سیکورٹی کی خلاف ورزی پر وزیر داخلہ سے بیان کا مطالبہ کرنے کے لئے انڈیا اتحاد کے 13 ممبران پارلیمنٹ کو 14 دسمبر کو لوک سبھا سے معطل کر دیا گیا تھا، آج پھر اتحاد کے مزید 33 ارکان پارلیمنٹ، جن میں کئی ایوان کے لیڈر شامل ہیں، کو جائز مطالبات کرنے کے لئے لوک سبھا سے معطل کر دیا گیا۔ آمریت کا دوسرا نام مودی شاہی ہے اور یہ جمہوریت کا قتل ہے۔

کووڈ-19 کے معاملوں میں لگاتار اضافہ
مرکزی حکومت الرٹ، ریاستوں کو ایڈوائزری جاری

نئی دہلی۔(ایجنسی) مرکزی حکومت نے کورونا وائرس کے معاملوں میں اضافہ اور ہندوستان میں جے این 1 ویریئنٹ کے پہلے معاملے کا پتہ چلنے کو مدنظر رکھتے ہوئے سبھی ریاستوں کو ایڈوائزری جاری کر دیا ہے۔ کورونا کے نئے مریضوں کی بڑھتی تعداد کو دیکھتے ہوئے مرکز پوری طرح الرٹ ہو گئی ہے اور 18 دسمبر کو ریاستوں کے نام جاری ایڈوائزری میں کہا ہے کہ وہ کووڈ حالات پر مستقل نگرانی بنائے رکھیں۔ ایڈوائزری کے مطابق ریاستوں کو مستقل بنیاد پر ضلع وار ایس اے آر آئی اور آئی ایل آئی معاملوں کی رپورٹ و نگرانی کرنی ہوگی۔ ریاستوں کو زیادہ تعداد میں آر ٹی-پی سی آر ٹیسٹ سمیت ضروری ٹیسٹ یقینی کرنے کا مشورہ دیا گیا ہے۔ ساتھ ہی جینوم سیکوئنسنگ کے لیے پازیٹو نمونے آئی این ایس اے سی او جی تجربہ گاہوں میں بھیجنے کا مشورہ بھی دیا گیا ہے۔ واضح رہے کہ رپورٹس کے مطابق کیرالہ میں 8 دسمبر کو کووڈ-19 کے ذیلی ویریئنٹ جے این 1 کا پہلا معاملہ سامنے آیا تھا۔ تب ایک 79 سالہ خاتون اس سے متاثر پائی گئی تھیں۔ کچھ دن قبل سنگاپور میں بھی ایک ہندوستانی مسافر جے این 1 ذیلی ویریئنٹ سے متاثر پایا گیا تھا۔ وہ تمل ناڈو کے تیروچیراپلی کا رہنے والا تھا۔ اس نے اکتوبر ماہ میں سنگاپور کا سفر کیا تھا۔

سکیورٹی خامی پر ہنگامہ
پارلیمنٹ سے بڑی تعداد میں اپوزیشن کے ممبران معطل
پہلے لوک سبھا سے 33 پھر راجیہ سبھا سے 45 ممبران پارلیمنٹ کے خلاف ایکشن، معطل اراکین پارلیمنٹ کی تعداد 92 پہنچی

نئی دہلی۔ پارلیمنٹ میں اپوزیشن کے لیے ہنگامی حالات پیدا ہو گئے ہیں۔ آج لوک سبھا اور راجیہ سبھا دونوں ہی ایوانوں کی کارروائی جب شروع ہوئی تو اپوزیشن اراکین نے پارلیمنٹ کی سیکورٹی میں کوتاہی معاملے پر احتجاج درج کیا اور وزیر داخلہ امت شاہ سے بیان دینے کا مطالبہ کیا۔ اس احتجاج اور ہنگامہ کا نتیجہ یہ نکلا کہ دونوں ہی ایوانوں سے بڑی تعداد میں اپوزیشن لیڈران کو معطل کر دیا گیا ہے۔ پہلے لوک سبھا سے 33 اپوزیشن اراکین کی معطلی کی خبر سامنے آئی، اور اب راجیہ سبھا سے بھی 45 اپوزیشن اراکین کے معطل کیے جانے کی خبریں موصول ہو رہی ہیں۔ اس طرح رواں اجلاس میں معطل اپوزیشن اراکین پارلیمنٹ کی تعداد 92 ہو گئی ہے۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق 18 دسمبر کو راجیہ سبھا میں جن اپوزیشن اراکین کو معطل کیا گیا ہے ان میں پرمود تیواری، جے رام رمیش، کے سی وینوگوپال، رام ناتھ ٹھاکر، منوج جھا، رام گوپال یادو، جاوید علی خان، مہوا ماجی اور شانتنو سین جیسے اہم نام شامل ہیں۔ راجیہ سبھا سے معطل کیے گئے 45 اراکین میں سے 34 کو سرمائی اجلاس کے بچے ہوئے دنوں اور 11 اراکین کو استحقاق کمیٹی کی رپورٹ آنے تک معطل کیا گیا ہے۔

لوک سبھا سے معطل ارکان میں کلیان بنرجی، اے راجہ، دیاندھی مارن، ڈاکٹر کے جے کمار، اپروپا پودار، پرسون بنرجی، ای ٹی محمد بشیر، جی سیلوم، سی این انادورائی، ادھیر رنجن چودھری، ڈاکٹر ٹی سمتی، کے نواس کانی، کے ویراسوامی، این کے پریم چند، پروفیسر سوگت رائے، شتابدی رائے، اسیت کمار مل، کوشلندر کمار، انٹو انٹونی، ایس ایس پالانیمانکم، عبدالخالق، تھرونا وکراسر، وجے وسنت، پرتیما منڈل، کاکولی گھوش، کے مرلی دھرن، سنیل کمار منڈل، ایس کے راملنگم، سریش، امر سنگھ، راج موہن اُنیتھن، گورو گوگوئی، ٹی آر بالو شامل ہیں۔

اس کارروائی سے متعلق راجیہ سبھا کے چیئرمین جگدیپ دھنکھڑ نے کہا کہ کئی اراکین قصداً ایوان کی بے حرمتی کر رہے ہیں۔ رخنہ اندازی کے سبب ایوان کا کام نہیں ہو پا رہا ہے۔ اس وجہ سے کئی اراکین پارلیمنٹ کو موجودہ اجلاس کے لیے ایوان سے معطل کیا جا رہا ہے۔ انھوں نے کارروائی ملتوی کرتے ہوئے یہ بھی کہا کہ میرا سر شرم سے جھک رہا ہے، ہم عوام کے جذبات اور ان کی امیدوں کی قدر نہیں کر رہے۔ اپوزیشن اراکین پارلیمنٹ کے خلاف ہوئی کارروائی سے متعلق مرکزی وزیر پیوش گوئل نے اپنے بیان میں کہا کہ دونوں ایوانوں میں اپوزیشن لیڈران نے بھدا ہنگامہ کیا۔ ایوان کی بے عزتی کی۔ جمہوریت کے مندر میں ملک کو ان لوگوں نے شرمندہ کیا ہے۔ اسپیکر اوم برلا اور چیئرمین جگدیپ دھنکھڑ کی بے عزتی کی گئی۔

اپوزیشن اراکین پارلیمنٹ کے خلاف یہ کارروائی 13 دسمبر کو پارلیمنٹ میں سیکورٹی خلاف ورزی کے ایشو پر لگاتار احتجاج درج کیے جانے کے بعد اٹھایا گیا ہے۔ ان اراکین پارلیمنٹ کی معطلی کی تجویز پارلیمانی امور کے وزیر پرہلاد جوشی نے ایوان میں پیش کی تھی۔ اپوزیشن اراکین پارلیمنٹ کے مظاہرہ کو دیکھتے ہوئے فی الحال لوک سبھا کو دن بھر کے لیے ملتوی کر دیا گیا ہے۔ آج جن اراکین لوک سبھا کو معطل کیا گیا ہے، ان کے نام ہیں کلیان بنرجی، اے راجہ، دیاندھی مارن، اپروپ پودار، پرسون بنرجی، ای ٹی محمد بشیر، جی سیلوم انادورائی، ٹی سومتی، ادھیر رنجن چودھری، کے ناوسکنی، کے رویر سوامی، پریم چندرن، شتابدی رائے، سوگت رائے، اسیتھ کمار، کوشلیندر کمار، انٹو انٹونی، پلی منکم، پرتیما منڈل، کاکولی گھوش، سنیل منڈل، کے مرلی دھرن اور امر سنگھ۔ جن 3 اراکین لوک سبھا کو خصوصی استحقاق کمیٹی کی رپورٹ آنے تک معطل کیا گیا ہے، ان کے نام ہیں عبدالخالق، وجے بسنت اور جئے کمار۔ اس سے قبل جمعرات یعنی 14 دسمبر کو 13 لوک سبھا اراکین اور ایک راجیہ سبھا رکن کو پارلیمنٹ میں ہنگامہ کرنے کے لیے معطل کر دیا گیا تھا۔ یعنی اب تک مجموعی طور پر 47 اراکین پارلیمنٹ کو معطل کیا جا چکا ہے۔ اس معاملے میں کانگریس صدر ملکارجن کھڑگے نے شدید ردعمل کا اظہار کیا ہے۔ انھوں نے اپنے ایک بیان میں کہا ہے کہ "سب سے پہلے دراندازوں نے پارلیمنٹ پر حملہ کیا۔ پھر مودی حکومت پارلیمنٹ اور جمہوریت پر حملہ کر رہی ہے۔ تاناشاہ مودی حکومت کے ذریعہ 47 اراکین پارلیمنٹ کو معطل کر کے سبھی جمہوری پیمانوں کو کوڑے دان میں پھینک دیا جا رہا ہے... اپوزیشن کے بغیر پارلیمنٹ کا راستہ ہموار کر مودی حکومت اب اہم زیر التوا قوانین کو کچل سکتی ہے۔ کسی بھی نااتفاقی کو بغیر کسی بحث کے کچل سکتی ہے۔"

دوسری طرف کانگریس صدر ملکارجن کھڑگے نے اپوزیشن اراکین پارلیمنٹ کے خلاف ہوئی کارروائی پر سخت ردعمل ظاہر کرتے ہوئے برسر اقتدار طبقہ کو تنقید کا نشانہ بنایا ہے۔ انھوں نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر کیے گئے ایک پوسٹ میں لکھا ہے کہ "13 دسمبر 2023 کو پارلیمنٹ پر ایک حملہ ہوا۔ آج پھر مودی حکومت نے پارلیمنٹ اور جمہوریت پر حملہ کیا ہے۔" وہ مزید لکھتے ہیں کہ "تاناشاہی مودی حکومت کے ذریعہ ابھی تک 92 اپوزیشن اراکین پارلیمنٹ کو معطل کر سبھی جمہوری نظاموں کو کوڑے دان میں پھینک دیا گیا ہے۔" کھڑگے کا کہنا ہے کہ ہمارے دو آسان مطالبات ہیں۔ پہلا، مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ کو پارلیمنٹ کی سیکورٹی میں سنگین خلاف ورزی پر پارلیمنٹ کے دونوں ایوانوں میں بیان دینا چاہیے۔ دوسرا اس پر تفصیلی بحث ہونی چاہیے۔

پارلیمنٹ کی سیکورٹی میں لاپرواہی معاملہ پہنچا عدالت
جانچ سپریم کورٹ کے ریٹائرڈ جج کی سربراہی میں کرانے کی عرضی داخل

نئی دہلی، 18 دسمبر (یو این آئی) پارلیمنٹ ہاؤس کی سیکورٹی میں زبردست لاپرواہی کے معاملے کی جانچ سپریم کورٹ کے ایک ریٹائرڈ جج کی سربراہی میں کرانے کی درخواست کرتے ہوئے مفاد عامہ کی عرضی عدالت میں دائر کی گئی ہے۔ درخواست ایڈووکیٹ ابو سہیل نے دائر کی ہے۔ انہوں نے آزادانہ، قابل اعتماد اور غیر جانبدارانہ عدالتی تحقیقات کی اپیل کی ہے۔ 13 دسمبر کو لوک سبھا میں دو نوجوانوں کے ذریعہ وزیٹرس گیلری سے ایوان میں چھلانگ لگانے اور دھواں چھوڑنے کے واقعہ کو انتہائی سنگین خطرہ قرار دیتے ہوئے معاملے کی جانچ عدالت عظمیٰ کے ریٹائرڈ یافتہ جج کی صدارت میں کرانے کی ہدایت دینے کی درخواست کی ہے۔ انہوں نے اپنی درخواست میں دلیل دی ہے کہ ایوان کی کارروائی کے دوران چھوڑا گیا دھواں زہریلا ہو سکتا ہے۔ اس تناظر میں دیکھا جائے تو یہ انتہائی سنگین غفلت کا معاملہ ہے۔ قابل ذکر ہے کہ اس معاملے کی جانچ دہلی پولیس کی خصوصی سیل کر رہی ہے۔

داؤد ابراہیم کراچی کے اسپتال میں داخل، حالت کافی نازک

ممبئی/اسلام آباد 18 دسمبر (یو این آئی) پاکستان میں چھپے ہندوستان کے انتہائی مطلوب انڈر ورلڈ ڈان داؤد ابراہیم کو زہر دینے کی خبریں سامنے آ رہی ہیں اور بتایا جا رہا ہے کہ داؤد کی حالت انتہائی تشویشناک ہے۔ انڈر ورلڈ ڈان کو کراچی کے اسپتال میں داخل کرایا گیا ہے۔ اس خبر کے بعد پاکستان میں فیس بک، ایکس، یوٹیوب اور گوگل کی سروسز ڈاؤن ہو گئی ہیں جس کی وجہ سے کمیونیکیشن نہیں ہو پا رہا ہے۔ اس خبر کی کوئی سرکاری تصدیق نہیں ہوئی ہے۔ داؤد پہلے ہی گردے کی سنگین بیماری میں مبتلا تھا۔

این آئی اے نے چار ریاستوں میں چھاپے مارے، 8 مشتبہ افراد گرفتار

چنئی، 18 دسمبر (یو این آئی) قومی تفتیشی ایجنسی (این آئی اے) نے پیر کو ملک کی چار مختلف ریاستوں میں چھاپے مارے اور آٹھ دہشت گردوں کی گرفتاری کے ساتھ ایک طاقتور دھماکہ خیز ڈیوائس (آئی ای ڈی) سے دھماکہ کرنے کے آئی ایس آئی ایس بلاری ماڈیول کے منصوبے کو ناکام بنا دیا۔ کرناٹک اور مہاراشٹر کے امراوتی، ممبئی اور پونے میں این آئی اے کے ذریعہ کئے گئے چھاپوں کے دوران دھماکہ خیز مواد، ہتھیار اور دہشت گردی کے منصوبوں کو بے نقاب کرنے والے مجرمانہ دستاویزات ضبط کئے گئے۔ این آئی اے نے ٹویٹ کیا، ایجنسی نے آئی ای ڈی دھماکوں کو انجام دینے کے لئے آئی ایس آئی ایس بلاری ماڈیول کے منصوبے کو ناکام بنا دیا۔ ماڈیول چیف سمیت آٹھ دہشت گرد آپریٹرز کو چار ریاستوں میں چھاپوں میں گرفتار کیا گیا۔ دھماکہ خیز مواد، اسلحہ اور دہشت گردی کے منصوبوں کا انکشاف کرنے والی دستاویزات وغیرہ بھی قبضے میں لے لیں۔

جبالیہ کیمپ اور الشفاء ہسپتال میں غاصب فوجیوں کی وحشیانہ بمباری

غزہ (ایجنسیز) غزہ پر اسرائیلی جارحیت کا سلسلہ نہ تھم سکا، جبالیہ کیمپ پر اسرائیلی فورسز کی بمباری سے مزید 90 فلسطینی جاں بحق جبکہ سیکڑوں زخمی ہو گئے۔ خبر رساں ادارے 'رائٹرز' کی رپورٹ کے مطابق غزہ میں شہاب خاندان کے گھر پر اسرائیلی فورسز کی جانب سے میزائل حملے کے نتیجے میں 24 افراد جاں بحق ہو گئے جن میں ترجمان اسلامک جہاد داؤد شہاب کا بیٹا بھی شامل تھا، حملے میں درجنوں افراد زخمی ہوئے اور قریبی عمارتوں کو بھی شدید نقصان پہنچا۔ ترجمان وزارت صحت نے کہا کہ ہمارا خیال ہے کہ ملبے تلے دب کر مرنے والوں کی تعداد کہیں زیادہ ہے لیکن ملبے کو ہٹانے اور انہیں نکالنے کا کوئی طریقہ نہیں ہے کیونکہ اسرائیلی فورسز کی بمباری شدت سے جاری ہے۔ طبی ماہرین نے بتایا کہ وسطی غزہ میں دیر البلاح میں 12 فلسطینی جاں بحق اور درجنوں زخمی ہو گئے، جنوب میں رفح میں واقع ایک گھر پر اسرائیل کے فضائی حملے میں تقریباً 4 افراد جاں بحق ہو گئے۔ دوسری جانب اسرائیلی فوج نے ایک بار پھر الشفاء ہسپتال پر بمباری کی گئی ہے۔ آج پیر کے روز اسرائیلی طیاروں کی خصوصی سرجیکل عمارت پر بمباری کے نتیجے میں متعدد شہری شہید اور دیگر زخمی ہوئے ہیں۔ فلسطینی ٹی وی نے پیر کے روز اطلاع دی ہے کہ الشفاء ہسپتال کے داخلی دروازے اور اس کے سرجیکل وارڈ کی عمارت کو نشانہ بنایا جس کے نتیجے میں اسرائیلی بمباری کے نتیجے میں پانچ افراد شہید ہو گئے۔ ان میں زیادہ تر بچے ہیں۔ فلسطینی خبر رساں ایجنسی نے پیر کے روز بتایا کہ خان یونس کے مشرقی اور شمالی علاقوں پر اسرائیلی فوج کی بمباری میں درجنوں افراد شہید اور زخمی بھی ہوئے۔

لکھنؤ چڑیا گھر میں دردناک حادثہ
صفائی کیلئے گھسے 2 ملازم پر ہپپو کا حملہ، ایک کی موت، دوسرا زخمی

لکھنؤ: 18 دسمبر۔ پیر کے روز راجدھانی لکھنؤ کے چڑیا گھر کی صفائی کے لیے باڑے میں گھسے دو ملازمین پر ہپپو نے حملہ کر دیا، جن میں سے ایک کی موت ہو گئی جب کہ دوسرا سول ہسپتال میں زیر علاج ہے۔ اس واقعہ کی خبر نے ہلچل مچا دی۔ پیر کی صبح تقریباً 10 بجے سورج اور راجو ہپو کے باڑے میں صفائی کرنے کے لیے داخل ہوئے تھے کہ ہپو نے حملہ کر دیا۔ اس حملے میں سورج کی موت ہو گئی۔ بتایا جا رہا ہے کہ ہپو کو کچھ دن پہلے ہی کانپور کے چڑیا گھر سے لایا گیا تھا۔ متوفی سورج تقریباً 12 سال سے چڑیا گھر میں صفائی کا کام کر رہا تھا۔ ان کے پسماندگان میں ایک بیٹی اور اہلیہ ہیں۔ وہ چڑیا گھر میں 5500 روپے ماہانہ تنخواہ پر کام کرتا تھا۔ وہ کیمپ ویل روڈ بروڈہ کا رہنے والا تھا۔ واقعہ کی وجہ سے سورج کے گھر والوں کا رو رو کر برا حال ہے۔ سورج کی موت کے بعد اس کے گھر میں کمانے والا کوئی نہیں ہے۔ اس کے اہل خانہ سول اسپتال میں جمع ہیں۔ چڑیا گھر کی ڈائریکٹر ادیتی شرما بھی اسپتال پہنچ گئیں۔ لکھنؤ چڑیا گھر کی ڈائریکٹر ادیتی شرما نے کہا کہ ہر پیر کو جانوروں کے باڑوں کی صفائی کی جاتی ہے۔ آج بھی جب حملہ ہوا تو ملازم صفائی کے لیے اندر گئے تھے۔ حملے کی اطلاع ملتے ہی سورج کو فوری طور پر اسپتال لے جایا گیا لیکن اس کی جان نہ بچ سکی۔

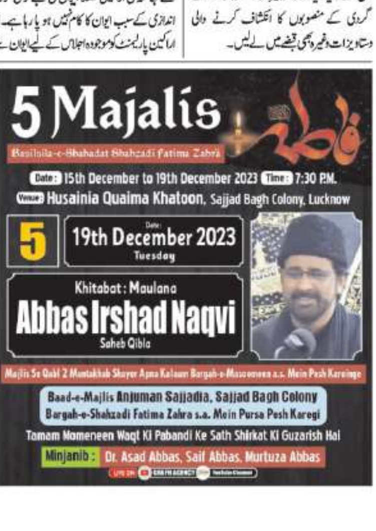

غزہ میں جنگ بندی پر آج سلامتی کونسل میں ووٹنگ

غزہ میں 'کشیدگی کے فوری اور پائیدار خاتمے" کا مطالبہ

جینوا (ایجنسی)۔اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل ایک نئی قرارداد پر آج ووٹ کرے گی جس میں غزہ میں "کشیدگی کے فوری اور پائیدار خاتمے" کا مطالبہ کیا گیا ہے۔ادھر امریکی وزیر دفاع آج اسرائیلی رہنماؤں سے غزہ کے معاملے پر تبادلہ خیال کرنے والے ہیں۔اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل میں نئی قرارداد عرب ملکوں نے پیش کی ہے۔یہ ووٹنگ ایک سابقہ قرارداد کو بلاک کر دینے کے بعد سامنے آئی ہے۔سابقہ قرارداد میں غزہ میں "انسانی بنیادوں پر جنگ بندی" کا مطالبہ کیا گیا تھا، جہاں اسرائیل سات اکتوبر کو عسکریت پسند تنظیم حماس کے حملے کے جواب میں مسلسل فوجی کارروائی جاری رکھے ہوئے ہے۔امریکہ نے اس قرارداد کو ویٹو کر دیا تھا۔سفارت کاروں کا کہنا ہے کہ سلامتی کونسل میں نئی قرارداد کی منظوری کا دارومدار اسرائیل کے اتحادی امریکہ اور متحدہ عرب امارات کے درمیان حتمی مذاکرات پر ہے، جس نے اس کا مسودہ تیار کیا ہے۔ایک امریکی عہدیدار نے نام ظاہر نہ کرنے کی شرط پر بتایا، "ہم نے پورے عمل کے دوران تعمیری اور شفاف طریقے سے ایک ایسی قرارداد کے اردگرد متحد ہونے کی کوشش کی ہے جو منظور کر لی جائے گی۔" انہوں نے کہا، "متحدہ عرب امارات جانتا ہے کہ کیا منظور کیا جا سکتا ہے اور کیا نہیں، یہاں پر منحصر ہے کہ وہ ایسا کرنا چاہتے ہیں یا نہیں۔" خبر رساں ادارے روئٹرز کے مطابق XX-X اس نے قرارداد کے مسودے کو دیکھا ہے، جس کے متن میں "کشیدگی کے فوری اور پائیدار خاتمے کا مطالبہ کیا گیا ہے تاکہ محفوظ اور بلا روک ٹوک انسانی امداد تک رسائی ممکن ہو سکے۔" غزہ کی وزارت صحت کے مطابق سات اکتوبر سے جاری اسرائیلی کارروائی میں اب تک تقریباً انیس ہزار فلسطینی ہلاک ہو چکے ہیں۔رواں ماہ کے اوائل میں واشنگٹن نے 15 رکنی سلامتی کونسل میں اس قرارداد کو ویٹو کر دیا تھا، جس میں اسرائیل اور غزہ میں فلسطینی عسکریت پسندوں کے درمیان فوری طور پر انسانی بنیادوں پر فائر بندی کا مطالبہ کیا گیا تھا۔اقوام متحدہ کی 193 رکنی جنرل اسمبلی نے گزشتہ ہفتے فائر بندی کا مطالبہ کیا تھا، جس کے حق میں 153 ممالک نے ووٹ دیا تھا۔آسٹن کا اسرائیل کا دورہ ایسے وقت میں آیا ہے جب اتوار کو مزید مغربی ممالک نے جنگ بندی کے لیے دباؤ ڈالا تھا آسٹن کا اسرائیل کا دورہ ایسے وقت میں آیا ہے جب اتوار کو مزید مغربی ممالک نے جنگ بندی کے لیے دباؤ ڈالا تھا۔امریکی محکمہ دفاع نے بتایا کہ وزیر دفاع لائیڈ آسٹن پیر کے روز اسرائیلی فوجی قیادت سے ملاقات کریں گے تاکہ اسرائیل کے اپنے دفاع کے حق کے لیے امریکہ کے "غیر متزلزل" عزم کا اعادہ کیا جا سکے۔پنٹاگون کی طرف سے جاری ایک بیان کے مطابق وہ ان اقدامات پر بھی بات کریں گے جو اسرائیلی شہریوں کو پہنچنے والے نقصانات کو کم کرنے کے لیے اٹھا رہا ہے اور غزہ کے لیے اسرائیل کے منصوبوں پر بھی بات کریں گے، جب ایک بار لڑائی ختم ہو جائے گی۔ ایک نامعلوم سینئر دفاعی اہلکار کا کہنا تھا کہ "یہ اسرائیل کو طے کرنا ہے کہ وہ کب یہ اندازہ لگاتے ہیں کہ حماس کو کافی حد تک نقصان پہنچانا ہے تاکہ وہ (اسرائیل) اپنی مہم کے اگلے مرحلے میں منتقل کر سکیں۔" آسٹن کا اسرائیل کا دورہ ایسے وقت میں آیا ہے جب اتوار کو مزید مغربی ممالک نے جنگ بندی کے لیے دباؤ ڈالا تھا۔برطانیہ اور جرمنی نے بھی "پائیدار فائر بندی" پر زور دیا ہے۔کیتھولک مسیحیوں کے روحانی پیشوا پوپ فرانسس نے ایک گرجا گھر کے احاطے میں پناہ لینے والی دو مسیحی خواتین کے اسرائیلی فوج کی طرف سے مبینہ قتل کی مذمت بھی کی۔پوپ نے ان خواتین کے نام ناہیدہ خلیل انتون اور ان کی بیٹی ثمر بتائے۔پوپ فرانسس نے کہا کہ "مجھے غزہ سے انتہائی افسوس ناک اور تکلیف دہ خبریں مل رہی ہیں۔ نہتے شہری بم باری اور فائرنگ کا نشانہ بن رہے ہیں۔اور یہ ہولی فیملی پیرش کمپلیکس کے اندر بھی ہوا، جہاں کوئی دہشت گرد نہیں ہے، بلکہ خاندان، بچے، بیمار یا معذور افراد، راہبائیں ہیں۔" اسرائیلی وزارت خارجہ کے ترجمان کا کہنا ہے کہ اس واقعے کا جائزہ لیا جا رہا ہے۔اس نے پوپ کے بیان پر فوری طور پر کوئی تبصرہ نہیں کیا۔دریں اثنا عالمی ادارہ صحت (ڈبلیو ایچ او) نے اتوار کو کہا ہے کہ اسرائیلی بمباری میں تباہ ہونے والا الشفا ہسپتال کا شعبہ ایمرجنسی خون میں لت پت ہے۔ڈبلیو ایچ او کے مطابق اس ہسپتال میں سینکڑوں زخمی موجود ہیں اور ہر منٹ نئے مریض آ رہے ہیں اور انہیں توجہ کی ضرورت ہے۔"

حزب اللہ کا حملہ اقوام متحدہ کی لبنان کی قرارداد کی خلاف ورزی ہے: اسرائیلی فوج

تل ابیب (ایجنسی)۔اسرائیلی فوج کے ترجمان نے لبنان کی حزب اللہ کو سخت تنبیہ کرتے ہوئے کہا کہ اگر علاقے سے حملے جاری رکھے گئے تو لبنانی عوام کو "تباہ کن نتائج" کا سامنا کرنا پڑے گا۔آئی ڈی ایف (اسرائیل ڈیفنس فورسز) کے ترجمان ریئر ایڈمرل ڈینیئل ہیگری نے کہا، "حزب اللہ اسرائیل کے خلاف اپنے حملوں میں اضافہ کر رہی ہے" اور اسرائیل نے "لبنان میں حزب اللہ کے ٹھکانوں پر حملے" کا جواب دیا ہے۔ ہیگری نے خبردار کیا، "جب تک کوئی سفارتی حل تلاش نہیں کیا جاتا اور اس پر عمل درآمد نہیں کیا جاتا، ہم اپنی سرحد سے خطرے کو دور کرنے کے لیے ضروری تیاری جاری رکھیں گے۔" اسرائیل اور لبنان کی حزب اللہ اسرائیل-حماس جنگ شروع ہونے کے بعد سے تقریباً ہر روز سرحد پر فائرنگ کا تبادلہ کرتے ہیں اور ایران کے حمایت یافتہ دیگر مزاحمت کار گروپ شام اور عراق میں امریکی اہداف پر حملے کر چکے ہیں۔ایران سے منسلک یمن کے حوثی باغیوں نے بحیرۂ احمر میں بحری جہازوں پر میزائلوں اور ڈرونز سے حملہ کیا ہے اور اسے اسرائیل کی ناکہ بندی کے طور پر پیش کیا ہے۔امریکی دفاعی رہنما امید کر رہے ہیں کہ وہ مسلسل اعلیٰ سطح پر امریکی فوجی موجودگی اور ساتھ ہی اسرائیل پر زور دے کر کہ وہ اپنی کارروائیوں کو کم کرے، وسیع تر علاقائی تنازعات کے خطرے کو روکیں گے۔

غزہ: یرغمال تین اسرائیلیوں کا اپنی جانیں بچانے کے عجیب مگر ناکام حربے کا انکشاف

فوج کا تحقیقات جاری رکھنے کا اعلان

غزہ (ایجنسی)۔اسرائیلی حملوں سے بچنے کے لیے یرغمالیوں نے سفید پرچم لہرائے اور بچ جانے والے کھانے سے عبرانی میں لکھا کہ تین اسرائیلیوں کی مدد کی جائے مگر اسرائیلی فوجیوں نے انہیں بھی گولیاں مار کر ہلاک کر دیا۔غزہ کی پٹی میں اسرائیلی فوج کے ہاتھوں "حادثاتی طور پر" ہلاک ہونے والے تین یرغمالیوں کے بارے میں اتوار کو اسرائیلی فوج کی طرف سے اہم اور چونکا دینے والی معلومات سامنے آئیں۔فوج کی طرف سے جاری بیان میں کہا گیا ہے کہ مغویوں نے مدد مانگنے کے لیے دو نشانات بنائے اور بچے ہوئے کھانے سے ان پر خود کو بچانے کے الفاظ اس امید کے ساتھ لکھے کہ انہیں بچا لیا جائے گا مگر شومئی قسمت ایسا نہ ہو سکا اور وہ تینوں اسرائیلی بمباری میں مارے گئے۔اسرائیلی فوجیوں نے انہیں پہچاننے میں غلطی کی اور انہیں حماس کے جنگجو سمجھ کر گولیاں مار دیں۔فوج نے دو بینرز کی ایک تصویر بھی پوسٹ کی جن کے بارے میں ان کا کہنا تھا کہ مغویوں نے اپنے قتل سے پہلے بنائے تھے۔ان میں سے ایک پر انہوں نے "SOS" لکھا تھا جس کا مطلب ہے مدد کی درخواست کرنا تھا۔دوسری نشانی میں انہوں نے اس پر عبرانی زبان میں لکھا: "تین قیدیوں کی مدد"۔اس وقت وہ غزہ کی پٹی کے علاقے الشجاعیہ میں ایک عمارت کے اندر تھے۔اسرائیلی فوج کے ترجمان ڈینئل ہاگری نے ایک بیان میں کہا کہ جس عمارت میں مغوی موجود تھے وہ ان کے قتل کی جگہ سے 200 میٹر کے فاصلے پر تھی۔ایسا لگتا ہے انہوں نے مدد کی نشانیاں بچ جانے والے کھانے سے بنائی تھیں۔انہوں نے مزید کہا کہ "ہمیں ابھی تک نہیں معلوم کہ وہ کتنی دیر تک عمارت کے اندر رہے۔ہم دوسری عمارتوں کا بھی جائزہ لے رہے ہیں جن میں وہ چھپے ہوئے ہوں گے۔ہم اس واقعے کی تحقیقات جاری رکھیں گے"۔ہفتے کے روز اسرائیل نے اعلان کیا کہ غزہ کی پٹی میں تین مغوی افراد کو "غلطی سے" اس کے فوجیوں نے پٹی میں فوجی آپریشن کر کے ہلاک کر دیا، حالانکہ وہ تینوں سفید پرچم اٹھائے ہوئے تھے۔فوج نے بتایا کہ تینوں کی عمریں بیس سال کے لگ بھگ ہیں اور ان کی شناخت یوتم ہیم، ایلون شمریز اور سمیر الطلالقہ کے ناموں سے کی گئی ہے۔اسرائیلی ڈیفنس فورسز کے چیف آف اسٹاف ہرزی ہیلیوی نے کہا کہ یہ واقعہ "ہدایات کی خلاف ورزی" ہے۔انہوں نے ہفتے کے روز فوج کی طرف سے شائع ہونے والی ایک ویڈیو تقریر میں نشاندہی کی کہ یہ واقعہ "تکلیف دہ اور ہولناک" تھا جب یرغمالی فوجی جوانوں کی طرف بڑھتے تو ہماری فورسز کی طرف سے ان پر گولیاں چلائی گئیں۔ہیلیوی نے مزید کہا کہ "جو کچھ ہوا اس کی ہم ذمہ داری قبول کرتے ہیں اور ہم لڑائی کے بعد کے مراحل میں اس طرح کے واقعات کی تکرار کو روکنے کے لیے اپنی استطاعت میں ہر ممکن کوشش کریں گے۔"

شمالی کوریا کا بیلسٹک میزائل تجربہ، امریکہ کی جانب سے مذمت

جرمنی (ایجنسی)۔جاپان کا کہنا ہے پیر کے روز شمالی کوریا نے جس بین البراعظمی میزائل کا تجربہ کیا ہے وہ امریکہ کے کسی بھی حصے کو نشانہ بنانے کی صلاحیت رکھتا ہے۔ واشنگٹن نے پیونگ یانگ کے بیلسٹک میزائل کے تازہ ترین تجربے کی مذمت کی ہے۔جاپان کے نائب وزیر دفاع شنگو مایکے نے بتایا کہ شمالی کوریا نے اس مرتبہ جس بین البراعظمی بیلسٹک میزائل کا تجربہ کیا ہے، اگر وار ہیڈ کے وزن کے لحاظ سے رفتار کی بنیاد پر حساب لگایا جائے تو اس کے پرواز کی رینج پندرہ ہزار کلومیٹر سے زیادہ ہو سکتی ہے۔ اس صورت میں پوری امریکی سرزمین اس کے ہدف کے اندر ہوگی۔انہوں نے کہا کہ حکام کو اب بھی اس بات کی حتمی تصدیق کرنے کی ضرورت ہے کہ آیا یہ بین البراعظمی میزائل تھا۔جاپانی نائب وزیر دفاع کا تاہم کہنا تھا کہ "بیلسٹک میزائل کے ذریعہ طے کی گئی دوری اور داغنے کے وقت اس کی بلندی کی بنیاد پر ہم سمجھتے ہیں کہ یہ بین البراعظمی میزائل تھا، البتہ ہم مزید تفصیلات کا تجزیہ کر رہے ہیں۔" جاپانی وزیر اعظم فومیو کیشیدا نے پیر کے روز اس میزائل کو داغنے اور اتوار کی رات کو ایک کم دوری کے میزائل داغنے کے واقعے کی مذمت کی۔کیشیدا نے کہا، "میزائلوں کے تجربات" نہ صرف اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کی قراردادوں کی واضح خلاف ورزی ہے بلکہ یہ خطے کے امن و استحکام کے لیے بھی خطرہ ہے اور ہم اس کی شدید مذمت کرتے ہیں۔" شمالی کوریا کی طرف سے چند گھنٹوں کے اندر بیلسٹک میزائل کا یہ دوسرا تجربہ تھا۔حالانکہ اقوام متحدہ نے شمالی کوریا پر میزائل لانچ کرنے یا اس کا تجربہ کرنے پر پابندی لگا رکھی ہے۔امریکہ نے شمالی کوریا کی طرف سے بیلسٹک میزائل کے تازہ ترین تجربے کی XX-X مذمت XX-X کی ہے۔امریکی محکمہ خارجہ کے ترجمان نے ایک بیان میں کہا، "پیونگ یانگ کی جانب سے اس سال کے دیگر بیلسٹک میزائلوں کی طرح پیر کے روز داغا گیا میزائل بھی اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کی متعدد قراردادوں کی خلاف ورزی ہے۔" انہوں نے مزید کہا کہ یہ میزائل شمالی کوریا پڑوسیوں کے لیے خطرہ ہیں اور علاقائی سلامتی کو نقصان پہنچانے والے ہیں۔" شمالی کوریا کی جانب سے مسلسل دو میزائلوں کے تجربات امریکہ اور جنوبی کوریا کی جانب سے اس انتباہ کے بعد کیا گیا ہے جس میں ان دونوں ملکوں نے دھمکی دی تھی کہ اگر شمالی کوریا نے جوہری ہتھیار استعمال کیے تو اسے ختم کر دیا جائے گا۔جنوبی کوریا کے جوائنٹ چیفس آف اسٹاف نے بتایا کہ پیر کے روز تجربہ دارالحکومت پیونگ یانگ کے قریب ایک علاقے سے شمال مشرقی ساحل سے سمندر کی طرف کیا گیا۔جاپان کے کوسٹ گارڈ کا کہنا ہے کہ یہ میزائل لانچ کے تقریباً ایک گھنٹے بعد ہوکائیڈو کے مغرب میں سمندر میں گرا۔

جرمنی: دائیں بازو کی اے ایف ڈی نے میئر کا انتخاب جیت لیا

برلن (ایجنسی)۔جرمنی کی انتہائی دائیں بازو کی سیاسی جماعت (اے ایف ڈی) کے ٹم لوشنر سی ایس ڈی کے امیدوار کو شکست دے کر انتہائی دائیں بازو کے پہلے سٹی میئر بن گئے۔جرمنی کے میئر نظام کے تحت بعض شہروں میں میئر کا عہدہ اہم ہوتا ہے۔جرمنی کی انتہائی دائیں بازو کی سیاسی جماعت الٹرنیٹو فار جرمنی (اے ایف ڈی) کے ایک امیدوار نے اتوار کے روز پہلی بار شہر کے میئر کے انتخابات میں کامیابی حاصل کر لی۔اے ایف ڈی کے ٹم لوشنر ملک کی مشرقی ریاست سیکسنی کے ایک قصبے پیرنا میں ووٹنگ کے دوسرے مرحلے میں کامیابی کے بعد میئر منتخب ہوئے، جہاں روایتی طور پر بھی اے ایف ڈی کافی مضبوط رہی ہے۔پیرنا شہر کی اپنی ویب سائٹ نے اطلاع دی کہ ابتدائی نتائج سے واضح ہوتا ہے کہ لوشنر نے 5.38 فیصد ووٹ حاصل کیے ہیں۔انتہائی دائیں بازو کے امیدوار نے سی ڈی یو کی امیدوار کیتھرین ڈوئلنگر۔نتھ کو شکست دی جنہیں 4.31 فیصد ووٹ ملے، جبکہ فری ووٹرز پارٹی سے تعلق رکھنے والے امیدوار رالف تھیلی نے 1.30 فیصد ووٹ حاصل کیے۔53 سالہ لوشنر ایک آزاد امیدوار کی حیثیت سے تھے، تاہم انہوں نے ووٹ کے لیے انتہائی دائیں بازو کی جماعت اے ایف ڈی کے پرچم کے بینر تلے انتخاب میں حصہ لیا۔پہلے راؤنڈ کی ووٹنگ میں لوشنر محض ایک تہائی ووٹ ہی حاصل کر پائے تھے، لیکن دوسرے راؤنڈ میں وہ اپنا ووٹ شیئر بڑھانے میں کامیاب رہے۔مقامی گرینز اور سوشل ڈیموکریٹس پہلے راؤنڈ کے انتخاب کے بعد دستبردار ہو گئے تھے اور سی ڈی یو کی امیدوار کیتھرین ڈوئلنگر۔نتھ کی حمایت کا اعلان کیا تھا۔پیرنا قصبہ ڈریسڈن سے 30 کلومیٹر کے فاصلے پر جنوب مشرق میں ایلبی سینڈ اسٹون پہاڑوں کے کنارے پر واقع ہے، جہاں تقریباً 40,000 لوگ آباد ہیں۔یہ قصبہ اپنے قدیم ورثے کے تحفظ کے لیے معروف ہے۔چند روز قبل ہی مشرقی ریاست سیکسنی کی مقامی انٹیلیجنس ایجنسی نے اے ایف ڈی کو دائیں بازو کی انتہا پسند جماعت قرار دیا تھا، جس کے چند روز بعد انتخاب میں اس کی کامیابی کا یہ نتیجہ سامنے آیا ہے۔پیرنا ایسا پہلا شہر ہے جہاں اے ایف ڈی نے پہلی بار میئر کے انتخاب میں کامیابی حاصل کی ہے۔اس سے قبل اگست میں ہینز لیتھ نے سیکسنی انہلاٹ میں ایک میونسپلٹی کے میئر منتخب ہوئے تھے، تاہم اس بستی کی آبادی صرف نو ہزار ہے۔اس سے پہلے جون میں پارٹی نے اپنا پہلا ضلعی کونسل کا انتخاب جیتا تھا، اور اس کے امیدوار رابرٹ سیسلمین تھرنگیا کے سونبرگ ضلع میں کامیاب ہوئے تھے۔جرمنی میں انتہائی دائیں بازو کی جماعت مسلسل عروج پر ہے۔ایک سروے میں ہر پانچ میں سے ایک ووٹر کا کہنا ہے کہ وہ AfD کو ووٹ دیں گے، جس سے یہ CDU کے بعد دوسری مقبول ترین جماعت بن گئی ہے۔مشرقی جرمنی کی تھرنگیا، سیکسنی اور برنڈبرگ جیسی ریاستوں میں انتہائی دائیں بازو کی جماعت اے ایف ڈی کے ایک سروے کے مطابق اسے ووٹ دینے کے خواہشمند ووٹرز کا شیئر 30 فیصد تک ہو گیا ہے، جو دوسری تمام جماعتوں سے زیادہ ہے۔اس ماہ کے اوائل میں جرمنی کی مرکزی اپوزیشن کرسچن ڈیموکریٹس سی ڈی یو پارٹی کے رہنما فریڈرک مرز اپنے اس بیان سے پیچھے ہٹ گئے تھے، جس میں انہوں نے کہا تھا، کہ ان کی پارٹی میونسپل سطح پر اے ایف ڈی کے ساتھ کام کرنے کے لیے تیار ہے۔

'عافیہ صدیقی نے بتایا امریکی جیل میں کئی مرتبہ زیادتی کی گئی'

واشنگٹن، 18 دسمبر (یو این آئی) سابق وفاقی وزیر سفیران اور مذہبی امور سینیٹر طلحہ محمود نے یہ دردناک انکشاف کیا ہے کہ امریکہ کی جیل میں قید عافیہ صدیقی سے کئی مرتبہ زیادتی کی گئی۔ سینیٹر طلحہ محمود جنہوں نے حال ہی میں امریکی جیل میں قید ڈاکٹر عافیہ صدیقی سے ان کی بہن فوزیہ صدیقی کے ہمراہ ملاقات کی ہے۔انہوں نے اے آر وائی نیوز کو خصوصی انٹرویو میں یہ دردناک انکشاف کیا ہے کہ جیل میں عافیہ صدیقی سے کئی بار زیادتی کی گئی ہے۔طلحہ محمود نے کہا کہ ملاقات کے دوران عافیہ صدیقی نے عافیہ نے جیل انتظامیہ کے غیر مناسب رویے اور زیادتی سے متعلق بتایا اور کہا کہ ان سے کئی بار جیل میں زیادتی کی گئی اس موقع پر وہ بار بار جے ربمن نامی امریکی اہلکار کا نام لے رہی تھی جب کہ انکوائری کی تو پتہ چلا کہ اس پر 30 شکایات پہلے بھی ہوئیں جس میں سے 9 ثابت ہو چکی ہیں۔سابق وفاقی وزیر نے کہا کہ عافیہ صدیقی پر جھوٹا کیس بنایا گیا حالانکہ یہ اُن کی حراست میں پہلے سے تھیں۔

اسرائیلی حکومت، کچھ کامیابی حاصل کرنے کے لئے داعش سے زیادہ بھیانک جرائم کا ارتکاب کر رہی ہے، وزیر خارجہ

ایران کے وزیر خارجہ اور نئے امیر کویت کے درمیان ملاقات، کویت کی حمایت پر زور

تہران (ایجنسی)۔اسلامی جمہوریہ ایران کے وزیر خارجہ نے زور دیا ہے: صیہونی حکام داعش سے زیادہ بھیانک جرائم کا بدستور ارتکاب کر رہے ہیں تاکہ شاید انہیں کچھ کامیابی کے نام پر مل جائے اور اپنی تاریخی و شرمناک شکست کی تلافی کر سکیں۔سحر نیوز/ایران: وزیر خارجہ حسین امیر عبداللہیان نے اتوار کے روز سوشل میڈیا پر اپنے ایک بیان میں کہا: 70 دنوں کے بعد بھی حماس ختم نہیں ہوئی، مزاحمتی محاذ غیر مسلح نہیں ہوا، صیہونی قیدی جنگ کے ذریعے رہا نہیں ہوئے اور فلسطینیوں کی جبری جلاوطنی کے منصوبے میں کامیابی نہیں ملی۔وزیر خارجہ نے کہا: بچوں اور عورتوں کے خلاف جنگی جرائم کے ارتکاب کے باوجود، اس غیر منصفانہ جنگ میں فلسطین حقیقی فاتح ہے۔صیہونی حکام داعش سے زیادہ بھیانک جرائم کا بدستور ارتکاب کر رہے ہیں تاکہ شاید انہیں کوئی کامیابی مل جائے اور وہ اپنی تاریخی و شرمناک شکست کی تلافی کر سکیں۔

ارنا کی رپورٹ کے مطابق اسلامی جمہوریہ ایران کے وزیر خارجہ حسین امیر عبداللہیان نے اتوار کو کویت کے نئے امیر شیخ مشعل الاحمد الجابر الصباح سے ملاقات میں کویت کے 16 ویں امیر شیخ نواف الاحمد الجابر الصباح کی وفات پر ایرانی قوم اور حکومت کی طرف سے تعزیت اور ہمدردی کا اظہار کیا۔ایرانی وزیر خارجہ نے اس ملاقات پر نئے امیر کے انتخاب پر مبارکباد پیش کی اور اسلامی جمہوریہ ایران کی طرف سے کویت کی حمایت پر زور دیا۔امیر عبداللہیان نے اس بات کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہ ایران اور کویت کے درمیان اچھے تعلقات رہے ہیں امید ظاہر کی کہ نئے دور میں دونوں ممالک کے تعلقات مزید فروغ پائیں گے۔کویت کے نئے امیر شیخ مشعل الاحمد الجابر الصباح نے بھی رہبر انقلاب اسلامی اور اسلامی جمہوریہ ایران کے صدر کو سلام پیش کرتے ہوئے اسلامی جمہوریہ ایران کے تعزیتی اور ہمدردی کے پیغام کو سراہا اور یہ بات زور دے کر کہی کہ انہوں نے وزیر خارجہ اور کویتی حکومت کے دیگر ارکان سے تعلقات میں ہمہ جانبہ فروغ کی غرض سے زیادہ تیزی کے ساتھ اقدام کرنے کے لئے کہا ہے۔

ہر پانچ منٹ میں ایک فوجی مرتا ہے

طلبا فوج میں بھرتی ہوں: اسرائیلی آرمی افسر کی ویڈیو وائرل

تل ابیب، 18 دسمبر (اے یو ایس) غزہ کی پٹی میں اسرائیلی افواج کی مسلسل دراندازی کے جلو میں ایک اسرائیلی فوجی اہلکار کی طرف سے طلبا کو فوج میں بھرتی ہونے پر زور دینے پر مبنی ویڈیو سامنے آئی ہے۔ویڈیو میں اسرائیلی فوجی افسر کو فوج میں بھیانک جانی نقصان کا اعتراف کرتے دیکھا جا سکتا ہے۔اس کا کہنا ہے کہ ہر پانچ منٹ میں ایک فوجی ہلاک ہوتا ہے۔طلبا کو فوج میں بھرتی ہو کر اس کی مدد کرنی چاہیے۔غزہ جنگ میں تقریباً 1,300 فوجیوں کے ہلاک اور زخمی ہونے کے بیان کے بعد ایک اسرائیلی افسر کی طالب علموں سے خطاب اور انہیں فوج کی صفوں میں شامل ہونے کی دعوت دینے کی ویڈیو دوبارہ منظر عام پر آئی ہے۔افسر نے کہا کہ ہر 5 منٹ میں ایک فوجی مرتا ہے۔اس نے کہا کہ تمام نقصانات ریکارڈ کیے جا رہے ہیں جبکہ جنگ ابھی شروع نہیں ہوئی۔تاہم اس ویڈیو کی تاریخ کا تعین نہیں ہو سکا ہے۔جبکہ غزہ اور فلسطینیوں کے حامیوں نے تصدیق کی کہ یہ منظر اسرائیلی فوج کے تلخ نقصانات کو ثابت کرتا ہے۔بعض کا کہنا ہے کہ یہ ویڈیو پرانی ہے اور گذشتہ 15 اکتوبر کی ہے۔انہوں نے اس بات پر بھی زور دیا کہ اسرائیلی افسر 7 اکتوبر کو غزہ کی پٹی میں اسرائیلی بستیوں اور فوجی اڈوں پر حماس کے حملے میں ہلاک ہونے والے 1200 اسرائیلیوں کا حوالہ دے رہا تھا۔اس نے اسرائیلی افواج کی صفوں میں ہونے والے نقصانات کا ذکر نہیں تھا۔اسرائیلی فوج نے اعلان کیا ہے کہ گذشتہ 27 اکتوبر کو غزہ پر حملے اور زمینی دراندازی کے بعد سے اب تک 121 فوجی ہلاک ہو چکے ہیں۔قابل ذکر ہے کہ اسرائیل اور فلسطینی دھڑوں کے درمیان غزہ کی پٹی میں جنگ شروع ہونے کے بعد سے بہت سی جعلی ویڈیوز بھی سوشل میڈیا پر پھیلی ہیں۔

برطانوی رکن پارلیمنٹ کا خاندان غزہ کے چرچ میں پھنس گیا

برطانوی سیاست دان لیلا موران نے غزہ شہر کے چرچ پر اسرائیلی حملوں کے بارے میں آگاہ کیا ہے جہاں ان کے خاندان کے افراد سیکڑوں دیگر افراد کے ساتھ کئی دنوں سے پھنسے ہوئے ہیں۔ڈان اخبار کی رپورٹ کے مطابق اسی چرچ میں ہفتے کو دو عیسائی خواتین کو ایک اسرائیلی نے گولی مار کر ہلاک کر دیا تھا۔برطانوی سیاست دان نے چرچ پر حملے کی اطلاع سوشل میڈیا پر جاری اپنے بیان میں دی۔اس کے علاوہ اتوار کو پوپ فرانسس نے دو خواتین کے قتل پر افسوس کا اظہار کیا اور ایک بار پھر کہا کہ اسرائیل غزہ میں 'دہشت گردی' کے حربے استعمال کر رہا ہے۔اطلاعات ہیں کہ بچوں اور بیماروں سمیت تقریباً 300 افراد نے ہولی فیملی کیتھولک پیرش چرچ میں پناہ لی ہوئی ہے، دو مسیحی خواتین کو اسرائیلی اسنائپر نے چرچ کے اندر گولی مار کر ہلاک کر دیا اور سات دیگر کے زخمی ہونے کی اطلاعات ہیں۔برطانوی رکن پارلیمنٹ نے سوشل میڈیا پر جاری بیان میں کہا کہ میں غزہ شہر میں اپنے خاندان کے لوگوں کے لیے بے حد پریشان ہوں، ان کے پاس بجلی، پانی اور کھانا کچھ بھی نہیں ہے اور اب ایک سنائپر اس چرچ کے احاطے کے اندر ہے جہاں وہ پناہ لیے ہوئے ہیں، ہمیں اب فوری دو طرفہ جنگ بندی کی ضرورت ہے۔لیلیٰ موران نے برطانوی نشریاتی ادارے بی بی سی کو انٹرویو دیتے ہوئے کہا کہ چرچ کے قریب کے علاقے میں کشیدہ صورتحال میں گزشتہ منگل کو اضافہ ہوا اور چرچ کو نشانہ بنانے کے لیے بم اور وائٹ فاسفورس کا استعمال کیا گیا۔

امریکی صدر اور اہلیہ خوفناک حادثے سے بال بال بچ گئے

واشنگٹن، 18 دسمبر (یو این آئی) امریکی صدر جو بائیڈن کے قافلے میں شامل گاڑی سے تیز رفتار کار ٹکرا گئی، حادثے میں جو بائیڈن اور ان کی اہلیہ محفوظ رہے۔غیر ملکی ذرائع ابلاغ کے مطابق ریاست ڈیلویر میں امریکی صدر اور ان کی اہلیہ انتخابی مہم میں شرکت کے بعد واپسی کی تیاریاں کر رہے تھے کہ خطرناک حادثے سے دوچار ہونے سے بچ گئے۔امریکی میڈیا کا کہنا ہے کہ امریکی صدر حادثے کے وقت ابھی گاڑی میں سوار نہیں ہوئے تھے، اور وہ مکمل محفوظ ہیں۔امریکی میڈیا کے مطابق ابھی تک یہ معلوم نہیں ہو سکا کہ کار ٹکرانے کی وجہ کیا تھی، سیاہ فام ڈرائیور کو سیکریٹ سروس کے اہلکاروں نے گرفتار کر لیا ہے۔سیکیورٹی اہلکار حادثے کے فوراً بعد امریکی صدر کو بحفاظت اپنے ساتھ لے کر روانہ ہو گئے۔دوسری جانب امریکی صدر جو بائیڈن کے اس بیان کو روس کے صدر ولادیمیر پیوٹن نے احمقانہ قرار دے دیا جس میں بائیڈن نے کہا تھا کہ روس نیٹو پر حملے کا ارادہ رکھتا ہے۔روسی صدر نے امریکہ کے اس دعوے کو مسترد کرتے ہوئے کہا ہے کہ ماسکو مستقبل میں نیٹو کے کسی ملک پر حملہ کر سکتا ہے۔پیوٹن نے اتوار کو روسی سرکاری ٹی وی کو انٹرویو دیتے ہوئے یہ بیان امریکی صدر جو بائیڈن کے انتباہ کے چند ہفتوں بعد دیا کہ اگر پیوٹن نے یوکرین میں فتح حاصل کی تو وہ نیٹو کے اتحادی پر حملہ کرنے کی ہمت کر سکتے ہیں۔

دمشق کے قریب اسرائیلی میزائل حملے میں دو شامی فوجی زخمی

دمشق، 18 دسمبر (اے یو ایس) شام کی وزارت دفاع نے سرکاری میڈیا پر جاری کردہ ایک بیان میں کہا کہ اتوار کو دمشق کے قریب اہداف پر اسرائیلی فضائی حملوں میں دو شامی فوجی زخمی ہو گئے۔سرکاری خبر رساں ایجنسی سانا نے بیان کا حوالہ دیتے ہوئے کہا، "رات 22:05 (1905 جی ایم ٹی) کے قریب اسرائیلی دشمن نے مقبوضہ گولان کی پہاڑیوں سے فضائی جارحیت کی جس میں دارالحکومت دمشق کے قریب کئی علاقوں کو نشانہ بنایا گیا۔" وزارت نے کہا کہ "دو فوجی زخمی ہوئے" اور شام کے طیارہ شکن دفاع نے کئی اسرائیلی میزائلوں کو روک دیا۔دمشق کے قریب اے ایف پی کے ایک نامہ نگار نے بمباری کی آوازیں سننے کی اطلاع دی۔برطانیہ میں مقیم ایک جنگی مانیٹر نے کہا کہ اسرائیلی طیارے نے دارالحکومت کے جنوب میں "سیدہ زینب کے قریب شامی حکومت کے طیارہ شکن دفاع کے ساتھ ساتھ (ایرانی حمایت یافتہ لبنان کی) حزب اللہ کے ٹھکانوں کو نشانہ بنایا۔" شام میں ذرائع کے نیٹ ورک پر انحصار کرنے والے آبزرویٹری نے مزید کہا، حملوں کے بعد ایمبولینس گاڑیاں جائے وقوعہ پر پہنچ گئیں۔2011 میں شام کی خانہ جنگی شروع ہونے کے بعد سے اسرائیل نے اپنے شمالی ہمسایہ پر سینکڑوں فضائی حملے کیے ہیں جن میں بنیادی طور پر ایران کی حمایت یافتہ افواج اور لبنانی حزب اللہ کے مزاحمت کاروں کے ساتھ ساتھ شامی فوج کے مراکز کو نشانہ بنایا گیا ہے۔لیکن اسرائیل اور حزب اللہ کے اتحادی حماس کے درمیان 7 اکتوبر کو شروع ہونے والی جنگ کے بعد سے اس نے حملے تیز کر دیے ہیں۔اس کے بعد سے اسرائیل اور حزب اللہ کے درمیان سرحد پار سے باقاعدہ فائرنگ ہوتی رہی ہے۔

نبوّت کے ٹکڑے کا نام فاطمہ زہراؑ ہے: مولانا جاوید حیدر

ثانی زہراؑ کمیٹی کے تحت روضہ زینبیہ میں منعقد 45ویں 'روح پرور اجتماع' سے علماء کا خطاب

لکھنؤ۔ مومنین کشمیری محلہ لکھنؤ کی جانب سے شہزادی کونین بنت رسول حضرت فاطمہ زہرا(س) کی شہادت کے ایام (ایام فاطمیہ) کی مناسبت سے تین روزہ مجالس کا اہتمام امام بارگاہ سرکار حسین کشمیری محلہ لکھنؤ میں کیا گیا ہے۔ مجلس کا آغاز تلاوت کلام پاک سے ہوا۔ 3 جمادی الثانی کی آخری مجلس کو حجۃ الاسلام مولانا جاوید حیدر زیدی صاحب قبلہ زید پوری نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ نبوت کے ٹکڑے کا نام فاطمہ زہراس ہے۔ انہوں نے کہا حضرت فاطمہ زہرا(س) بشریت کیلئے چراغ ہدایت ہیں بشریت ان کو آئیڈیل بنا کر ہدایت کے راستے پر گامزن ہوسکتی ہے۔ مولانا جاوید حیدر زیدی نے کہا کہ صداقت جس خاتون کا طواف کرے اسے جناب فاطمہ زہراس کہتے ہیں، مولانا جاوید حیدر زیدی نے مزید کہا کہ جب امت رسول اللہ ان کے نواسے امام حسین علیہ السلام کے قاتل یزید پر لعنت کرنے سے گریز نہیں کرتے تو انصاف تو یہ ہے کہ جس طرح سے سبط رسول اللہ کے قاتل یزید پر لعنت کرتی ہے اسی طرح سے بنت رسول اللہ کے قاتل عمر پر لعنت کرنی چاہئے۔ واضح رہے کہ اسی امام بارگاہ سرکار حسینی میں 3 جمادی الثانی کو دن بھر مجلس کا سلسلہ جاری رہا جسے میں مولانا جاوید حیدر زیدی نے 4 بجے کی مجلس کو خطاب کیا۔

آخر میں مولانا نے شہزادی فاطمہ زہراس کے دردناک مصائب پیش کیے۔

شہزادی کونین، دلبند مصطفےٰ، زوجہ علی مرتضیٰ، مادر حسنین جناب فاطمہ زہرا اور فاتح کوفہ وشام، ہمشیر حسن وحسین ثانی زہرا جناب زینب کبریٰ کی المناک شہادت کے سلسلہ میں تکیت رائے تالاب واقع شبیہ روضہ زینبیہ کی ثانی زہرا کمیٹی کے زیر اہتمام مولانا طاہر جرولی ہال میں صبح 11 بجے سے شب 8 بجے تک سالانہ پروگرام بعنوان 45ویں 'روح پرور اجتماع' کا آغاز 14 دسمبر سے جاری ہے جو 20 دسمبر تک چلتا رہے گا۔ کمیٹی کے میڈیا انچارج سید آفتاب رضوی نے بتایا کہ 18 دسمبر بروز دوشنبہ کو 11 بجے صبح پہلی مجلس کا آغاز تلاوت ربانی سے ہوا جس کے بعد حیدر عباس نے پیش خوانی کے فرائض انجام دیے بعد پیش خوانی منعقد ہوئی مجلس کو مولانا سید بلال کاظمی نے خطاب کیا اس کے بعد بالترتیب مولانا سید حسن متقی میثم زیدی، مرثیہ خواں زوار حسین، مولانا سید زہید الحسن، مولانا سید حسن ظہیر نے مجالس کو خطاب کیا اور اعجاز زیدی، افضال دبیری، ثمر لکھنوی منظر کانپوری نے منظوم خراج عقیدت پیش کیا۔ علماء نے سیرت و تعلیمات جناب ثانی زہرا زہرا پر تفصیل سے روشنی ڈالی۔ علماء نے کہا کہ پہلی مجلس حسین شام میں بی بی جناب زینب کبریٰ نے منعقد کی جو مجلس حسین کی بانی بھی ہیں اور یزید کے گھر میں مجلس منعقد کر کے بی بی نے اپنے بھائی امام حسین کی فتح کا ثبوت دیا اور دربار یزید میں جناب زینب کبریٰ کا مولا نا علی کے لہجہ میں خطبہ دے کر اور یزید کو طلقاء کہہ کر جو خطاب کیا تو بی بی نے یزید کو اس کی اوقات بتادی۔ علما نے کہا کہ جناب زینب کبریٰ کی سب سے بڑی فضیلت یہ ہے کہ وہ اپنی والدہ جناب فاطمہ زہرا سے پوری طرح مشابہ تھیں کردار، سیرت، علم ہر لحاظ سے جناب زینب اپنی والدہ کی طرح ہی تھیں اسی لئے انہیں ثانی زہرا کہا گیا اور چوتھے امام حضرت زین العابدین نے اپنی پھوپھی جناب زینب کبریٰ کو عالمہ غیر معلمہ کہا ہے۔ علما نے جب جناب زینب پر گزری مصیبتوں کا ذکر کیا تو وہاں موجود سبھی عزادار اشکبار ہو گئے اور پانے وقت کے امام کی خدمت میں ان کی جد ماجدہ کی المناک شہادت کا پرسہ پیش کیا۔ انہوں نے مزید بتایا کہ 6 جمادی الثانی مطابق 20 دسمبر فاتح کوفہ وشام جناب زینب کبریٰ کی شہادت کے موقع پر 2 بجے دن سے خواتین کا پروگرام شروع ہوگا اور شب 7 بجے الوداعی مجلس ہوگی جسے خواہر قدسیہ زیدی خطاب کریں گے بعد مجلس ثانی زہرا جناب زینب کبریٰ کے شبیہ تابوت کی زیارت کرائی جائے گی۔ انہوں نے بتایا کہ 19 دسمبر بروز منگل کو مولانا سید رحمت حسین خالصوی، مولانا مرزا جعفر عباس، مرثیہ خواں کرنل سید جرار احمد، مولانا سید ثمر حیدر زیدی و مولانا منظر علی عارفی مجالس کو خطاب کریں گے جبکہ ہلال نقوی، اختر اعظمی، ذرے لکھنوی، شموم لکھنوی، افسر دبیری پیش خوانی کریں گے۔ انہوں نے بتایا کہ 20 دسمبر بروز بدھ کو الوداع پروگرام ہوگا اس دن صرف دو مجالس صبح گیارہ بجے اور دوپہر ساڑھے بارہ بجے منعقد ہوں گی جنہیں بالترتیب مولانا سید عباس ارشاد نقوی اور مولانا سید علی رضوان زید پوری مجالس کو خطاب کریں گے اور نیر مجیدی و فرید مصطفےٰ منظوم خراج عقیدت پیش کریں گے اس کے بعد یعنی 2 بجے دن سے خواتین کا پروگرام شروع ہوگا جو دیر شب تک جاری رہے گا اور شب میں ساڑھے آٹھ بجے مستورات کی مجلس کے بعد شہزادی ثانی زہرا جناب کبریٰ کے شبیہ تابوت کی زیارت کرائی جائے گی۔ مسٹر آفتاب رضوی نے اس پروگرام کی تفصیل بتاتے ہوئے کہا کہ یہ پروگرام مولانا طاہر جرولی کی حیات میں سید علی رضا مرحوم کی نگرانی میں قائم کیا گیا تھا اور اس وقت مذکورہ تاریخوں میں روزانہ 10 مجالس ہوتی تھیں لیکن کورونا کے بعد سے حالات حاضرہ کو پیش نظر رکھتے ہوئے اب روزانہ پانچ مجالس منعقد کی جارہی ہیں اور ملک شام میں جب سے 15 رجب کو ثانی زہرا کا غم منایا جانے لگا ہے اس کے بعد یہاں بھی 15، 16 رجب کو کمیٹی کے زیر اہتمام مجالس کا پروگرام منعقد کیا جاتا ہے۔

پیغمبر اسلام محمد صاحب کی بیٹی حضرت فاطمہ زہرا کی شہادت کے سلسلے میں سوموار کو مجلسوں کا دور جاری رہا۔ انجمن کاظمیہ عابدیہ کی اور روضہ کاظمین میں رسول کی پارہ جگر کا تابوت کو کے عنوان سے ایک مجلس کا انعقاد کیا گیا۔ مجلس کو مولانا مرزا اعجاز اطہر نے خطاب کیا۔ مجلس کے بعد تابوت نکال کر کاظمین احاطہ میں گشت کرایا گیا۔ عزاخانہ اشرف النساء بنیاد باغ میں مولانا بلال کاظمی نے مجلس کو خطاب کیا۔ انہوں نے شہزادی فاطمہ زہرا کی زندگی پر روشنی ڈالتے ہوئے ان پر ہوئے مظالم کو بیان کیا۔ امام باڑہ قائمہ خاتون سجاد باغ میں مجلس کو مولانا تقی رضا نے خطاب کیا۔ مولانا نے جب ان کی شہادت کو بیان کیا تو لوگوں کی آنکھوں سے آنسو جاری ہوئے۔ عباسیہ مسجد حسن پوریہ میں مجلس کو مولانا مجم لحد رزید پوری نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ حضرت رسول خداؐ نے حضرت فاطمہ زہراؑ کے لئے فرمایا کہ یہ میرا دل ہیں۔ اور جس نے ان کو تکلیف دی اس نے مجھ کو تکلیف دی۔ اور جس نے ان کو تکلیف اس نے مجھ کو تکلیف دی۔ اس سے قبل شاعر اہل بیت حبیب عالم رضوی، زوار تقی، علی شاہد رضوی اور جعفر بنارسی نے اپنے کلام پیش کئے۔ روضہ حضرت علیؑ سرفراز گنج میں مولانا عازم حسین زیدی نے مجلس کو خطاب کیا۔

ریاستی حکومت کا مقصد مویشی پروروں اور کسانوں کی آمدنی میں اضافہ: دھرم پال سنگھ

75 نئے بڑے گائے کے تحفظ کے مراکز کا رکھا گیا سنگ بنیاد

لکھنؤ: 18 دسمبر۔ اتر پردیش کے وزیر مویشی پروری جناب دھرم پال سنگھ نے آج اینمل ہسبنڈری ڈائرکٹوریٹ میں منعقدہ ایک پروگرام میں ریاست میں مختلف تعمیراتی کاموں کا عملی طور پر سنگ بنیاد رکھا اور افتتاح کیا۔ اس موقع پر انہوں نے اینیمل ویلفیئر اینڈ ہائبرڈ سینٹر مدیہ بکرم پور، باہری، بریلی، بے سہارا مویشیوں کے تحفظ کے لیے 75 بڑے گائے تحفظ مراکز، 96 ویٹرنری اسپتالوں کی غیر رہائشی عمارتوں، جانوروں کی نسل کی بہتری کے پروگراموں کے لیے نشاندہی کیے گئے علاقوں اور ان کا سنگ بنیاد رکھا۔ ڈی ایف ایس مراکز میں سیمین اسٹرا مارکیٹنگ سینٹر اور بھیڑوں کی نسل کی بہتری کے لیے بھیڑوں کے کاشتکاروں کو مینڈھے فراہم کرنے کی اسکیم کا افتتاح کیا اور محکمہ حیوانات کے مین گیٹ کا افتتاح کیا۔ انہوں نے کہا کہ ریاستی حکومت کا مقصد مویشی پروروں اور کسانوں کی آمدنی میں اضافہ کرنا ہے اور اس سمت میں محکمہ مسلسل مثبت اور قابل ستائش کام کر رہا ہے۔ وزیر مویشی پروری اور دودھ ترقیات جناب دھرم پال سنگھ نے اس موقع پر کہا کہ جانوروں کی افزائش مرکز، موڈیا بکرم پور، بہیڑی، بریلی ضلع کو تکنیکی مہارت اور کسانوں کے مرکز کے طور پر تیار کیا گیا ہے، جہاں جدید نسلوں کے تحفظ، ایمبریو ٹرانسپلانٹیشن وغیرہ کا کام ہوتا ہے۔ جیسے ٹیکنالوجی، بیل مدر فارم کا قیام، اعلیٰ نسل کے بچھڑا/بچھیا، چارے کی افزودگی، سبز توانائی، ٹیک انکیوبیشن انٹرپرینیورشپ اور آرگینک/اے-2 دودھ کی پیداوار کی جائے گی۔ اس کی قیمت 00.3692 لاکھ روپے ہے۔ انہوں نے کہا کہ کھیتوں اور ڈی ایف ایس مراکز میں سیمن اسٹرا مارکیٹنگ اسکیم کے تحت ریاست کے شناخت شدہ کھیتوں میں کونسل سیمن مارکیٹنگ مراکز قائم کیے جارہے ہیں اور جانوروں کی نسل میں بہتری کے پروگرام کو فروغ دینے کے لیے کل 11 منجمد سیمن پروڈکشن سینٹر قائم کیے جارہے ہیں۔ اس کی وجہ سے، دیہی سطح پر مویشی پروروں کو افزائش نسل کے کام کے لیے علاقائی مصنوعی انسیمینیشن ورکر کے ذریعے جدید نسل کے انتہائی منجمد منی تک بروقت رسائی حاصل ہو جائے گی۔ 12.160 لاکھ روپے فی یونٹ لاگت کے حساب سے 75 نئے بڑے گائے تحفظ مراکز کے قیام کے لیے تعمیراتی کام کے لیے کل 12009 لاکھ روپے کی رقم منظور کی گئی ہے۔ اس کے ساتھ ہی راشٹریہ گوکل مشن کے تحت میتری کے لیے مصنوعی حمل کا تربیتی سیشن بھی شروع کیا گیا۔ وزیر مویشی پروری نے کہا کہ وزیر اعلیٰ کی منشا کے مطابق، ریاست کے کسانوں کو روزگار فراہم کرنے کے مقصد سے، نسل میں بہتری کے لیے کسانوں کو مینڈھے فراہم کرنے کی اسکیم کو ریاست میں نافذ کیا جائے گا۔ وزیر مویشی پروری نے پہلے مرحلے میں بھیڑیں خرید کر بھیڑ کسانوں کی طرف سے پالی جانے والی بھیڑوں کی نسل کو بہتر بنانے کا فیصلہ کیا ہے۔ 19-پریاگ راج-26-کوشامبی-25-مرزاپور-19 میں کل 100 بھیڑوں کے کسانوں کے ساتھ وہ چیک بات چیت کی گئی اور انہیں مفت دستیاب کرانے کے لیے سرٹیفکیٹس تقسیم کیے گئے۔ بھیڑوں کی نسل کو بہتر بنانے سے معیاری اون حاصل کی جائے گی جس سے بھیڑوں کے فارمرز کی آمدنی میں اضافہ ہوگا۔ اس موقع پر ایڈیشنل چیف سکریٹری مویشی پروری اور ڈیری ترقیات ڈاکٹر رجنیش دوبے نے کہا کہ وزیر اعلیٰ کی قیادت میں اور وزیر مویشی پروری جناب دھرم پال سنگھ کی رہنمائی میں محکمہ نسل کی بہتری/مصنوعی حمل کے پروگرام پر زور دے رہا ہے اور پناہ گاہ فراہم کر رہا ہے۔ بے سہارا گایوں کو سائٹوں پر پہنچایا جارہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ مویشیوں کی صحت اور پیداواری صلاحیت کے پیش نظر ویکسی نیشن کا کام باقاعدگی سے کیا جارہا ہے۔

ریاست میں اب تک 21.69 لاکھ میٹرک ٹن دھان خریدا گیا

لکھنؤ: 18 دسمبر۔ کسانوں کو ان کی پیداوار کے لیے منافع بخش قیمت فراہم کرنے کے مقصد کے ساتھ، اتر پردیش حکومت خریف سال 2023-24 میں عام دھان کے لیے 2183 روپے فی کوئنٹل اور گریڈ-اے کے دھان کے لیے 2203 روپے فی کوئنٹل کی کم از کم سہارا قیمت کی مقررہ شرح پر دھان خرید رہی ہے۔ اب تک 52.2169638 لاکھ میٹرک ٹن دھان مختلف دھان خریداری مراکز کے ذریعے کسانوں سے براہ راست خریدا جا چکا ہے۔ اس اسکیم سے اب تک تقریباً 325534 کسان مستفید ہوئے ہیں اور ان کے اکاؤنٹ میں 312.4087 کروڑ روپے کی ادائیگی کی گئی ہے۔ محکمہ غذا اور رسد سے موصولہ اطلاع کے مطابق آج 76.87231 میٹرک ٹن دھان خریدا گیا ہے۔ خریداری اس بات کو مدنظر رکھتے ہوئے کی جارہی ہے کہ خریداری مراکز پر کسانوں کو کسی قسم کی تکلیف نہ ہو۔

سی ڈی او نے ربیع سمینار اور کسان تربیت پروگرام کا کیا افتتاح

فتح پور۔ ضلع سطح کے ربیع سمینار شری این (میلٹس) کسان بیداری اور کسانوں کی تربیت کا افتتاح چیف ڈیولپمنٹ آفیسر سورج پٹیل نے آڈیٹوریم میں لگائے گئے اسٹالوں کا ربن کاٹ کر کیا۔ ڈپٹی ایگریکلچر ڈائرکٹر رام ملن سنگھ پریہار نے پروگرام کی نظامت کرتے ہوئے پروگرام کی تفصیلات بتائیں اور تمام افسران اور مہمانوں کا خیر مقدم کیا اور پھول چڑھائے اور حکومت کی طرف سے چلائی جارہی استفادہ کنندگان کی اسکیموں کے بارے میں جانکاری دی۔

کرشی وگیان کیندر کے زرعی سائنسدان ڈاکٹر جیتندر سنگھ نے کسانوں کو وقتاً فوقتاً مٹی کی جانچ کرنے، گائے کے گوبر کی کھاد کا استعمال، پانی کی کٹائی، گندم کی فصل کے بعد زمین میں نامیاتی مادّے کی مقدار میں اضافہ، ساخت اور مٹی کی بوائی کا مشورہ دیا ہے۔ انتظام اور نامیاتی کاشتکاری۔ کھادوں کے زیادہ استعمال کے بارے میں معلومات اور کسان سائنسدانوں کے ذریعے، کسانوں کے ساتھ ان کے اپنے اور کسانوں کے تجربات کو کسانوں کے درمیان براہ راست شیئر کیا گیا۔ کاشتکاروں کو مشورہ دیا جاتا ہے کہ جوار، باجرہ، راگی جیسی اہم فصلیں اور ساتھ والی فصلیں جیسے ساوا، کوڈو، کوکون، چینا، کنگی وغیرہ کے ساتھ دالوں اور تیل کے بیج کی فصلیں بوئیں اور نامیاتی اور سبز کھاد کا استعمال کرتے ہوئے کاشتکاری کریں۔ کے لیے حوصلہ افزائی کی۔ بارٹیکلچر انسپکٹر شبیر حسین نے کاشتکاروں کو محکمہ جاتی اسکیموں اور گرانٹس کے بارے میں تفصیلی معلومات فراہم کیں۔ زرعی سائنسدان ڈاکٹر جگدیش کشور نے آلو اور چنے کی فصلوں میں کیڑوں اور بیماریوں پر قابو پانے، پائپوں کے ذریعے فصلوں کی آبپاشی اور واٹر ہارویسٹنگ کی اپیل کی۔ فصلوں میں متوازن بیج، کھاد اور کیڑے مار ادویات کے استعمال کی بھی اپیل کی گئی۔ فشریز انسپکٹر کملیش نے کسانوں کو محکمہ ماہی پروری میں چلائی جانے والی محکمانہ اسکیم پرائم منسٹر/چیف منسٹر متسیا سمپدا یوجنا وغیرہ کے بارے میں تفصیلی جانکاری فراہم کی اور انہیں ماہی پروری کے ذریعہ اپنی آمدنی بڑھانے کی ترغیب دی۔ زرعی سائنسدان ڈاکٹر سنیج پانڈے نے کسانوں سے کہا کہ وہ زیادہ سے زیادہ جانور پال کر زرعی کام کے ساتھ ساتھ دودھ پیدا کر کے زیادہ سے زیادہ آمدنی حاصل کریں اور ساہیوال گائے کی نسل کے منی کو ویٹرنری ہسپتالوں میں دستیاب مقامی گائے کی نسل اور دو قسم کے منی کو متعارف کرایا جائے۔ زیادہ دودھ پیدا کر کے (مصنوعی حمل کے ذریعے) اپنی آمدنی میں اضافہ کرنا۔ زرعی سائنسدان ڈاکٹر سادھنا ویش نے کسانوں کو بوائی، موٹے اناج کی مارکیٹنگ اور اس کے فوائد وغیرہ کے بارے میں تفصیل سے بتایا۔ انہوں نے کہا کہ آج کل ذیابیطس کے پیش نظر ساوا ایک مثالی غذا بن سکتا ہے۔ باجرہ ایک اہم غذائی فصل ہے جو خشک اور گرم علاقوں میں کم سے کم زرخیز زمین میں بھی اگائی جاتی ہے۔ اس میں ایسے حیاتیاتی کیمیائی مادے پائے جاتے ہیں جو کولیسٹرول کی سطح کو کم کرنے کی صلاحیت رکھتے ہیں۔ کسانوں کو اس طرح کی کئی گیلانس فصلوں کے فائدہ مند فوائد کے بارے میں آگاہ کیا گیا۔ ضلع زراعت افسر برجیش سنگھ نے کسانوں کو زرعی سرمایہ کاری کے نظام، کھاد کے نظام وغیرہ کے بارے میں معلومات فراہم کیں۔ ترقی پسند کسان لوک ناتھ پانڈے، بجرنگ سنگھ، ای ای سی سب ڈویژنل ایگریکلچر ایکسٹینشن آفیسر صدر، پروجیکٹ ڈائریکٹر (این ای ڈی اے)، چیف ویٹرنری آفیسر، ایگزیکٹیو انجینئر ایریگیشن، ایگزیکٹیو انجینئر ٹیوب ویل ڈویژن، شبیر حسین، ہارٹیکلچر انسپکٹر کے علاوہ ترقی پسند کسان لوک ناتھ پانڈے، خریف کسان سمینار میں بجرنگ سنگھ نے شرکت کی۔ سرکردہ ضلع میجر ڈاکٹر جیتندر سنگھ، ڈاکٹر ایس پانڈے، ڈاکٹر راہنا ویشیا، جاٹ جگدیش کشور، زرعی سائنسدان، زرعی سائنس مرکز تھریانو اور مختلف محکموں کے افسران موجود تھے۔

اُجالا آپ کی دہلیز تک بھی آئے گا ◻ مگر یہ شرط ہے سورج سے رابطہ رکھئے

بزمِ صائم کے زیر اہتمام ماہانہ طرحی مشاعرہ

لکھنؤ ۱۸ دسمبر: بزم صائم کے زیر اہتمام ماہانہ طرحی مشاعرہ مصرع طرح "تعلقات میں تھوڑا سا فاصلہ رکھئے" پر مولانا محمد علی جوہر فاؤنڈیشن، امین آباد میں زیر صدارت رام پرکاش بیخود منعقد ہوا۔ مہمان خصوصی کی حیثیت سے ڈاکٹر سنجے مصرا شوق شریک محفل رہے جبکہ مہمان ذی وقار سید صوفی اظہار علی نے شرکت کی۔ نظامت کے فرائض بزم کے جنرل سکریٹری سلیم تابش نے بحسن وخوبی انجام دیے۔ مہمانوں کا استقبال صدر بزم مولانا ولاور حسین ندوی یقین فیض آبادی اور فاروق عادل نے کیا۔ اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے مہمان ذی وقار صوفی سید اظہار علی نے کہا نشستیں ادب کو فروغ دینے میں اہم رول ادا کر رہی ہیں، انھوں نے مزید کہا تمام خادم ادب کی ستائش ہونی چاہئے۔ پسندیدہ اشعار نذر قارئین ہیں:

یہاں کسی کو بچانے کوئی نہیں آتا
ہر ایک شخص یہ کہتا ہے حوصلہ رکھئے
(رام پرکاش بیخود)

امیر شہر کی خواہش رہی ہے برسوں سے
ہمارے سامنے اپنا معاملہ رکھئے
(ڈاکٹر سنجے مصرا شوق)

کسی سے کھائیے دھوکا نہ دیجئے دھوکا
معاملات کا شفاف آئینہ رکھئے
(رحمت لکھنوی)

حیا کہ دفلہ کہ چوغا کہ جبہ و اچکن
پہنئے کچھ بھی مگر حرمت قبا رکھئے
(شکیل گیاوی)

اگر ہے فکر کہ بھٹکے نہ کارواں اپنا
تو راہبر نہ سہی انکا نقش پا رکھئے
(سید ضیاء کاظم نقوی)

اُجالا آپ کی دہلیز تک بھی آئے گا
مگر یہ شرط ہے سورج سے رابطہ رکھئے
(معید رہبر)

بس اپنے واسطے جینا بھی کوئی جینا ہے
زباں پہ سب کے لئے خیر کی دعا رکھئے
(سلیم تابش)

جناب حضرت ساحل کی آج برسی ہے
خدا کے واسطے ان کے لئے دعا کیجے
(آفتاب اثر ناندوی)

وہ بات کہئے جو سچ ہو خواہ کڑوی ہو
مگر یہ شرط ہے لہجے کو خوشنما رکھئے
(قمر سیتاپوری)

منافقوں کی تو صدیوں سے یہ روایت ہے
غلیظ جسم پہ اجلی ہوئی قبا رکھئے
(عاصم ملیح آبادی)

رہِ حیات کا کوئی ہو مسئلہ لیکن
ہمیشہ اپنے بزرگوں سے رابطہ رکھئے
(فاروق عادل)

بہت مٹھاس میں کیڑے بھی پڑنے لگتے ہیں
تعلقات میں تھوڑا سا فاصلہ رکھئے
(علیم الدین انداز)

قدم بڑھائیے مت روکئے قدم اپنے
ملے گی منزل مقصود حوصلہ رکھئے
(ابرار صارم)

اسی سے آئے گا حسن و جمال غزلوں میں
خیال و فکر کا لفظوں سے رابطہ رکھئے
(عبید عابد ہاشمی)

ان کے علاوہ محمد علی علوی، راجیش راج، ماہر لکھنوی اور منہاج صفی پوری نے اپنے کلام سے نوازا۔ اس موقع پر واصف رشید ایڈیٹر ماہنامہ لاریب، محمد غفران، محمد فیض وغیرہ موجود تھے۔ بزم کا اگلا مشاعرہ ۲۱ جنوری ۲۰۲۴، بوقت ۱ بجے دن مولانا محمد علی جوہر فاؤنڈیشن میں سلیم تابش کے مصرع طرح "نمائشوں کا دور ہے شکایتیں نہ کیجئے" پر منعقد ہوگا۔ سلیم تابش نے شعراء وسامعین کا شکریہ ادا کرتے ہوئے اگلے مشاعرے میں وقت کی پابندی کے ساتھ شرکت کی درخواست کی ہے۔

اجودھیا میں 40 ہزار مربع فٹ پر تعمیر ہوگی محمد بن عبداللہ مسجد، مئی سے شروع ہونگے تعمیراتی کام

اجودھیا 18 دسمبر (پی این ایس) مسجد ٹرسٹ کے سیکریٹری اطہر حسین نے کہا کہ فی الحال مسجد کی تعمیر شروع کرنے کا نہ تو کوئی منصوبہ ہے اور نہ ہی تیاری ہے۔ تعمیر شروع ہونے میں کم از کم چھ ماہ مزید لگ سکتے ہیں۔ امید ہے کہ ہم مئی سے کام شروع کر سکتے ہیں۔ انڈو اسلامک کلچرل فاؤنڈیشن کی جانب سے مئی 2024 سے مسجد کے تعمیراتی کام شروع کیے جاسکتے ہیں۔ مسجد کی تعمیر کے لیے فنڈز جمع کرنے کی کوششیں جاری ہیں۔ اس کے لیے فروری سے مختلف ریاستوں میں انچارج مقرر کیے جائیں گے۔ ٹرسٹ کا کہنا ہے کہ مسجد کی تعمیر میں تاخیر ڈیزائن میں تبدیلی کی وجہ سے ہوئی ہے۔ مسجد کا رقبہ تقریباً 40 ہزار مربع فٹ ہوگا۔ سال 2019 میں سپریم کورٹ کے فیصلے کے بعد دھنی پور، سوہاوال میں پانچ ایکڑ زمین، مسجد کی تعمیر کے لیے مسلم فریق کو دی گئی ہے۔ رام مندر کی تعمیر 70 فیصد مکمل ہو چکی ہے۔ اب تک مسجد کی بنیاد بھی نہیں رکھی گئی ہے۔ مسجد ٹرسٹ کے سیکریٹری اطہر حسین نے کہا کہ فی الحال مسجد کی تعمیر شروع کرنے کا نہ تو کوئی منصوبہ ہے اور نہ ہی تیاری ہے۔ تعمیر شروع ہونے میں کم از کم چھ ماہ مزید لگ سکتے ہیں۔ خیال رہے کہ حال ہی میں ملک کی بھی مساجد کی تنظیم آل انڈیا رابطہ مساجد (AIRM) نے اتر پردیش کے ایودھیا ضلع کے دھنی پور میں مجوزہ مسجد کا نام پیغمبر اسلام کے نام پر محمد بن عبداللہ مسجد رکھنے کا فیصلہ کیا تھا۔ امید ہے کہ ہم مئی سے کام شروع کر سکتے ہیں۔ مسجد کا نیا ڈیزائن فروری تک تیار ہو جائے گا۔ پھر نقشہ منظوری کے لیے بھیجا جائے گا۔ سائٹ آفس حقیقی طور پر فروری میں قائم کیا جائے گا۔ اطہر حسین نے کہا کہ مسجد کے ڈیزائن میں تبدیلیاں کی گئی ہیں۔ مسجد اب 15 ہزار مربع فٹ کے بجائے 40 ہزار مربع فٹ میں تعمیر کی جائے گی۔

نارتھ ایسٹرن ریلوے کے زیر اہتمام انٹر ڈیپارٹمنٹل T.20 کرکٹ لیگ

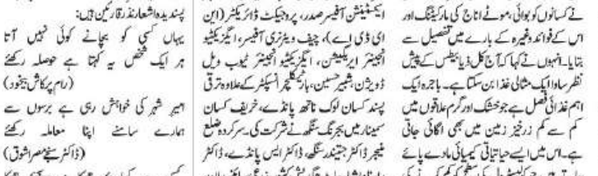

لکھنؤ)۔ عیش باغ ریلوے اسٹیڈیم میں لکھنؤ ڈویژن اسپورٹس ایسوسی ایشن آف نارتھ ایسٹرن ریلوے کے زیر اہتمام انٹر ڈیپارٹمنٹل T.20 کرکٹ لیگ کا تیسرا کوارٹر فائنل میچ سیکیورٹی ہنٹرز اور الیکٹریکل تھنڈر بولٹ کے درمیان کھیلا گیا۔ الیکٹریکل تھنڈر بولٹ نے ٹاس جیت کر پہلے فیلڈنگ کا فیصلہ کیا۔ سیکیورٹی ہنٹرز کی ٹیم نے پہلے کھیلتے ہوئے مقررہ 20 اوورز میں 7 وکٹوں کے نقصان پر 226 رنز بنائے۔ ہدف کے تعاقب میں الیکٹریکل تھنڈر بولٹ کی ٹیم مقررہ 20 اوورز میں 8 وکٹوں کے نقصان پر 135 رنز ہی بنا سکی۔ سیکیورٹی ہنٹرز نے الیکٹریکل تھنڈر بولٹ کو 91 رنز سے شکست دے کر سیمی فائنل میں جگہ بنائی۔ چوتھا کوارٹر فائنل میچ جنرل جائنٹس اور مکینیکل ماوریکس کے درمیان کھیلا گیا۔ جنرل جائنٹس نے ٹاس جیت کر پہلے بیٹنگ کا فیصلہ کیا۔ جنرل جائنٹس کی ٹیم نے مقررہ 20 اوورز میں 6 وکٹوں کے نقصان پر 115 رنز بنائے۔ جس میں صفدر حسین نے سب سے زیادہ 23 ناقابل شکست رنز بنائے۔ مکینیکل ماوریکس کی ٹیم نے ہدف کا تعاقب کرتے ہوئے 4.16 اوورز میں 3 وکٹوں کے نقصان پر 116 رنز بنائے اور جنرل جائنٹس کی ٹیم کو 7 وکٹوں سے شکست دے کر سیمی فائنل میں داخل ہوگئی۔ جنرل جائنٹس کی جانب سے باؤلنگ کرتے ہوئے رنجیت کمار نے 2 وکٹیں حاصل کیں۔

پل پر گرڈر کی تبدیلی کا کام

لکھنؤ)۔ شمال مشرقی ریلوے لکھنؤ ڈویژن انتظامیہ نے رکاب گنج چوراہے پر پل کی مرمت کا کام شروع کیا۔ پل پر گرڈر کی تبدیلی کا کام کیا جارہا ہے۔ اس دوران ایک طرف کی سڑک بند رہے گی اور دوسری لین سے گاڑیوں کی آمدورفت جاری رہے گی۔ 28 دسمبر تک ٹریفک جزوی طور پر متاثر رہے گی۔ پل پر بھاری ٹریفک کی صورت میں مٹی اسٹیشن روٹ، برہان، مشک گنج اور مولوی گنج جیسے راستوں کا استعمال کیا گیا۔ پل کی مرمت کے بعد گاڑیوں کی آمدورفت کے ساتھ ساتھ اس کے نیچے سے گزرنے والی ٹرینوں کا آپریشن بھی بہتر ہوگا۔

آکاش آنند، ستیش چندر مشرا سمیت بڑے چہروں کے ساتھ الیکشن لڑا سکتی ہے بسپا

لکھنؤ: 18 دسمبر (پی این ایس) اس بار بی ایس پی لوک سبھا انتخابات (2024) میں قومی کوآرڈینیٹر آکاش آنند اور قومی جنرل سکریٹری ستیش چندر مشرا جیسے بڑے چہروں کو میدان میں اتار سکتی ہے۔ اس نئے تجربے پر پارٹی میں غور وخوض جاری ہے۔ ان کے لیے مناسب نشستیں بھی تلاش کی جا رہی ہیں۔ بی ایس پی نے 2007 میں ریاست میں مکمل اکثریت کے ساتھ حکومت بنائی تھی لیکن اس کے بعد سے اس کی کارکردگی مسلسل گر رہی ہے۔ اس عرصے میں پارٹی نے بہت سے تجربات بھی کیے لیکن کامیاب نہیں ہوئے۔ لوک سبھا انتخابات کی بات کریں تو 2014 میں پارٹی کو ایک بھی سیٹ نہیں ملی تھی۔ اس کے بعد اس نے 2019 میں ایس پی کے ساتھ اتحاد کیا اور 10 سیٹیں حاصل کرنے میں کامیاب رہی۔ تاہم اس بار بی ایس پی نے اتحاد سے دوری برقرار رکھی ہے۔ ارکان اسمبلی کی وفاداری پر مسلسل شکوک وشبہات ہیں۔ ان میں سے بی ایس پی پہلے ہی دانش علی کو باہر کر چکی ہے۔ دیگر ارکان اسمبلی کے بھی دیگر جماعتوں کے قریب ہونے کی اطلاعات ہیں۔ ایسے میں بی ایس پی ایک بار پھر ایک نیا تجربہ کر رہی ہے۔ بی ایس پی سربراہ مایاوتی نے بھی حال ہی میں پارٹی عہدیداروں کو امیدواروں کے انتخاب کے سلسلے میں ہدایات دی ہیں۔ جس کے بعد آکاش آنند کو بھی ان کا جانشین قرار دیا گیا ہے۔ پارٹی ذرائع کے مطابق اس بار نئے تجربات کرنے پر بھی غور کیا جارہا ہے۔ الیکشن لڑنے کے لیے بڑے چہروں کی نشستیں تلاش کی جارہی ہیں۔ بجنور سیٹ پر آکاش آنند کے لیے غور کیا گیا ہے۔ یہیں سے مایاوتی پہلی بار 1989 میں لوک سبھا پہنچی تھیں۔

اودھ نامہ

جہاں پرندہ پر نہ مار سکے

مشہور کہاوت ہے کہ جب کسی جگہ کو بہت زیادہ محفوظ بنایا جاتا ہے یا سمجھا جاتا ہے تو اس کے لئے کہاوت کہی جاتی ہے کہ وہاں پرندہ پر نہیں مار سکتا۔ ہندوستان میں کم از کم پارلیمنٹ کی عمارت کو ضرور اس زمرہ میں رکھا جاسکتا ہے کہ جس کے بارے میں کہا جا سکے کہ پرندہ پر نہیں مار سکتا۔ خاص طور پر جب وہ عمارت بالکل جدید طرز پر بنائی گئی اور ہر طرح کی سکیورٹی کے انتظامات بھی پھونک پھونک کر کئے گئے ہوں۔ کیونکہ ایسا ایک بار پرانی عمارت میں ہو چکا ہے۔ پارلیمنٹ میں کی نئی عمارت جب بن کر تیار ہوئی تو ایک عام ہندوستانی یہ سوچ بھی نہیں سکتا تھا کہ یہاں کی سکیورٹی میں کوئی ایسا سوراخ رہ گیا ہوگا جس کا فائدہ شرپسند عناصر اٹھا سکیں۔ لیکن کہتے ہیں کہ کوئی کام نہیں ہے مشکل جب کیا ارادہ پکا۔ شرپسند عناصر نے یہاں بھی سیندھ لگانے کی ٹھان لی تو وہ کر گذرے اور ساری سیکیورٹی کو "دھتا" بتا دیا۔ نئی پارلیمنٹ کی عمارت میں شرپسندوں کی اس مداخلت اور ہنگامہ آرائی کے بعد عام آدمی کے ذہن میں یہ سوال ایک بار پھر پیدا ہوگیا ہے کہ آیا ملک میں کوئی محفوظ مقام ہے بھی یا نہیں کہ جہاں واقعی پرندہ پر نہ مار سکے۔

پارلیمنٹ پر دہشت گردانہ حملہ کے 22 سال کی تکمیل پر لوک سبھا اور راجیہ سبھا ارکان نے شہید جوانوں اور اسٹاف کو خراج پیش کیا۔ 13 دسمبر 2001ء کے خوفناک مناظر ارکان پارلیمنٹ کے ذہنوں میں ابھی تازہ تھے کہ اچانک لوک سبھا کی وزیٹرس گیلری سے دو حملہ آور ایوان میں کود پڑے اور آنسو گیس کا استعمال کرتے ہوئے دہشت پھیلا دی۔ جیسے ہی دونو جوان ایوان میں کودے ہر کسی نے دہشت گرد حملہ کا گمان کرتے ہوئے خود کو بچانے کی فکر کی۔ پولیس نے اس کارروائی میں جملہ 6 افراد کے ملوث ہونے کا شبہ ظاہر کیا ہے۔ پارلیمنٹ جہاں وزیر اعظم، وزیر داخلہ، وزیر دفاع اور حکومت کی پوری مشنری موجود ہوتی ہے، وہاں سیکوریٹی میں کوتاہی کا یہ عالم ہے کہ تو پھر عام آدمی کے تحفظ کا کیا ہوگا۔ حملہ آوروں کے پس منظر اور ان کی سازش پر ابھی بھی راز کے پردے پڑے ہیں۔ قومی دارالحکومت اور وہ بھی پارلیمنٹ میں سیکوریٹی نقائص نے دنیا بھر میں ملک کے وقار کو مجروح کر دیا ہے۔

پارلیمنٹ کی قدیم عمارت میں دہشت گرد حملہ کے 22 سال بعد اسی دن نئی پارلیمنٹ پر حملہ محض اتفاق تھا یا سازش؟ اس راز سے بھی پردہ ہٹنا باقی ہے۔ وزیر اعظم نریندر مودی نے بالآخر لوک سبھا میں ہونے والے غیر معمولی واقعات پر اپنی خاموشی توڑتے ہوئے بیان دیا ہے۔ انھوں نے پارلیمنٹ کی سیکیورٹی چوک کو تشویشناک اور سنگین معاملہ قرار دیتے ہوئے کہا اپیل بھی کی کہ اپوزیشن کو اس معاملے پر تنازعہ نہیں کھڑا کرنا چاہئے۔ انھوں نے ایک ہندی روزنامہ کے ساتھ ایک انٹرویو میں کہا کہ پارلیمنٹ کی سلامتی کی خلاف ورزی کی سنگینی کو کم نہیں سمجھا جانا چاہئے اور اس کے لئے گہرائی میں جانا ضروری ہے کہ اس کے پیچھے کون سے عناصر اور ارادے ہیں۔ وزیر اعظم نے یہ بھی کہا کہ اجتماعی جذبے کے ساتھ اس کا حل تلاش کرنے کی کوششیں بھی کی جانی چاہئیں۔ انھوں نے بتایا کہ تحقیقاتی ایجنسیاں اس معاملے کی جانچ کررہی ہیں اور سخت اقدامات بھی اٹھا رہی ہیں۔ لوک سبھا اسپیکر اس معاملے میں پوری سنجیدگی کے ساتھ ضروری اقدامات کررہے ہیں۔ پارلیمنٹ کی سیکورٹی کی خلاف ورزی پر وزیر اعظم نریندر مودی کے ریمارکس پر ردعمل ظاہر کرتے ہوئے کانگریس نے کہا کہ وزیر اعظم اس معاملے پر بحث سے بھاگ رہے ہیں کیونکہ اگر بحث ہوگی تو بی جے پی کے ان رکن پارلیمنٹ پر سوالات اٹھیں گے جنہوں نے لوک سبھا میں مداخلت کرنے والے افراد کے لیے سہولت فراہم کی تھی۔

حکومت کا کہنا ہے کہ پارلیمنٹ کمپلیکس کی حفاظت لوک سبھا سکریٹریٹ کی ذمہ داری ہے اور وہ اسپیکر کی ہدایات پر عمل کررہی ہے۔ انہوں نے ماضی میں اس طرح کے کئی واقعات کا ذکر کیا اور اپوزیشن پر اس معاملے پر سیاست کرنے کا الزام بھی لگایا۔ قابل ذکر ہے کہ دہلی پولیس نے اس معاملے میں اب تک چھ لوگوں کو گرفتار کیا ہے۔ ساگر شرما، منورنجن ڈی، اسول شندے، نیلم دیوی للت جھا اور مہیش کماوت کو پارلیمنٹ کی سیکورٹی کی خلاف ورزی کے معاملے میں مبینہ طور پر ملوث ہونے کے الزام میں گرفتار کرچکی ہے۔ سب سے اہم سوال یہ ہے کہ کیا یہ واقعہ واقعی اتنا معمولی ہے کہ اس پر اپوزیشن کو خاموش رہنا چاہئے۔ اگر یہ مداخلت کرنے والے مسلم طبقے سے ہوتے تو برسر اقتدار طبقہ کیا کیا نہ آفتیں سر پر اٹھا لیتا۔ جو لوگوں نے اپنے لبوں کو سل رکھا ہے ان کی زبانیں شب سے زیادہ تیز رفتار سے چل رہی ہوتیں۔ اور سارے ہندوستانی مسلمانوں کی وفاداریاں شک کے گھیرے میں آگئی ہوتیں۔ ادھر زبانیں چل رہی ہوتیں۔ ٹی وی چینلوں پر طوفان بدتمیزی برپا ہو چکا ہوتا اور اینکر چیخ چیخ کر سوال پر سوال اٹھا رہے ہوتے۔ لیکن شکر ہے کہ ایسا نہیں ہوا۔ پھر بھی سوال یہ ہے کہ حملہ آوروں کے پاس آنسو گیس کے شیل کہاں سے آئے اور پارلیمنٹ کی سخت سیکوریٹی میں وہ آنسو گیس کے شیل لے کر وزیٹرس گیلری میں کیسے پہنچے۔ اس حملہ کے تمام ملزمین اور ان کے آقا اکثریتی طبقہ سے تعلق رکھتے ہیں۔ حکومت اور پولیس انہیں دہشت گرد قرار دینے سے گریز کررہی ہے۔ مگر کیوں؟ اس سے بھی حیرت انگیز بات یہ ہے کہ حملہ آوروں کے خلاف کارروائی کے بارے میں وضاحت کا مطالبہ کرنے پر اپوزیشن کے 14 ارکان کو دونوں ایوانوں سے معطل کردیا گیا۔

فلسطینی علاقوں پر اسرائیلی قبضہ کا خاتمہ ضروری

رادھا کمار

اسرائیل۔ حماس جنگ شروع ہوئے دو ماہ کا عرصہ گذر چکا ہے اس جنگ میں 18 ہزار سے زائد فلسطینی اور تقریباً 1200 اسرائیلی اپنی زندگیوں سے محروم ہو چکے ہیں جبکہ ہنوز 136 اسرائیلی یرغمال حماس کے قبضہ میں ہیں۔ اس جنگ کی تباہی و بربادی اور اس کے بدترین ہونے کا اندازہ اس بات سے لگایا جاسکتا ہے کہ گزشتہ کئی دہوں کے دوران جو جنگیں ہوئی ہیں ان جنگوں میں مجموعی طور پر جتنے بچوں کی ہلاکتیں ہوئی صرف اس جنگ میں ان جنگوں سے کہیں زیادہ بچے شہید ہوئے ہیں (غزہ میں 7700 سے زائد فلسطینی بچوں کی شہادت ہوئی) اقوام متحدہ کے مطابق غزہ کی 2.3 ملین (23 لاکھ آبادی) آبادی میں سے 1.7 ملین (7 لاکھ آبادی) لوگ بے گھر ہوئے ہیں اور ایسا پہلے نہیں ہوا بلکہ وہ اپنی ہی سرزمین میں 3 مرتبہ گھروں سے بے گھر ہوئے ہیں پہلے اسرائیل سے غزہ فرار ہونے پر مجبور ہوئے اور جب شمالی غزہ میں بموں کی بارش ہوئی اس تباہی سے بچاؤ کیلئے انہیں مجبوراً جنوبی غزہ فرار ہونا پڑا وہاں پر بھی اسرائیل کے لڑاکا طیاروں نے ان کا تعاقب کیا ان پر بے دریغ انداز میں بم برسائے گئے اب انہیں جنوبی غزہ سے بھی فرار ہونے کیلئے مجبور کیا جارہا ہے جس کے نتیجہ میں 6 کلومیٹر تک پھیلے ہوئے کس قدر محفوظ علاقہ میں وہ پناہ لینے پر مجبور ہو رہے ہیں۔ 6 کلو میٹر کے علاقہ میں لاکھوں کی تعداد میں مصیبت زدہ فلسطینیوں کی پناہ لینا وہاں پیدا ہورہے انسانی بحران کی ایک بدترین مثال ہے۔ اس میں کوئی شک نہیں کہ حماس کے جنگجوؤں نے 7 اکتوبر کو اسرائیل پر ہلاکت خیز حملے کئے۔ قتل و غارت گیری کا بازار گرم کیا لیکن اس کے جواب میں ایسا لگتا ہے کہ اسرائیل کے سر پر خون سوار ہوگیا ہے۔ اس نے غزہ پر بڑے پیمانے پر فوجی کارروائی کی تقریباً غزہ کے شہروں خاص طور پر رہائشی علاقوں کو اس نے ملبہ کے ڈھیر میں تبدیل کردیا۔ اسرائیل نے غزہ پر بموں کی بارش کردی، اسپتالوں، اسکولوں اور پناہ گزین کیمپوں کو بھی اس نے نہیں چھوڑا نتیجہ میں سکریٹری جنرل اقوام متحدہ انتونیو گوٹیرس کو اس عالمی ادارہ کے چارٹر کی دفعہ 99 کے تحت سلامتی کونسل کا ہنگامی اجلاس طلب کرنا پڑا۔ پچھلے چالیس برسوں میں ایسا پہلی مرتبہ کیا گیا لیکن افسوس صد افسوس جب بھی سلامتی کونسل میں اسرائیل۔ حماس فوری جنگ بندی کیلئے قرارداد منظور کی گئی امریکہ نے ان قراردادوں کو بنا کسی تاخیر کے ویٹو کردیا۔ یہاں اس بات کا تذکرہ ضروری ہوگا کہ انٹرنیشنل کریمنل کورٹ (ICC) کے سابق پراسیکیوٹر جنہوں نے 2021 میں جنگی جرائم اور یہودی آبادکاروں کے تشدد کی تحقیقات شروع کی تھی اس بات پر زور دیا ہے کہ حماس کے اسرائیل پر حملہ اور اس پر اسرائیل کی جوابی کارروائی کو قتل عام اور انسانیت کے خلاف جرائم تصور کیا جاسکتا ہے لیکن انٹرنیشنل کریمنل کورٹ کے موجودہ چیف پراسیکیوٹر کریم خان نے رفح کراسنگ کا دورہ کیا اسرائیل اور پھر مغربی کنارہ کے دورے کئے۔ (انہوں نے اب تک غزہ کا دورہ نہیں کیا) حیرت کی بات یہ ہے کہ فلسطین حقوق انسانی کی تنظیموں نے ان سے ملاقات سے انکار کردیا۔ یہاں یہ سوال پیدا ہوتا ہے کہ انہوں نے رفح اور مغربی کنارہ میں اسرائیل کی برپا کردہ کس تباہی کا مشاہدہ کیا اصل تباہی و بربادی اور قتل عام تو غزہ میں کیا گیا۔ غزہ تقریباً ملبے کے ڈھیر میں تبدیل ہوچکا ہے اب جبکہ تشدد شدت اختیار کرچکا ہے پوری طرح پھیل چکا ہے۔ غزہ اور مغربی کنارہ سے فلسطینیوں کو نکالے جانے کا ظالمانہ سلسلہ بھی جاری ہے ایسے میں نتن یاہو نے صاف طور پر یہ کہہ دیا ہے کہ وہ زیادہ تر شمالی غزہ کو ملٹری بفرزون میں تبدیل کرنے کا منصوبہ رکھتے ہیں ان کے مذکورہ بیان کے ایک دن بعد عالمی سطح پر پالیسی سازوں نے اس موضوع پر بات کرنی شروع کی نتن یاہو کی کابینہ نے اس بات کا فیصلہ کیا ہے کہ غزہ میں حماس کو ختم کرنے کے بعد وہاں کا پوری طرح کنٹرول حاصل کیا جائے اور اسے ملٹری بفرزون میں تبدیل کیا جائے گا۔ ایک اور اہم بات یہ ہے کہ اسرائیل نے عالمی دباؤ کے باوجود مغربی کنارہ میں یہودی آبادیوں کے پھیلاؤ کو روکنے سے انکار کیا اس معاملہ میں آپ کو یہ بتانا ضروری ہے کہ امریکی صدر جو بائیڈن اور نائب صدر کملا ہیریس نے نتن یاہو کے منصوبہ کی مخالفت کی تاہم اس بات سے اتفاق کیا کہ غزہ اور مغربی کنارہ کی سکیورٹی اس وقت تک اسرائیل کے ہاتھوں میں رہنی چاہئے جب تک اس مسئلہ کا کوئی مستقل حل نہیں نکل پاتا ہے کہ اسرائیل کا غزہ پر سکیورٹی کنٹرول ہی مسئلہ کی جڑ ہے مسئلہ کا اصل سبب ہے اور دیکھا جائے تو یہ ہے کہ غزہ کے پناہ گزینوں کیلئے سرحدیں کھولنے سے مصر کے انکار نے مزید بڑھ گیا ہے جیسا کہ امن کے جہدکار اوی شلیم نے بار بار زور دیا کہ اسرائیلی وزرائے اعظم نے فلسطین سکیورٹی پر کنٹرول کے ذریعہ 1992-1993 کو طئے پائے اوسلو معاہدات کو خطرہ میں ڈال دیا اور اسرائیل نے یہ کام یہودی نو آبادکاروں کی نئی نئی بستیاں بسا کر کیا ہے۔ اسرائیل کے ان وزرائے اعظم کو اس ضمن میں امریکہ، برطانیہ، یوروپ یا عرب ملکوں سے معمولی مزاحمت کا سامنا کرنا پڑا۔ 2011 میں ایک مضمون تحریر کرتے ہوئے پاکستانی کالم نگار عرفان حسین نے جن کے مضامین کا میں گزشتہ چند ہفتوں سے مطالعہ کررہا ہوں بہت ہی تلخ انداز میں لکھا کہ فلسطین کے عرب پڑوسی اور مسلم ممالک کی اکثریت نے فلسطینیوں کو مرنے کیلئے چھوڑ دیا ہے اس طرح فلسطینیوں کو بے یار و مددگار چھوڑتے ہوئے ان مسلم ملکوں نے خود اپنے عوام کو ناکام بنا دیا جو فلسطینیوں کے حق خود اداریت کی بھرپور تائید وحمایت کرتے ہیں۔ اوسلو معاہدات کی ناکامی اور مغربی کنارہ کو ایک الگ تھلگ بستی میں تبدیل کرکے رکھ دینا ساتھ ہی وہاں یہودی آبادکاروں کی جانب سے مسلسل خطرہ اس بات کا واضح اشارہ ہے کہ اضافی عمل کچھ کام نہیں کرے گا ہاں حالات کو قابو میں کرنے کیلئے عبوری یا عارضی انتظامات ضروری ہیں اور یہ انتظامات اس مسئلہ کے دیرپا اور مستقل حل کیلئے سیاسی مذاکرات سے شروع کئے جانے سے قبل کئے جانے چاہئے اور اگر ایسا ہوتا ہے تو سکیورٹی کے انتظامات ایک عالمی امن فورس کے حوالے کئے جائیں۔ جہاں تک نتن یاہو انتظامیہ کا سوال ہے وہ اس طرح کی فورس کو قبول نہیں کرے گا لیکن امریکہ کے پاس اس امر کی کافی طاقت ہے کہ وہ اسرائیل پر ایسے معاہدہ کیلئے دباؤ ڈال سکتا ہے۔

اب سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ آخر اس مسئلہ کا آخری حل کیا ہوسکتا ہے؟ اکثر ملک 1967 کی سرحدوں کے مطابق دو مملکتی حل کے حق میں ہیں لیکن عالمی پالیسیوں پر گہری نظر رکھنے والے تجزیہ نگاروں کی اکثریت کے خیال میں یہ حل اپنی موت آپ مرچکا ہے بعض امن کی وکالت کرنے والوں نے اس بات کا مشورہ دیا ہے کہ دو مملکتی حل اس مسئلہ کا پائیدار حل ہے۔ ہاں اگر بات تقسیم کی ہوتی ہے تو یہ سب جانتے ہیں کہ تقسیم کا شاذ و نادر ہی کوئی اچھا اور مطلوبہ نتیجہ حاصل ہوا ہو۔ یہاں تک کہ ان ملکوں میں بھی جنہوں نے اس کو تسلیم کیا اور اس کے کم سے کم برے حل کے طور پر ملے جلے نتائج برآمد ہوئے ہیں جس کے نتیجہ میں اکثر عداوت پر قابو پانے کی بجائے عداوت و دشمنی گہری ہوتی ہے یہ دیکھتے ہوئے کہ یہ واحد قابل عمل حل معلوم ہوتا ہے تاہم کیا اس کے کے منفی نتائج کو کم کرنے سے متعلق کوئی سبق موجود ہے؟ آپ کو ایک اور بات بتادوں جنوبی ایشیا میں تجزیہ کم ہوتے ہیں لیکن عرفان نے محسوس کیا کہ تقسیم نے پاکستان کو معاشی طور پر فائدہ پہنچایا۔ کیونکہ ہندوستان سے پاکستان منتقل ہونے والے مسلم اشرافیہ کے بہاؤ نے پاکستان میں فکری اور تکنیکی مہارت اپنے ساتھ لائی جس نے فراخدلانہ معاشی پالیسیوں کے ساتھ مل کر ان علاقوں کو ترقی عطا کی خوشحال بنایا جو پہلے پسماندہ علاقوں میں شمار کئے جاتے تھے۔ اگر اسرائیل کا قبضہ ختم ہوجاتا ہے تو فلسطینی علاقوں میں اسی طرح کی فکری اور تکنیکی مہارت آسکتی ہے اور فلسطینی علاقوں میں ترقی و خوشحالی کے ایک نئے دور کا آغاز ہوسکتا ہے اس کا فائدہ اسرائیل کو بھی ہوگا وہ مزید مستحکم ہوگا لیکن اس کا زیادہ تر انحصار اس بات پر رہے گا کہ آیا اسرائیل غزہ اور مغربی کنارہ کے مکینوں کیلئے روزگار بحال کرے گا یا نہیں جن کی تنخواہیں یا اجرتیں دونوں ملکوں کی معیشتوں کی ایک چوتھائی کے برابر ہے یہاں ایک بات ضرور کہی جاسکتی ہے کہ ہندوستان اور پاکستان کے منفی اثرات زیادہ ہیں۔ 1990 اور اس کے بعد جو حالات دیکھے گئے اس کے نتیجہ میں پاکستان میں سلامتی یا صیانت کے شعبہ میں بہت زیادہ سرمایہ مشغول کیا گیا لیکن اسرائیل یا فلسطین کا ایسا معاملہ نہیں ہے کیونکہ اس میں فلسطین اسرائیل کے قبضہ سے آزادی کے نتیجہ میں محفوظ رہے گا اور اسرائیل کا زیادہ تر انحصار پڑوسی ملکوں یا عالمی سکیورٹی گیارنٹی پر رہے گا۔ عرفان حسین مزید لکھتے ہیں کہ ہندوستان اور پاکستان کے معاملہ میں ایک دوسرے ڈرنمایاں تھا دونوں میں اعتماد کی بہت زیادہ کمی تھی یہی وجہ ہے کہ دونوں ملک اب بھی کئی مسائل کو باہمی طور پر حل نہ کرسکے اور ہمارے سامنے سیاچن کا مسئلہ اس کی بدترین مثال ہے۔ سیاچن پر دونوں ملک یعنی ہندوستان اور پاکستان بے تحاشہ خرچ کررہے ہیں جہاں تک مسئلہ فلسطین کا سوال ہے جب تک اسرائیل کا فلسطینی علاقوں پر قبضہ برقرار رہے گا تب تک تشدد برپا ہوتا رہے گا۔ اسرائیل پر عالمی دباؤ ڈالا جانا بھی وقت کی اہم ترین ضرورت ہے فی الوقت ایسا دباؤ نہیں کے برابر ہے۔ چند دن قبل مرکزی وزیر خارجہ ایس جے شنکر نے مسئلہ فلسطین کے دو مملکتی حل کی تائید وحمایت کی تھی لیکن مودی حکومت فوری جنگ بندی اور قبضہ کے خاتمہ کا مطالبہ کرنے والے ملکوں میں ہنوز شامل نہیں ہوئی حالانکہ ہندوستان روایتی طور پر فلسطینی کاز کا حامی رہا۔☆☆☆

غیر یقینی مستقبل کی طرف پیش قدمی

پی چدمبرم

معزز سپریم کورٹ (عدالت عظمیٰ) کا فیصلہ قانون قرار دیا گیا ہے۔ یعنی سپریم کورٹ جو بھی فیصلہ کرتی ہے وہ قانون قرار دیا جاتا ہے اور اس کے فیصلہ کو ماننا یا تسلیم کرنا تمام ہندوستانی شہریوں کیلئے لازم ہے۔ اس لئے ہمارے ملک کی سب سے بڑی عدالت کا فیصلہ انتہائی قابل احترام اور تسلیم کئے جانے کا حقدار ہے آپ کو بتادوں کے 10 دسمبر 2023ء کو عدالت کی ایک آئینی بنچ نے ایک متفقہ فیصلہ سناتے ہوئے دستور کی دفعہ 370 کی منسوخی کو برقرار رکھا (اس دفعہ کے تحت ریاست جموں و کشمیر کو خصوصی درجہ حاصل تھا) عدالت عظمیٰ نے یہ فیصلہ سنادیا کہ سابق ریاست جموں و کشمیر اب خصوصی موقف اور درجہ کی حامل نہیں رہی اسے خصوصی حیثیت حاصل نہیں رہی ہے۔ سپریم کورٹ نے اس امر کی نشاندہی بھی کی کہ دستور کی دفعات مرحلہ وار تھیں مثال کے طور پر 1950 اور 2011ء کے درمیان مرحلہ وار تھیں ان دفعات بالخصوص دفعہ 370 کے ذریعہ ریاست کو خصوصی درجہ عطا کیا گیا تھا اور اسے (دفعہ 370) کو مودی حکومت نے منسوخ کیا جبکہ سپریم کورٹ نے اس ضمن میں یہ کہتے ہوئے دفعہ 370 کی منسوخی سے متعلق حکومت کے فیصلہ کو برقرار رکھا کہ یہ ایک عارضی انتظام تھا۔ سپریم کورٹ کا دستوری بنچ اس مقدمہ میں جن وجوہات کی بناء حتمی نتیجہ یا فیصلہ پر پہنچا وہ منطقی معلوم ہوتا ہے۔ ہاں اس میں کوئی شک نہیں کہ رائے مختلف بھی ہوسکتی ہے۔ لیکن ہمیں دفعہ 370 کی منسوخی کے ان دیگر پہلوؤں کو نظرانداز نہیں کرنا چاہئے جو پریشان کن ہیں۔ مثال کے طور پر مرکزی حکومت نے پارلیمنٹ کے ذریعہ جس طرح کے اقدامات کئے ملک کی وفاقیت اور ریاستوں کے حقوق پر اس کے مضر اثرات کے ساتھ ساتھ حکومتی اقدامات کی قانونی حیثیت ایسے پہلو ہیں جن پر غور کرنا ضروری ہے۔ آج اگر عدالت عظمیٰ 370 کی برخواستگی سے متعلق فیصلہ برقرار رکھتی ہے تو اس کا مطلب یہ ہوا کہ مستقبل میں اس فیصلہ کے اثرات دوسری ریاستوں پر بھی مرتب ہوں گے۔

آخر عدالت نے کیا حکم دیا؟

اگر ہم عدالت کے فیصلہ کا جائزہ لیں تو پتہ چلتا ہے کہ عدالت کا فیصلہ تین اہم نتائج پر مشتمل تھا:

1۔ مرکزی حکومت نے جو طریقہ کار اپنایا وہ دستور کی دفعہ 368 سے بالاتر ہے یعنی مرکز نے اپنے قانونی اختیارات اور اتھارٹی سے بالاتر ہوکر استعمال کیا ہے۔ دستور کی ایک شق میں ترمیم صرف ایک طریقے سے کی جاسکتی ہے۔ دفعہ 368 کا سہارا لیکر اور ضروری خصوصی اکثریت کے ساتھ پارلیمنٹ میں دستوری ترمیمی بل منظور کرکے جموں و کشمیر کے معاملہ میں مرکزی حکومت نے دفعہ 370(1)(d) کو دفعہ 367 (تشریحی شق) میں شق 4 کا اضافہ کرنے کیلئے استعمال کیا اور دستور سازی کے الفاظ کیلئے "ریاست" کی قانون ساز اسمبلی کے الفاظ تبدیل کر دیئے۔ ریاستی اسمبلی نے دفعہ 370(3) کی شرط میں اور آرٹیکل 370 کی منسوخی کیلئے ترمیم شدہ دفعہ 370(3) کی شرط میں اور آرٹیکل 370 کی منسوخی کیلئے ترمیم شدہ دفعہ 370(3) کا استعمال کیا۔ برائے مہربانی یہ ضرور پڑھیں کہ پیچیدہ عمل کو غیر قانونی قرار دیا گیا ہے اس کے پیچھے سپریم کورٹ کی وجوہات کیا ہیں۔ پیرا 389 میں کچھ یوں لکھا گیا ہے: خاص اصطلاحات کی تعریف وتشریح یا اس کے معنی اور مطلب بیان کرنے کیلئے تشریحی شق استعمال کی جاسکتی ہے اسے نظر انداز کرکے کسی شق میں ترمیم کرنے کیلئے Deploy نہیں کی جاسکتی۔

پیرا 400 ...... مادھوراؤ سندھیا کیس میں اس عدالت نے پرزور انداز میں کہا کہ دفعہ 366(22) کے تحت اختیارات کا استعمال کسی بھی Colletral مقصد کیلئے نہیں کیا جاسکتا۔ دفعہ 368 کے تحت طریقہ کار کو ختم کرنے کیلئے دفعہ 370(1)(d) اور 367 کو Colletral مقصد کیلئے استعمال نہیں کیا جاسکتا۔ دفعہ 370 میں ترمیم کو غیر آئینی قرار دینے کے باوجود عدالت نے یہ نتیجہ اخذ کیا کہ دفعہ 370(1)(d) کے تحت ایک اعلامیہ کے ذریعہ آرٹیکل 370 کو منسوخ کرنے کے عمل کو آگے بڑھایا گیا۔ (اس عمل کے ریاستوں اور وفاقیت پر یقیناً اثرات مرتب ہوں گے)۔

اس کے علاوہ دفعہ 370(1)(d) کی دوسری شرط کے تحت ریاستی حکومت کی رضامندی کی ضرورت پر عدالت کا کہنا تھا کہ یہ ضروری نہیں ہے۔ بہرحال موخر الذکر نتیجہ کی درستگی قابل بحث ہے۔ یعنی اس پر بحث ہونی چاہئے۔

2۔ مسئلہ کو کھلا چھوڑ دیا گیا: عدالت کو اس سوال کا جائزہ لینا چاہئے تھا کہ ایک ریاست کو دو مرکزی زیر انتظام علاقوں میں تقسیم کرنے کیلئے دفعہ 3 کا سہارا لینا آیا غیر قانونی تھا؟ تاہم عدالت نے اس معاملہ پر فیصلہ دینے سے انکار کیا کیونکہ مرکزی حکومت کے وکیل نے عدالت میں دلیل پیش کی تھی کہ حکومت جموں و کشمیر کو حاصل رہے ریاست کے درجہ کو بحال (لداخ مرکزی زیر انتظام علاقہ کے بغیر) کرنے اور انتخابات منعقد کرنے کا ارادہ رکھتی ہے۔ چنانچہ عدالت نے سرکاری وکیل کے دلائل کو قبول کرتے ہوئے "غیر قانونی" ہونے سے متعلق سوال کا جائزہ لینے سے انکار کردیا۔ اس طرح اس نے ایک مناسب مقدمہ کیلئے اسے (سوال کو) چھوڑ دیا۔

اس مقدمہ کی ایک اور اہم بات یہ ہے کہ سپریم کورٹ نے اگرچہ دفعہ 370 کی منسوخی کو برقرار رکھا لیکن مرکزی حکومت کو 30 ستمبر 2024ء سے پہلے ریاست جموں و کشمیر میں اسمبلی انتخابات کروانے کی ہدایت دی۔ تاہم عدالت نے جموں و کشمیر کو حاصل ریاست کا درجہ بحال کرنے کیلئے کوئی مدت یا مہلت مقرر نہیں کی۔ ویسے بھی ریاست کا درجہ بحال کئے جانے کے بعد ہی انتخابات منعقد کروائے جاسکتے ہیں۔

3۔ آپ کو بتادیں کہ جموں و کشمیر میں 19 دسمبر 2018ء سے صدر راج نافذ ہے ایسے میں تیسرا مسئلہ (جس کا فیصلہ نہیں کیا گیا) بہت ہی پریشان کن ہے کیونکہ دستور کی دفعہ 3 کے تحت جب تک صدر ریاستی مقننہ کے خیالات کا جائزہ نہیں لیتے جب تک پارلیمنٹ میں ریاست کے علاقہ کے تعین، نئی ریاست کی تشکیل یا مرکزی زیر انتظام علاقہ کا قیام عمل میں لانے کو بل پیش نہیں کیا جاسکتا۔ چونکہ جموں و کشمیر میں صدر راج نافذ ہے ایسے میں تمام اختیارات اور ریاستی مقننہ کے افعال پارلیمنٹ کے پاس ہیں۔ ریاستی مقننہ کے خیالات کی جگہ پارلیمنٹ کے خیالات یا رائے لی ہے۔ صدر نے (وزیر اعظم کے مشورہ پر) پارلیمنٹ سے مشاورت کی اور پارلیمنٹ نے ریاستی مقننہ کے خیالات ظاہر کئے حالانکہ یہ عجیب ہے بلکہ پارلیمنٹ کی عجیب دوہری کارروائی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ پارلیمنٹ نے ریاست جموں و کشمیر کو دو مرکزی زیر انتظام علاقوں میں تقسیم کردیا یعنی لداخ اور جموں و کشمیر میں۔☆☆☆

(سابق مرکزی وزیر داخلہ وفینانس)

مدھیہ پردیش سے کانگریس کی نئی جست!

پارٹی کی زمام کار نوجوانوں اور نئے ہاتھوں میں دینے کی یہ شروعات کانگریس پارٹی کی ایک نئی جست ثابت ہوگی جو عام انتخابات میں ایک نئی تاریخ رقم کیے بغیر نہیں رہے گی

اعظم شہاب

کہا جاتا ہے کہ حالیہ انتخابات سے قبل کانگریس ہائی کمان نے ایک آزاد ایجنسی کے ذریعے چاروں ریاستوں میں ایک سروے کروایا تھا۔ اس ایجنسی نے اپنی رپورٹ میں کئی ایسے لوگوں کو امیدوار نہ بنانے کی شفارش کی تھی جن کے تئیں عوام میں ناراضگی تھی۔ پارٹی ہائی کمان اسی رپورٹ کی بنیاد پر انتخابی حکمت عملی ترتیب دینے کا ارادہ رکھتا تھا، لیکن پارٹی کے ریاستی سربراہان نے اس رپورٹ کو یکسر خارج کرتے ہوئے اپنی پسند کے امیدواروں کو ٹکٹ دیا اور پوری انتخابی کمان اپنے ہاتھ میں رکھی۔ اس کا نتیجہ یہ ہوا کہ تلنگانہ کو چھوڑ کر تینوں ریاستوں میں کانگریس کے امیدوار بری طرح شکست سے دو چار ہو گئے۔ سروے رپورٹ کو خارج کرنے اور اپنی پسند کے قریبی لوگوں کو ٹکٹ دینے کے معاملے میں مدھیہ پردیش کانگریس کے سربراہ کمل ناتھ کا نام میڈیا میں خوب اچھلا تھا۔ انہوں نے اپنے چہیتے امیدواروں کو ٹکٹ دینے کے ساتھ ہی انڈیا اتحاد کے ساتھی اکھلیش سنگھ یادو کے خلاف بھی کچھ ایسی باتیں کہی تھیں جو دونوں پارٹیوں میں کثافت کی وجہ بن گئی تھیں۔ میڈیا میں تو یہ خبر بھی آئی تھی کہ ٹکٹوں کی تقسیم سے لے کر انڈیا اتحاد میں شامل پارٹیوں کے مطالبات نیز انتخابی حکمت عملی سے متعلق تمام فیصلے کمل ناتھ خود لے رہے تھے۔ کمل ناتھ کے اندر یہ خود اعتمادی پیدا ہو گئی تھی کہ ریاست کی سیاسی صورت حال کو وہ پارٹی ہائی کمان سے بہتر سمجھتے ہیں، لیکن جب انتخابات کے نتائج سامنے آئے تو معلوم ہوا کہ کمل ناتھ کی یہ خود اعتمادی دراصل ان کی خود فریبی تھی۔

انتخابات کے دوران کمل ناتھ نے جو فیصلے کیے، بہت ممکن ہے کہ وہ ان کے نزدیک مناسب رہے ہوں، لیکن وہ یہ بات نظرانداز کر گئے کہ ہر دور اور ہر صورت حال کے تقاضے یکساں نہیں ہوا کرتے ہیں۔ ان کے سامنے بی جے پی کی مثال تھی جس نے ریاست میں حکومت مخالف ناراضگی کو دور کرنے کے لیے وہ تمام تجربات کیے جو وہ کرسکتی تھی۔ مثال کے طور پر جن وزراء یا ارکان اسمبلی سے عوام ناراض تھے اس نے ان کے ٹکٹ کاٹ دیے۔ اس نے مرکزی وزراء و ممبران پارلیمنٹ تک کو میدان میں اتار دیا جسے اس کی کمزور پوزیشن سے تعبیر کیا گیا۔ لیکن ان تجربات کے ذریعے اس نے نہ صرف حکومت کے تئیں عوامی ناراضگی کو دور کرنے میں کامیابی حاصل کی بلکہ انتخابات سے قبل کانگریس کے حق میں ہموار ہوئی رائے عامہ کو بھی اپنے حق میں موڑ لیا۔

کانگریس ہائی کمان کے ذریعے مدھیہ پردیش میں قیادت کی تبدیلی نے یہ ثابت کردیا ہے کہ پارٹی ہائی کمان نہ صرف یہ کہ زمینی صورت حال سے واقف تھا بلکہ وہ ریاستی اکائی کے ذریعے لیے جانے والے فیصلوں کو بھی بغور دیکھ رہا تھا۔ مدھیہ پردیش کی کمان کمل ناتھ کے ہاتھ سے لینے کے بعد یہ بات یقینی طور پر کہی جانے لگی ہے کہ راجستھان و چھتیس گڑھ میں بھی کچھ اہم اور بڑی تبدیلیاں کی جائیں گی۔ اگر ایسا ہوتا ہے تو یقین جانیے مدھیہ پردیش سے شروع ہونے والی قیادت کی یہ تبدیلی کانگریس کی دیگر اکائیوں پر اثر انداز ہوئے بغیر نہیں رہے گی۔ اب ظاہر ہے کہ یہ تبدیلیاں راہل گاندھی کی ایماء پر ہی ہورہی ہیں تو اس بات کا قوی امکان پیدا ہوجاتا ہے کہ پارٹی ہائی کمان نے تینوں ریاستوں کی کمان نئے و نوجوان لوگوں کے ہاتھوں میں دینے کا فیصلہ کرلیا ہے۔

مدھیہ پردیش کی مانند اگر چھتیس گڑھ و راجستھان میں بھی پارٹی کی قیادت نوجوان و نئے لوگوں کے ہاتھوں میں سونپ دی جاتی ہے تو اس پروپگنڈے کا دم ہی نکل جائے گا کہ آنے والے پارلیمانی انتخابات میں تینوں ریاستوں میں اب بی جے پی کا ہاتھ پکڑنے والا کوئی نہیں ہوگا۔ ان تینوں ریاستوں کی کل پارلیمانی سیٹوں میں سے محض تین سیٹیں ایسی ہیں جو بی جے پی کے پاس نہیں ہیں۔ اپنی سابقہ کامیابی کو برقرار رکھنے کے لیے بی جے پی کو ان تمام سیٹوں کو جیتنا ہوگا، جو موجودہ منظرنامے میں تقریباً ناممکن سا لگ رہا ہے۔ اگر عام انتخابات میں ان ریاستوں میں کانگریس اپنی نصف طاقت ہی لگا دے تو یقین جانیے بی جے پی کی سیٹوں کی تعداد بڑھنے کے بجائے کم ہی ہوگی، کیونکہ کانگریس کے پاس ہارنے کے لیے کچھ بھی نہیں ہے۔

پارٹی کی زمام کار نوجوانوں اور نئے ہاتھوں میں دینے کی یہ شروعات کانگریس پارٹی کی ایک نئی جست ثابت ہوگی جو عام انتخابات میں ایک نئی تاریخ رقم کیے بغیر نہیں رہے گی۔ بس شرط یہ ہے کہ اپنی جگہوں سے ہٹائے جانے والے یہ پرانے چہرے پنجاب کے کیپٹن صاحب کی طرح بی جے پی کے آلہ کار نہ بن جائیں۔ کیونکہ بی جے پی اس موقع سے بھرپور فائدہ اٹھانے کی کوشش کرے گی، لیکن سندھیا صاحب کا حشر دیکھنے کے بعد اس بات کا امکان کم ہے کہ کوئی اور اس کے دام فریب میں گرفتار ہوگا۔ سیاست میں تجربات کی اہمیت جوئے سے زیادہ نہیں ہوا کرتی ہے، لیکن اگر اس کے لیے کچھ ٹھوس زمینی حقائق موجود ہوں تو یہ ایک نئے باب کا پیش خیمہ بھی بن جاتا ہے۔ چاروں ریاستوں میں مجموعی طور پر کانگریس کو بی جے پی سے زائد ملنے والے ووٹ اس بات کا غماز ہیں کہ قیادت کی یہ تبدیلی کانگریس کی نئی اڑان بنے گی۔

(نوٹ: یہ مضمون نگار کی اپنی آراء ہے، اس سے قومی آواز کا متفق ہونا ضروری نہیں)

مضمون و مراسلہ نگار کی آراء سے ادارہ کا متفق ہونا ضروری نہیں

مالک، پبلشر، پرنٹر و ایڈیٹر تقدیس فاطمہ رضوی نے گروپ 5 پبلی کیشن 55بی۔ وزیر حسن روڈ، لکھنؤ سے چھپوا کر پہلی منزل مسجد نور محل ساکیت پلی نرہی، لکھنؤ سے شائع کیا۔ ریزیڈنٹ ایڈیٹر: ڈاکٹر ہارون رشید
Proprietor, Publisher, Printer and Editor, Taqdees Fatima Rizvi printed at Group 5 Publication, 55B, Wazir Hasan Road, Lucknow, and published from Masjid Noor Mahal, First Floor, Saket Palli Narhi, Lucknow. , Resident Editor: Dr. Haroon Rasheed, avadhnama@gmail.com, Ph:0522-3506829, 9335135181

بیماریوں کی 10 علامات جو پاؤں پر نمودار ہوتی ہیں

ایسا نہیں ہوتا کہ کوئی بھی بیماری فوری طور پر حملہ آور ہو جائے بلکہ چند چھوٹی چھوٹی علامتیں جسم کے مختلف حصوں پر ظاہر ہونے لگتی ہیں، ذیابیطس، تھائیرائیڈ میں عدم توازن اور دل کی بیشتر بیماریاں سب سے پہلے پاؤں پر واضح ہوتی ہیں

حنا انور

ایسا نہیں ہوتا کہ کوئی بھی بیماری فوری طور پر حملہ آور ہو جائے بلکہ چند چھوٹی چھوٹی علامتیں جسم کے مختلف حصوں پر ظاہر ہونے لگتی ہیں۔ ذیابیطس، تھائیرائیڈ میں عدم توازن اور دل کی بیشتر بیماریاں سب سے پہلے پاؤں پر واضح ہوتی ہیں۔ ذیل میں پاؤں پر ظاہر ہونے والی بیماریوں کی اقسام اور ان کی علامات کی تفصیل پیش خدمت ہے۔ 1۔ خشک اور پھٹی ہوئی ایڑیاں خشک اور پھٹی ہوئی ایڑیاں تھائیرائیڈ گلینڈز کے عدم توازن کی عکاس ہوتی ہیں خاص طور پر جب موئسچرائزر لگانے کے بعد بھی خشکی نہ جائے۔ گلے میں موجود تتلی کی شکل کے تھائیرائیڈ گلینڈز سکڑ جائیں تو یہ جسم کیلئے ضروری ہارمونز بنانے میں ناکام رہتے ہیں۔ یہ تھائیرائیڈز جسم کے میٹابولزم، انتشار خون، خلیوں اور عصبی نظام کی نشوونما کو کنٹرول کرتے ہیں۔ (امریکی فوٹ اینڈ پیڈیاٹرک اسپیشلسٹ) ڈاکٹر میرلین ریڈ کے مطابق "تھائیرائیڈ گلینڈز کے عدم توازن سے پاؤں کی جلد خشک ہونے لگتی ہے، جب کسی مریض کے پاؤں پر خشکی حد سے زیادہ بڑھنے لگے اور موئسچرائزر کے بعد بھی ختم نہ ہو تو عموماً ہم اسے تھائیرائیڈ گلینڈز کے ٹیسٹ کروانے کا مشورہ دیتے ہیں"۔ خشک ایڑیوں کی طرح خشک اور کٹے پھٹے ناخن بھی تھائیرائیڈ گلینڈز کی پیچیدگیوں کا پتہ دیتے ہیں۔ 2۔ پاؤں کے انگوٹھے کے ناخن کا ختم ہو جانا کچھ لوگوں کے پاؤں کے انگوٹھے کا ناخن خشک ہو کر بالکل غائب ہو جاتا ہے، یہ شریانوں کا مسئلہ ہو سکتا ہے، کسی وجہ سے شریانوں میں خون جم جانے سے، خون کا بہاؤ جسم کے ہر حصے تک نہیں پہنچ پاتا۔ اس بیماری کو "پیرافیرل آرٹیرل ڈیزیز" کا نام دیا جاتا ہے۔ اس بیماری میں پاؤں کی اوپری جلد اترنے لگتی ہے۔ نارتھ شور یونیورسٹی وہسپتال نیویارک کے سرجن سوزانے فچر کے مطابق کسی حادثے کے باعث اگر ٹانگ کی شریانوں میں خون جم جائے، ایکسرے کی مدد سے دیکھا جائے تو یہ عموماً دل کی شریان ہوتی ہے اور جب دل کی شریان میں خون جمتا ہے تو پاؤں کے انگوٹھوں کے ساتھ ساتھ جسم کے دیگر حصوں تک بھی خون کا بہاؤ نہیں پہنچ پاتا جس سے مختلف بیماریاں جنم لیتی ہیں۔ 3۔ زخم جو بھرتا نہ ہو عموماً ذیابیطس کی سب سے بڑی نشانی ہی یہ ہوتی ہے کہ جسم اور خصوصاً پاؤں پر بنا ہوا کوئی زخم جلدی مندمل نہیں ہوتا۔ جسم میں گلوکوز کی مقدار بڑھ جانے سے شریانیں متاثر ہوتی ہیں جس سے خون کا بہاؤ سست روی کا شکار ہو جاتا ہے، اور پاؤں تک نہیں پہنچ پاتا، جس سے زخم جلدی نہیں بھرتا۔ ڈاکٹر میرلین ریڈ کے مطابق "عموماً ذیابیطس علامات کا آغاز ہی پاؤں کے مسائل سے ہوتا ہے، جبکہ پاؤں کا رنگ تبدیل ہو جانا یا پھر سن ہو جانا بھی ذیابیطس کی علامات ہیں، اگر ان میں سے کوئی بھی علامات

واضح ہوں تو ڈاکٹر سے رجوع کرنا چاہیے۔ اسی طرح کھڑے ہو کر کام کرنے سے پاؤں میں درد محسوس کرنا ایک عام بات ہے لیکن اگر آرام اور درد کی ادویہ کھانے سے بھی افاقہ نہ ہو تو یہ درد کسی بڑی بیماری کا پیش خیمہ ہو سکتا ہے، لہٰذا ایسی کسی بھی علامت کو نظرانداز نہیں کرنا چاہیے۔ 4۔ انگوٹھے کے اطراف کا بڑھ جانا پاؤں کے انگوٹھوں کے اطراف میں ہڈی بڑھ جاتی ہے جس سے درد بھی محسوس ہوتا ہے، یہ جوڑوں کے درد کی ایک قسم ہے۔ پیورائن کیمیکل کی ایک قسم ہے جو سرخ گوشت، مچھلی اور الکوحل میں بڑی مقدار میں پایا جاتا ہے، اس کے زیادہ استعمال سے جسم میں یورک ایسڈ کی مقدار بڑھ جاتی ہے جو بعد ازاں جوڑوں کے درد کا باعث بنتی ہے۔ جسم میں موجود یورک ایسڈ اور دیگر مادے پیشاب کے ذریعے جسم سے زائل ہوتے رہتے ہیں جبکہ اس کی زیادتی یا کمی کی صورت میں دیگر مسائل سامنے آتے ہیں۔ کیلی فورنیا کے پیڈریاٹک فوٹ اسپیشلسٹ بوب باروبرین کا کہنا ہے کہ "یورک ایسڈ جوڑوں خاص طور پر پیروں کے انگوٹھوں کے آس پاس یا گھٹنے کے پاس اکٹھا ہو جاتا ہے، مریض جوڑوں کے تکلیف دہ درد میں مبتلا رہتا ہے جبکہ انگلیوں، پیروں، گھٹنوں کے جوڑ سخت، سرخ اور سوجے لگتے ہیں۔ اس کے علاج کیلئے ڈاکٹر فوراً آرام کیلئے اینٹی انفلامیٹری ادویات تجویز کر دیتے ہیں اور پیورائن والی غذاؤں سے پرہیز کا مشورہ دیتے ہیں"۔ 5۔ ناخنوں میں چھوٹی چھوٹی سرخ لائنوں کا واضح ہونا ہو سکتا ہے یہ دل کے عوارض کا عندیہ ہو۔ انگوٹھے یا انگلیوں کے ناخنوں کے نیچے سرخ رنگ کے دھبے نظر آنے لگتے ہیں۔ یہ دھبے سپلنٹر ہیمورج کہلاتے ہیں، ایسا تب ہوتا ہے جب ناخنوں کے نیچے خون کی شریانیں کسی وجہ سے پھٹ جاتی ہیں، یہ دل کی اندرونی شریانوں کے انفیکشن کی علامت بھی ہو سکتی ہے۔ یہ علامت ایسے لوگوں کیلئے خطرناک ہو سکتی ہے، جو پہلے سے دل کے مریض ہوں یا پھر جن کا مدافعتی نظام عام لوگوں کی نسبت کمزور ہو۔ خاص طور پر کینسر کے مریض جن کی کیموتھراپی ہو رہی ہو یا پھر ذیابیطس کے مریض اس کا زیادہ شکار ہوتے ہیں۔ دل کی شریانوں کے اس انفیکشن کا اگر علاج نہ کروایا جائے تو دل کے بند ہو جانے کا خطرہ بڑھ جاتا ہے۔ اگر آپ بھی اپنے ناخنوں میں ایسی کوئی تبدیلی محسوس کریں تو اسے نظرانداز کرنے کی بجائے فوراً اپنے معالج سے رابطہ کریں۔ 6۔ گلٹیوں کا نمودار ہونا پاؤں کی انگلیوں اور انگوٹھوں کے آس پاس گلٹیوں کا نمودار ہونا پھیپھڑوں کے کینسر یا دل کی بیماریوں کی علامت ہو سکتی ہے۔ گلٹیوں کا تعلق پھیپھڑوں کے کینسر، انفیکشن یا دل کے مختلف عوارض سے ہوتا ہے۔ ایسی صورت میں جسم میں خون کا بہاؤ قابو میں نہیں رہتا اور چھوٹی چھوٹی شریانوں جیسا کہ انگوٹھوں یا انگلیوں کے جوڑوں میں خون کا بہاؤ بڑھ جاتا ہے، جوڑ سوجنے لگتے ہیں اور خون جم کر گلٹیوں کی شکل میں نمودار ہو جاتا ہے۔ عموماً اس علامت کی وجہ سے مریض پہلے سے ہی آگاہ ہوتے ہیں لیکن پھر بھی معالج سے رابطہ کرنا ضروری ہے۔ 7۔ پاؤں کی جلد کا اترنا اگر پاؤں کی جلد کھردری ہو کر اترنے لگے یا پھر چھوٹے چھوٹے سوراخ نمودار ہونے لگیں تو یہ چنبل کی علامت ہو سکتی ہے۔ یہ جلد کی بیماری ہوتی ہے جس میں جلد کے خلیے بہت تیزی کے ساتھ بڑھنے لگتے ہیں جس کے نتیجے میں جلد سفید یا لال موٹے چھلکوں کی صورت میں اترنے لگتی ہے۔ عموماً اس بیماری میں جلد آنے اور اترنے کا عمل دنوں پر محیط ہوتا ہے۔ ایسے لوگ جن کے ناخن ایسے خشک ہو کر اترتے ہوں ان کی جلد بھی ایسے چھلکوں کی مانند اترنے لگتی ہے۔ 8۔ ناخنوں کا پتلا ہو کر مڑ جانا کیا آپ کے ناخن اس قدر مڑے ہوئے ہیں کہ ان پر پانی جمع کر لیا جائے؟ پتلے ہو کر مڑے ہوئے ناخن نہ صرف جسم میں آئرن کی کمی بلکہ زیادتی کی علامت بھی ہو سکتے ہیں۔ عموماً چھوٹے بچوں کے ناخن ایسے ہوتے ہیں لیکن پہلے ہی چند سالوں میں نارمل ہونے لگتے ہیں۔ اگر آپ بھی اپنے ناخنوں میں ایسی تبدیلی دیکھیں تو فوراً اپنے معالج سے رابطہ کریں اور مطلوبہ خون کے ٹیسٹ کروائیں۔ 9۔ ناخنوں کے نیچے سیدھی کالی لائن ناخنوں کے نیچے ایک کالی لمبی لائن جلد کے سرطان کی علامت ہو سکتی ہے۔ نیویارک یونیورسٹی کے پروفیسر جیتے کے مطابق "ناخنوں کی تہہ میں موجود یہ کالی لمبی لائن بعض اوقات عام لوگوں کو نظر نہیں آتی جبکہ ایک ماہر جلد اسے واضح طور پر دیکھ سکتا ہے۔ لیکن یاد رہے اگر یہ لائن رنگ میں پیلی یا پھر براؤن ہو تو ہو سکتا ہے یہ فنگس ہو"۔ 10۔ ایڑی کا زمین پر نہ لگنا پاؤں کی کسی شریان پر چوٹ لگنے یا اس کے دب جانے سے ایسا ہو سکتا ہے۔ اگر کسی کے پاؤں کے پٹھے کمزور ہوں تو اس بات کا خطرہ زیادہ ہوتا ہے کہ ہلکی سی چوٹ لگنے سے بھی شریانیں متاثر ہو جائیں، اسے سی ایم ٹی کا نام دیا جاتا ہے، جس میں پاؤں سوج جاتا ہے، کھڑا ہونے سے توازن برقرار نہیں رہتا، پنڈلی اور پاؤں کے پٹھے کمزور ہو جاتے ہیں جبکہ اسی طرح کی علامتیں ہاتھ اور بازوؤں میں بھی واضح ہونے لگتی ہیں۔☆.....☆.....☆

دھوپ بیماریوں سے لڑنے والے دفاعی نظام کیلئے بھی مؤثر ہے

دھوپ جسم میں وٹامن ڈی بنانے کے لیے مشہور ہے لیکن اب اس نئی خبر سے لوگ دھوپ میں وقت گزارنے پر مزید آمادہ ہو سکتے ہیں کیونکہ اس سے جسم کے وہ خلیات طاقتور ہوتے ہیں جو کسی فوجی کی طرح بیماریوں سے لڑتے ہیں اور انہیں ٹی سیلز کہا جاتا ہے۔ ٹی سیلز جسم کے قدرتی دفاعی (امنیاتی) نظام کو مضبوط بناتے ہیں۔ جارج ٹاؤن یونیورسٹی میڈیکل سینٹر کے سائنسدانوں نے معلوم کیا ہے کہ دھوپ کھانے سے ٹی سیلز مزید توانا اور طاقتور ہو کر امراض سے لڑنے کے قابل ہوتے ہیں۔ اس تحقیق کے حوالے سے جاری رپورٹ میں انسان کے سب سے بڑے عضو یعنی جلد کا جراثیم سے لڑنے کا کردار بھی واضح کیا گیا ہے۔ تحقیق کے سربراہ کا کہنا ہے ہمیں معلوم تھا کہ سورج کی روشنی انسانی جسم میں وٹامن ڈی بنانے میں اہم ہے لیکن اس کا امنیاتی نظام پر بھی زبردست اثر ہوتا ہے یوں دھوپ بیماریوں سے بھی دور رکھتی ہے۔ ماہرین نے دریافت کیا ہے کہ سورج کی روشنی میں ہر طرح کے رنگ ہوتے ہیں لیکن اس میں موجود نیلی روشنی ٹی سیلز کو تیزی سے حرکت دیتی ہے۔ یہ پہلی مرتبہ دریافت ہوا ہے کہ انسانی خلیات (سیلز) جسم کا حصہ رہتے ہوئے کسی روشنی سے رفتار بڑھاتے ہیں۔ ٹی سیلز خواہ وہ تعمیری کام کریں یا بیماری میں تخریب، انہیں اپنا کام کرنے کے لیے حرکت کرنا ہوتی ہے اور وہ کسی انفیکشن کی جگہ پہنچ کر اپنا کام کرتے ہیں اور سورج کی روشنی اس کام میں براہ راست کردار ادا کرتی ہے۔ ماہرین کے مطابق نیلی روشنی جلد کی گہرائی تک جاتی ہے اور ٹی سیلز کو حرکت دیتی ہے۔ اس بنیاد پر ماہرین کا خیال ہے کہ الٹراوائلٹ روشنی کی بجائے کسی محفوظ نیلی روشنیوں سے بیمار لوگوں کا علاج کرنے میں مدد مل سکتی ہے۔☆

کینسر کا انوکھا علاج

منصور حسین

کینسر کے خوفناک مرض کا سن کر ہی دل دہل جاتا ہے اور اگر کوئی اس جان لیوا مرض کی وجہ سے موت کے دہانے پر کھڑا ہو تو یقیناً اس کی ہمت جواب دے جاتی ہے لیکن ایک باہمت خاتون کینڈز میری نے یہ سب باتیں غلط ثابت کر دی ہیں۔ انگلینڈ کی ہرٹفرڈ شائر کاؤنٹی سے تعلق رکھنے والی 31 سالہ کینڈز کو ڈاکٹروں نے بتایا کہ ان کا تھائیرائیڈ کینسر گلے اور کمر سمیت جسم کے دیگر حصوں میں پھیل چکا ہے اور اگر وہ بہت خوش قسمت بھی ہوئیں تو زیادہ سے زیادہ پانچ سال زندہ رہ سکیں گی۔ کینسر کی 20 سے زیادہ رسولیاں نکالنے کے لیے ان کا آکلیف دہ آپریشن بھی کیا گیا لیکن پھر انہیں بتایا گیا کہ کیموتھراپی کے علاوہ کوئی چارہ نہیں ہے تاکہ انہیں مزید چند سال زندہ رکھا جاسکے۔ کینڈز نے جب یہ خوفناک باتیں سنیں تو انہوں نے ایک ایسا فیصلہ کیا جسے سن کر ان کے عزیز و اقارب کے علاوہ ڈاکٹر بھی ششدر رہ گئے۔ کینڈز نے ڈاکٹری علاج مکمل طور پر بند کر دیا اور اس کے بعد پہلے تو اپنے شوہر سے چھٹکارا حاصل کیا اور اس کے بعد روزانہ تین عدد پائن ایپل اور ان کے علاوہ گریپ فروٹ، لیموں، سیب، کیوی اور کیلے کھانا شروع کر دیے۔ چھ ماہ بعد جب نیشنل آنکالوجی ریسرچ انسٹی ٹیوٹ کیلیفورنیا کے ڈائریکٹر ڈاکٹر مارک سائمن نے ان کا معائنہ کیا تو وہ یہ دیکھ کر حیرت زدہ رہ گئے کہ کینسر کا مکمل خاتمہ ہو چکا تھا۔ ڈاکٹر سائمن کہتے ہیں کہ کینڈز جو پھل استعمال کر رہی ہیں ان میں کینسر کو ختم کرنے والی پروٹین بروملین پائی جاتی ہے لیکن انہیں اس بات پر یقین نہیں آ رہا کہ صرف ان پھلوں کے بکثرت استعمال سے کینسر ختم ہو سکتا ہے۔ دوسری جانب کینڈز کا کہنا ہے کہ کینسر سے نجات کا اصل راز یہ ہے کہ انہوں نے اپنی زندگی سے ہر مضر صحت چیز کو نکالنے کا فیصلہ کیا اور چونکہ ان کا شوہر ان کے لیے مستقل اذیت کا باعث بن رہا تھا تو اس لئے انہوں نے اسے بھی اپنی زندگی سے نکال دیا، جبکہ پھلوں کا استعمال اضافی نسخہ تھا۔ کینڈز کے طریقہ علاج کا کچھ حصہ انتہائی متنازع ہے لیکن وہ کہتی ہیں کہ یہ کینسر کے خاتمے کی بنیادی وجہ ہے۔ اب ایک اور واقعہ سنیں۔ ایک آسٹریلوی خاتون جو دنیا کو یہ کہہ کر بیوقوف بناتی رہی کہ وہ دماغ کے کینسر کے خلاف جنگ کر رہی ہے جس کا علاج قدرتی غذاؤں اور تھراپیز سے کر رہی ہیں لیکن کچھ عرصہ بعد بیلی گبسن نے اقرار کر لیا کہ اس نے اپنی بیماری کے بارے میں جھوٹ بولا تھا۔ بیلی گبسن نے 2013 میں ایک ایسی ایپ شروع کی تھی جس میں وہ لوگوں کو اپنی مثال دے کر بتاتی تھی کہ کس طرح وہ خطرناک بیماری سے لڑ رہی ہے اور کس طرح اس نے کینسر کو شکست دی ہے۔ اس کی ایپ اس قدر کامیاب ہوئی کہ ایپل نے اسے اپنے سمارٹ فون کا حصہ بنانے کا بھی سوچ رکھا تھا۔ گذشتہ سال اس نے ایک کک بک بھی شائع کی اور اسے بہت پذیرائی ملی لیکن پھر جب اس پر لوگوں کو شک گزرنے لگا تو اس سے مختلف سوالات کئے گئے۔ بالآخر اس نے ایک آسٹریلوی ویمن میگزین کو دیئے گئے انٹرویو میں یہ اقرار کر لیا کہ اس نے جھوٹ بولا تھا اور کہا کہ اس کا بچپن زیادہ اچھا نہیں تھا جس کی وجہ سے وہ جھوٹ بولنے پر مجبور ہوئی۔ اس کا کہنا تھا کہ وہ ایک انسان ہے اور اس سے غلطی ہو گئی ہے لیکن لوگ اس کی غلطی کو معاف کرنے کے لئے تیار نہیں۔ آسٹریلوی خاتون نے بتایا کہ اسے دھمکی آمیز ای میلز آ رہی ہیں اور کچھ لوگ تو اسے جان سے مارنے کی بھی دھمکی دے رہے ہیں۔ بیلی گبسن پر لوگوں کو اس وقت زیادہ شک ہوا جب گذشتہ ماہ اس نے ایک فلاحی ادارے کو اپنی کتاب کی فروخت سے حاصل ہونے والا منافع دینے سے انکار کر دیا۔ اس بات پر اس کے دوستوں نے اس پر کافی تنقید کی اور اس کے جھوٹ کا پول کھل گیا۔☆.....☆.....☆

سانس کے ذریعے 17 بیماریوں کی تشخیص کرنے والا آلہ

ماہرین کی ایک بین الاقوامی ٹیم نے ایسا آلہ ایجاد کیا ہے جو سانس کے ذریعے گردوں کے کینسر سے لے کر پارکنسن تک، 17 مختلف بیماریوں کا پتا لگا سکتا ہے۔ کسی بھی انسان سے خارج ہونے والی سانس میں نائٹروجن، کاربن ڈائی آکسائیڈ اور آکسیجن گیسوں کی مقداریں زیادہ ہوتی ہیں جب کہ 100 سے زائد دوسرے مرکبات بھی خارج شدہ انسانی سانس میں بے حد معمولی مقدار میں شامل ہوتے ہیں۔ ماہرین جانتے ہیں کہ سانس میں شامل انتہائی کم مقدار والے مادے کسی انسان کی اندرونی صحت کا پتا دیتے ہیں لیکن اب تک ایسا کوئی عملی، آسان اور تیز رفتار طریقہ موجود نہیں تھا کہ ان مادوں کا تجزیہ کیا جاسکتا تاہم اس آلے کی تیاری نے امید کی ایک نئی شمع روشن کی ہے۔ یہ آلہ جسے فی الحال کوئی نام نہیں دیا گیا ہے، نینو ٹیکنالوجی سے استفادہ کرتا ہے اور اتنا حساس ہے کہ کسی بھی شخص کے پھیپھڑوں سے خارج ہونے والے سانس میں شامل مختلف مادوں کی اتنی کم مقداریں بھی معلوم کر سکتا ہے جو کسی دوسرے آلے کے لیے نامعلوم ہی رہتی ہیں۔ اس آلے کی غیرمعمولی حساسیت کا راز اس میں نصب "نینو ایریز" یعنی نینومیٹر جسامت والی انتہائی مختصر سلاخوں کی قطاریں ہیں جنہیں طاقتور خوردبین کی مدد سے بھی بمشکل ہی دیکھا جاسکتا ہے۔ یہ نینو سلاخیں خاص طرح کے مختلف مادے استعمال کرتے ہوئے بنائی گئی ہیں جو بنیادی طور پر کاربن نینو ٹیوبز پر مشتمل ہیں۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ کسی بھی بیماری کی صورت میں انسان سے خارج ہونے والی سانس میں ایک خاص انداز سے مرکبات موجود ہوتے ہیں اور اسی ترتیب وترکیب کو دیکھ کر اس بیماری کا سراغ لگایا جاسکتا ہے۔ ماہرین کے مطابق تشخیص کے لیے اس آلے میں نصب نینو سلاخیں بھی کام کرتی ہیں اور سانس میں شامل مختلف مرکبات کی موجودگی معلوم کرتے ہوئے کیمیائی اشارے (کیمیکل سگنلز) خارج کرتی ہیں۔ مصنوعی ذہانت سے لیس ایک سافٹ ویئر ان سگنلوں کا جائزہ لیتا ہے اور کسی شخص کے کسی ایک یا زیادہ بیماریوں میں مبتلا ہونے کا پتا چلاتا ہے۔ اس آلے کی کارکردگی 86 فیصد ہے اور بظاہر یہ سانس جانچنے والے عام آلے (بریدالائزر) کی طرح دکھائی دیتا ہے۔☆

بیماریوں کو درستگی سے شناخت کرنے والا آلہ تیار

سائنسدانوں نے بہت سی بیماریوں کو 86 فیصد درستگی سے شناخت کرنے والا ایک آلہ تیار کیا ہے۔ اس سے قبل قدیم حکیم مریضوں کے پیٹ کی آواز، سانس کی بو حتیٰ کہ پسینے کے ذائقے سے بھی مرض شناخت کرنے کے ماہر تھے اور اب جدید طب بھی اسی جانب راغب ہو رہی ہے۔ اسرائیلی ماہرین نے اس طریقے کے ذریعے پارکنسن اور کینسر 86 فیصد درستگی سے شناخت کیا ہے۔ اسرائیل انسٹی ٹیوٹ آف ٹیکنالوجی نے سانس نوٹ کرنے والا ایک آلہ بنایا ہے جس میں سونے کے نینو ذرات کو استعمال کیا گیا ہے اور معلوم کیا ہے کہ 13 مختلف امراض کی صورت میں سانس کے ذریعے ان کی شناخت کی جاسکتی ہے۔ ایک ٹیسٹ پر مشکل سے 4 ہزار روپے خرچ ہوتے ہیں اور اسے 1400 مریضوں پر کامیابی سے آزمایا گیا ہے۔ اس ٹیسٹ کے ذریعے 18 مختلف کینسر، حاملہ خواتین میں خون کی کمی اور دوسرے مرض کو بھی سونگھا جاسکتا ہے۔ اس تحقیقی رپورٹ کے مصنف کا کہنا ہے کہ ہر بیماری فنگر پرنٹ کی طرح ایک خاص شناختی بو رکھتی ہے اور اسے معلوم کرنے کے لیے ہم نے ایک چھوٹا اور قابل اعتماد آلہ بنالیا ہے۔ جو مریض آنتوں کی کلونوسکوپی اور ایسے دوسرے ٹیسٹ سے ڈرتے ہیں وہ بہت آسانی سے سانس کا ٹیسٹ کرا رہے ہیں۔ ڈاکٹروں نے ایک چھوٹے سے ڈبے میں سونے کے چھوٹے چھوٹے نینو ذرات داخل کیے جو مختلف کیمیکل کی صورت میں اپنی برقی مزاحمت (ریزسٹنس) تبدیل کر لیتے ہیں۔ ماہرین نے کتے کی سونگھنے کی حس کو دیکھتے ہوئے اسے تیار کیا ہے۔ کیمیکل سینسر سے آنے والی معلومات ایک کمپیوٹر سافٹ ویئر تک جاتی ہے جہاں تجزیہ کر کے بتایا جاتا ہے کہ مریض کس بیماری میں مبتلا ہو سکتا ہے۔ اس عمل میں 80 فیصد سے زائد کامیابی ملی ہے جو ایک خوش آئند بات ہے۔ اسرائیلی ماہرین نے اپنے ملک سمیت دیگر تین ملکوں میں اس ٹیسٹ کو 5 سال تک ٹیسٹ کیا ہے۔ اسے 17 مختلف امراض کے لیے استعمال کیا گیا ہے جن میں دو طرح کے پارکنسن، گردے فیل ہونے، ملٹی پل اسکلیروسس، کروہن کا مرض، السر، بوویل سنڈروم اور شریانوں میں ہائی بلڈ پریشر وغیرہ کو آزمایا گیا ہے۔ 1400 سے زائد مریضوں میں اسے درستگی سے دیکھا گیا ہے۔ اس کے علاوہ الزائیمر کی ابتدائی علامات بھی اس سے سونگھی جاسکتی ہیں۔☆

آپ کا دل اور چند اہم حقائق

دل کی دھڑکن انسان کے زندہ ہونے کا ثبوت ہوتی ہے ورنہ دوسری صورت میں انسان خاک میں جا لیٹتا ہے۔ انسانی جسم میں دل سب سے اہم عضو ہے اور اسے صحت مند رکھنا ضروری ہے۔ دنیا کے زیادہ تر ممالک میں اموات کی سب سے بڑی وجہ دل کی بیماریاں ہوتی ہیں۔ سب سے زیادہ اہم بات یہ ہے کہ ان بیماریوں کی علامات کو کسی صورت نظرانداز نہ کیا جائے اور جتنی جلدی ممکن ہو ڈاکٹر سے مکمل چیک اپ کے ساتھ ساتھ ان بیماریوں کا مناسب علاج کروایا جائے۔ چند ایسے حقائق کا ذکر ہم یہاں کر رہے ہیں جن کو جان کر آپ اپنے دل کی صحت کے بارے میں بخوبی اندازہ لگا سکتے ہیں اور اسے بہتر بھی بنا سکتے ہیں۔

نیند اور دل کی حفاظت: ایسے افراد جو 6 گھنٹے سے بھی کم سے سوتے ہیں ان میں دل کی بیماریاں پیدا ہونے کے خطرات بڑھ جاتے ہیں۔ ماہرین کے مطابق کم سے کم 7 سے 8 گھنٹے کی نیند ضروری پوری کرنی چاہیے۔ نیند کی کمی سے انسان ہائی بلڈ پریشر اور ذیابیطس کا شکار ہو سکتا ہے۔ تھکن ایک اور علامت ہے دل کی بیماری کی لیکن بدقسمتی سے اس علامت کو اکثر خواتین نظرانداز کر دیتی ہیں۔ اگر آپ مسلسل تھکن محسوس کر رہے ہیں باوجود اس کے کہ آپ نیند بھی پوری کرتے ہیں تو آپ کو ضرور اپنے ڈاکٹر سے مشورہ کرنا چاہیے۔

وزن کم کریں: یقیناً دل کی بیماریوں سے وزن کا گہرا تعلق ہوتا ہے لیکن آپ کی کمر آپ کے دل کی صحت کے بارے میں بہتر نشاندہی کر سکتی ہے۔ ایسی خواتین جن کی کمر 40 انچ سے بڑھ جائے اور ایسے مرد حضرات جن کی کمر 45 انچ سے بڑھ جائے ان میں دل کی بیماریاں پیدا ہونے کے امکانات میں اضافہ ہو جاتا ہے۔ تحقیق نے ثابت کیا ہے کہ وزن میں صرف 10 سے 15 فیصد کی کمی دل کو صحت مند بنا سکتی ہے۔ ایک ہفتے میں چار مرتبہ صرف 25 سے 55 منٹ تک ایروبک ورزش کرنا دل کو طاقت بخشتا ہے۔ اس کے علاوہ ایروبک ورزش سے ہائی بلڈ پریشر اور کولیسٹرول میں بھی کمی واقع ہوتی ہے۔ اگر اس کے ساتھ آپ صحت بخش غذائیں بھی کھاتے ہیں تو یہ آپ کے لیے زیادہ فائدہ مند ثابت ہوگا۔

ہنستا شریانوں کے لیے فائدہ مند: ماہرین ہنسی کو سب سے بہترین دوا قرار دیتے ہیں۔ ہنسنے سے دباؤ میں کمی واقع ہوتی ہے جس کی وجہ انسانی جسم سکون محسوس کرتا ہے۔ اس کے علاوہ ہنسنے سے بلڈ پریشر میں کمی واقع ہونے کے ساتھ ساتھ موڈ میں بھی بہتری آتی ہے۔ جو انسان ڈپریشن کا شکار ہوتا ہے اس میں عام فرد کی نسبت ہارٹ اٹیک کا خطرہ دوگنا ہو جاتا ہے۔ اس لیے ہنسی کو اپنی روزمرہ کی زندگی کا حصہ ضرور بنائیں۔

خاندان کے بارے میں ضرور جانیں: آپ کا اپنے خاندان میں پائی جانے والی بیماریوں کے بارے میں جاننا آپ کے دل کو صحت مند رکھنے کے لیے انتہائی فائدہ مند ثابت ہو سکتا ہے۔ اگر آپ کے خاندان کا کوئی بھی فرد دل کی بیماریوں کے تجربات سے گزر چکا ہے تو پھر آپ میں بھی یہ خطرہ موجود ہو سکتا ہے۔ اپنے ڈاکٹر کو اپنے خاندان کی تاریخ اور بیماریوں کے بارے میں بتا کر اس خطرے سے ضرور آگاہ کیجیے تاکہ وہ آپ کا بہتر علاج کر سکے۔

خراٹے لینا دل کی بیماری کی نشانی: خراٹوں کو نظرانداز مت کیجیے کیونکہ یہ ایک عام طبی حالت ہے جو دل کے مسائل کے خطرات کی نشاندہی کرتی ہے۔ Sleep apnea ایک دائمی مرض ہے جس میں مبتلا انسان کو سونے کے دوران سانس لینے میں مشکل پیش آتی ہے اور اس کے نتیجے میں خراٹے پیدا ہوتے ہیں۔ زیادہ تر موٹاپے کے شکار افراد اس بیماری میں مبتلا ہوتے ہیں۔ اس بیماری کا علاج نہ کروانے کی صورت میں انسان ہائی بلڈ پریشر اور دل کی بیماریوں کا شکار بن سکتا ہے۔

نمک کا استعمال کم کریں: نمک ان اجزاء میں سے ایک ہے جن کے غذائی حقائق کو اکثر نظرانداز کر دیا جاتا ہے۔ سوڈیم کا زیادہ استعمال ہائی بلڈ پریشر میں اضافے کا باعث بنتا ہے اور ساتھ ہی اس دل کی بیماریاں پیدا ہونے کے خطرات میں بھی اضافہ ہو جاتا ہے۔ ضرورت اس بات کی ہے غور کو جانچیے کہ آپ روزانہ کتنا نمک استعمال کرتے ہیں خصوصاً اگر آپ کی عمر 55 سال سے زائد ہے۔ اگر آپ بلڈ پریشر کے مریض ہیں تو آپ کو چاہیے کہ آپ پورے دن کے کھانے میں ایک چمچ نمک کا استعمال کم کریں اس طرح آپ ایک صحت مند دل کے مالک بن سکتے ہیں۔ صرف سینے کا درد ہی ہارٹ اٹیک نشانی نہیں: اگرچہ سینے میں درد کا ہونا ہارٹ اٹیک کی ایک بہت زیادہ عام علامت ہے لیکن یہ ضروری نہیں ہے۔ اس کے علاوہ سانس میں کمی، ہلکا سر درد، کمر درد، بازوؤں اور گردن میں درد بھی ہارٹ اٹیک کی نشاندہی کر سکتے ہیں۔ اور عموماً ان تکالیف کو نظرانداز کر دیا جاتا ہے اور ان کا مناسب علاج نہیں کروایا جاتا۔☆

گری دار میوے کھائیے، صحت مند رہیے

شکیل صدیقی

یہ بات سوچ ہے کہ گری دار میوے اور مونگ پھلی کھانے سے قبض ہو جاتا ہے اور یہ چیزیں کھانے والے فربہ بھی ہو جاتے ہیں۔

کافی عرصے بعد جب اس نے بارے میں مطالعہ کیا تو اس کے خیالات میں تبدیلی آگئی۔ اس نے ان چیزوں کو پابندی سے کھانا شروع کر دیا۔

اور یہ بھی بتایا جاتا ہے کہ بازار میں مونگ پھلی کا مکھن بھی ملتا ہے۔ وہ مکھن لے آیا اور سلاد، سینڈوچ اور شام کو کھائی جانے والی چیزوں کے ساتھ اسے کھانا شروع کر دیا۔ ہلکے نمکین مکھن سے ہر چیز میں ذائقہ پیدا ہو گیا۔

۷۶۳۶ خواتین اور ۴۲۴۹۸ مردوں پر کی گئی تحقیق سے ثابت ہوا ہے کہ جو افراد گری دار میوے کھاتے ہیں۔ ان کی عمریں طویل ہوتی ہیں۔ انہیں دل کی بیماریاں اور سرطان کم ہوتا ہے۔ اسپین میں کی گئی ایک تحقیق سے معلوم ہوا ہے کہ وہ افراد جو بحیرہ روم (یورپ، شمالی افریقہ اور جنوب مغربی ایشیا سے گھرا ہوا علاقہ) کے ملکوں کی غذاؤں کے ساتھ گری دار میوے کھاتے ہیں، وہ زیادہ عرصہ جیتے ہیں۔ اس کا یہ مطلب ہرگز نہ لیا جائے کہ صرف گری دار میوے کھانے سے زندگی میں اضافہ ہو جاتا ہے۔ طویل عمر کے لیے مضر صحت چیزوں سے بھی بچیں، مثلاً تمباکو نوشی، موٹاپا، ہائی بلڈ پریشر اور ذیابیطس وغیرہ۔

آج کل اکثر لوگ گری دار میوے کھانا پسند نہیں کرتے، ان کے فوائد کے پیش نظر وہ انہیں ضرور کھائیں اور اگر بچوں کو ان سے الرجی ہو تو انہیں نہ کھانے دیں۔ وہ خواتین جو زمانہ حمل کے دوران گری دار میوے یا مونگ پھلی کھاتی ہیں، ان کے بچوں میں الرجی نہیں ہوتی۔ وہ بچے جنہیں ان چیزوں سے الرجی ہوتی ہے۔ ان کی ماؤں کو چاہیے کہ وہ اپنے بچوں کو چار سے گیارہ برس کی عمر میں گری دار میوے اور مونگ پھلی کھانے کو دیں۔ اس کے مثبت نتائج نکلیں گے اور وہ یہ چیزیں شوق سے کھانے لگیں گے۔

گری دار میوے مونگ پھلی اور اس کا مکھن کھانے والوں کو یہ یقین کرنا چاہیے کہ اگر وہ چیزیں اعتدال سے کھائیں گے تو انہیں وزن بڑھنے کی کوئی شکایت نہیں ہوگی۔ انہیں یہ بات جان کر حیرت ہوگی کہ گری دار میوے کھانے سے وزن کم ہو جاتا ہے۔ ایک تحقیق کے مطابق وہ بالغ افراد، جو گری دار میوے کھاتے ہیں، ان کا وزن ان افراد سے کم ہوتا ہے، جو گری دار میووں کو نظرانداز کرتے ہیں۔ میوے کھانے والوں کا پیٹ کم ہوتا ہے اور جسم میں چکنائی بھی کم ہوتی ہے۔

مغزیات سے ہمارا وزن کیسے قابو میں رہتا ہے؟ اس سوال کی وضاحت یوں کی جاسکتی ہے کہ مغزیات میں شامل زیادہ چکنائی اور لحمیات کی بنا پر انہیں کھانے کے بعد ہم آسودگی محسوس کرتے ہیں، لہٰذا مٹھائی نشاستے دار چیزوں اور شام کو چائے کے ساتھ کھائی جانے والی اشیا کی طرف طبیعت کم مائل ہوتی ہے۔

مغزیات میں جو حرارے (کیلوریز) ہوتے ہیں، وہ جسم میں جذب نہیں ہو پاتے، اس لیے وہ خامروں (ENZYMES) کی توڑ پھوڑ کے خلاف مزاحمت کرتے ہیں۔

ایک تحقیق میں بتایا گیا ہے کہ وہ افراد جو مونگ پھلی کا مکھن یا مونگ پھلی ناشتے میں کھاتے ہیں، ان کی نہ صرف بھوک، بلکہ خون میں شکر کی سطح بھی قابو میں رہتی ہے اور آٹھ سے بارہ گھنٹے تک کھانے سے رغبت کم ہو جاتی ہے۔

اکثر لوگ عموماً ناشتے میں نصف کیلا اور دو توس کھاتے ہیں۔ ان توسوں پر وہ مونگ پھلی کا مکھن لگا لیتے ہیں اسے بھوک کم لگتی ہے اور کم کھانے کی وجہ سے اس کا وزن نہیں بڑھتا۔

مغزیات اور مونگ پھلی کی چکنائی دل کو نقصان نہیں پہنچاتی، اس لیے کہ یہ غیر سیر شدہ ہوتی ہے۔ ایک ماہر کے مطابق ایسے شواہد ملے ہیں کہ اگر روزانہ کی غذا میں ڈیڑھ اونس مغزیات شامل کر لیے جائیں تو عارضہ دل کے خطرات کم ہو سکتے ہیں۔ مغزیات میں ریشہ ہوتا ہے، لہٰذا انہیں کھاتے سے قبض نہیں ہوتا۔ اس کے علاوہ ان میں حیاتین (وٹامنز) مانع تکسید (ANTIOXIDANTS) اور صحت بخش کیمیائی اجزا بھی ہوتے ہیں، اس لیے اپنی غذا میں مغزیات ضرور شامل کیجیے، تاکہ آپ تندرست و توانا رہیں۔☆

اتنی بڑی تعداد میں ممبران پارلیمنٹ کی معطلی سے ممتا برہم

میں خوش قسمت ہوں کہ اس پارلیمنٹ کا حصہ نہیں، انڈیا اتحاد کی میٹنگ میں شرکت کیلئے ممتا بنرجی دہلی پہنچیں

اروند کیجریوال نے انڈیا اتحاد میٹنگ سے پہلے ممتا بنرجی سے ملاقات کی

کلکتہ 18 دسمبر (یواین آئی) وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی نے پارلیمنٹ کے سرمائی اجلاس کے دوران ترنمول کانگریس سمیت حزب اختلاف کے ممبران کی معطلی پر برہمی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ میں خوش نصیب ہوں کہ اس پارلیمنٹ کا حصہ نہیں ہوں، جمہوریت کی جگہ آمریت نے لے لیا ہے وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی منگل کو اپوزیشن اتحاد "انڈیا" کی میٹنگ میں شرکت کے لیے دہلی میں ہیں اگر سب کچھ ٹھیک رہا تو وزیر اعظم نریندر مودی بدھ کو ان سے ملاقات کرنے والی ہیں۔ ممتا بنرجی سات مرتبہ ممبر پارلیمنٹ رہ چکی ہیں پارٹی ذرائع کے مطابق وہ ایک ساتھ اتنے ارکان پارلیمنٹ کی معطلی پر ناراض ہیں۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ جو ہو رہا ہے وہ نہیں ہونا چاہئے۔ میں خوش قسمت ہوں کہ میں اب ممبر پارلیمنٹ نہیں ہوں۔ مجھے ایسا لگ رہا ہے جیسے پوری پارلیمنٹ معطل ہے۔ آمریت چل رہی ہے۔ جمہوری عمل کا تحفظ بہت ضروری ہے۔

پیر کو سرمائی اجلاس کے دوران مرکزی وزیر داخلہ امیت شاہ کی تقریر کے درمیان میں، اپوزیشن کے اراکین پارلیمنٹ نے پارلیمنٹ کی نئی عمارت کے حفاظتی اقدامات پر تشویش کا اظہار کیا۔ پارلیمنٹ کے کمرے میں شور شرابا شروع ہو گیا۔ سب سے پہلے سپیکر نے اجلاس دوپہر 2 بج کر 45 منٹ تک ملتوی کر دیا اور پھر 3 بجے تک ملتوی کر دیا۔ اس کے بعد بھی جب صورتحال نہیں سنبھلی تو اسپیکر نے کم از کم 33 ارکان پارلیمنٹ کو معطل کر دیا۔ اتنی بڑی تعداد میں اپوزیشن کے ممبران کی معطلی غیر معمولی ہے۔ قریب میں ایسی کوئی مثال نہیں ملتی ہے۔ سرمائی اجلاس 22 دسمبر تک جاری رہے گا۔ کانگریس لیڈر ادھیر کو گزشتہ اجلاس میں بھی غیر پارلیمانی الفاظ استعمال کرنے پر لوک سبھا میں معطل کر دیا گیا تھا۔ اس مرتبہ بھی انہیں معطل کر دیا گیا۔ معطل ارکان کی فہرست میں ترنمول کے کلیان بنرجی، اپروپا پوتدار، پرسون بنرجی، سینٹیل منڈل، سوگت رائے، کاکالی گھوش دستیدار، پرتیما منڈل، اسیت مل، شتابدی رائے شامل ہیں۔ سرمائی اجلاس کے دوران لوک سبھا اور راجیہ سبھا کے کل 67 ممبران پارلیمنٹ کو معطل کر دیا گیا ہے۔ لوک سبھا سے معطل ہونے کے بعد ادھیر رنجن چودھری نے کہا کہ بی جے پی کے پاس اکثریت ہے۔ ایسا کر کے پارلیمنٹ اپنی پٹھوں کی طاقت دکھا رہی ہے۔ لوک سبھا میں کانگریس کے رہنما نے یہ بھی کہا کہ مرکزی وزیر داخلہ کے بیان کا مطالبہ اس بات پر کیا گیا کہ جس طرح سے پارلیمنٹ کی سیکورٹی تباہ ہوئی ہے۔ اگرچہ وہ باہر بہت باتیں کرتے ہیں لیکن پارلیمنٹ میں کچھ نہیں کہتے۔ یہ سوال اٹھا کر اپوزیشن پر حملہ کیا جا رہا ہے۔ سیاست دانوں کے ایک حصے کے مطابق اپوزیشن اتحاد "انڈیا" کی میٹنگ سے قبل پارلیمنٹ میں ہونے والا یہ واقعہ اپوزیشن کو مزید متحد کر دے گا۔

وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی دہلی کے چار روزہ دورے پر ہیں۔ اپنے اس دورے کے دوران جہاں وہ انڈیا اتحاد کی میٹنگ میں شرکت کریں گی وہیں بنگال حکومت کے واجبات کی ادائیگی کے مطالبے کے ساتھ وزیر اعظم نریندر مودی سے ملاقات کریں گی۔ ذرائع کے مطابق انڈیا اتحاد کی منگل کو ہونے والی میٹنگ میں اتحاد میں شامل تمام سیاسی جماعتوں کے سیٹوں کی تقسیم پر بات ہو سکتی ہے۔ دریں اثنا ترنمول کانگریس نے مدھیہ پردیش، راجستھان اور چھتیس گڑھ میں کانگریس کی عدم کارکردگی پر عدم اطمینان کا اظہار کیا ہے تاہم کانگریس کے ساتھ چلنے کی بھی بات کہی ہے۔ کانگریس بھی ترنمول کانگریس کی حمایت اور اس کے ساتھ کھڑی ہوئی نظر آئی ہے۔ راجیہ سبھا سے ترنمول کانگریس کے ممبر پارلیمنٹ ڈیرک اوبرائن کی معطلی پر بھی کانگریس نے سخت تنقید کی ہے۔ ذرائع کے مطابق اس واقعہ کے تین دن بعد کانگریس صدر ملک ارجن کھرگے نے چیئرمین کو خط لکھ کر ترنمول کانگریس کے ممبر پارلیمنٹ ڈیرک اوبرائن کی معطلی کو منسوخ کرنے کی درخواست کی ہے۔ خط میں ملک ارجن نے کہا کہ ترنمول کانگریس کے ممبر پارلیمنٹ ڈیرک اوبرائن کی معطلی کو ہٹایا جائے۔ کیونکہ وہ 13 دسمبر کو پارلیمنٹ میں پیش آنے والے واقعے سے متعلق انڈیا الائنس کی جانب سے وزیر داخلہ کے بیان کا مطالبہ کر رہے تھے۔ جو کھرگے کے خیال میں کافی معقول ہے۔ کھرگے نے خط میں دعویٰ کیا ہے کہ اس طرح کا واقعہ پارلیمنٹ کی روایت کے خلاف ہے۔ انہوں نے الزام لگایا کہ مرکزی وزیر داخلہ امیت شاہ نے پارلیمنٹ کے باہر دیگر مواقع پر میڈیا کے سامنے بات کی، لیکن پارلیمنٹ میں کوئی بیان نہیں دیا ہے۔ اس سے قبل کانگریس پارلیمنٹ کی رکنیت منسوخی کے سوال پر مہوا موئترا کے ساتھ کھڑی ہوئی نظر آئیں۔ واقعہ کے دن جب مہوا پارلیمنٹ اسکوائر میں گاندھی مجسمہ کے قدموں میں نامہ نگاروں کے سامنے بیان دے رہی تھیں، سونیا گاندھی ان کے بالکل پیچھے کھڑی تھیں۔ راہل گاندھی بھی موجود تھے۔ یہاں تک کہ ادھیر رنجن چودھری جو بنگال کے بہرام پور سے منتخب ہو کر آتے ہیں اور ممتا بنرجی کے بڑے نقادوں میں سے ایک نے بھی مہوا موئترا کی حمایت میں کھڑی ہوئی نظر آئیں۔

مدھیہ پردیش: کئی حکومتی منصوبوں پر لٹک رہی تلوار، انتخابی وعدے کر کے بی جے پی پریشان!

بھوپال (ایجنسی) مدھیہ پردیش اسمبلی انتخاب میں بڑے بڑے وعدے کر اقتدار میں آئی بی جے پی کے لیے اب وقت ہے ان وعدوں کو پورا کرنے کا، لیکن ریاست کی معاشی حالت کو دیکھتے ہوئے یہ تھوڑا مشکل دکھائی دے رہا ہے۔ یعنی انتخابی وعدے کر حکومت بنانے والی بی جے پی اب پریشان ہے۔ مدھیہ پردیش پر بڑھتے قرض اور نئی حکومت کی تشکیل کے ساتھ ہی کئی منصوبوں پر کٹوتی کی تلوار لٹک گئی ہے۔ محکمہ مالیات نے کئی محکموں کو منصوبوں کو آگے بڑھانے سے پہلے اجازت لینے کی ہدایت جاری کر دی ہے۔ ذرائع سے ملی جانکاری کے مطابق ریاستی حکومت پر تقریباً ساڑھے تین لاکھ کروڑ روپے قرض ہے اور آنے والے وقت میں شروع ہونے والے منصوبوں کے لیے اسے مزید قرض کی ضرورت ہے۔ ایسی حالت میں کئی منصوبوں کو رفتار کے ساتھ چلا نا پانا آسان نظر نہیں آ رہا۔ لہٰذا محکمہ مالیات نے موجودہ حالات کو دیکھتے ہوئے سبھی محکموں کو ریونیو حاصل کرنے کا ہدف تو دیا ہی ہے، ساتھ ہی کئی محکموں کے منصوبوں پر مالی روک لگا دی گئی ہے۔ ذرائع کی مانیں تو محکمہ مالیات نے شہری ایڈمنسٹریشن ڈپارٹمنٹ کے کئی منصوبے سمیت مذہبی امور کے محکمہ سے متعلق منصوبوں پر بھی مالیاتی روک لگا دی ہے۔ اس کا اثر سیدھے طور پر مہاکال احاطہ ڈیولپمنٹ منصوبہ، میٹرو ٹرین کے علاوہ تیرتھ درشن منصوبہ پر پڑنے کا امکان ہے۔ علاوہ ازیں بغیر اجازت کے رقم خرچ نہ کرنے کی بھی ہدایت دی گئی ہے۔ ذرائع کے مطابق حکومت پر سب سے زیادہ بوجھ قبل سے چل رہے طالبات کو اسکوٹی دینے، لاڈلی بہنوں کو رقم دینے، 450 روپے میں گیس سلنڈر دینے، پنچایت ملازمین کی تنخواہ بڑھانے وغیرہ سے حکومت کی مالی حالت پر برا اثر پڑا ہے۔ ساتھ ہی انتخاب کے دوران کیے گئے اعلانات کو پورا کرنے کے لیے حکومت کو تقریباً 25 ہزار کروڑ روپے کا قرض لینا پڑ سکتا ہے۔ ایسے میں ریاست پر قرض کا بوجھ مزید بڑھے گا۔ یہی وجہ ہے کہ مالیاتی محکمہ نے کئی منصوبوں پر رقم خرچ کرنے پر روک لگا دی ہے۔

تلنگانہ سے انتخابات میں حصہ لینے کے لئے سونیا گاندھی پر سیاسی امور کمیٹی کا زور

حیدرآباد 18 دسمبر (یواین آئی) کانگریس کی سیاسی امور کمیٹی نے کانگریس کی سینئر لیڈر سونیا گاندھی پر زور دیا ہے کہ وہ اس بار تلنگانہ سے انتخابات میں حصہ لیں۔ کمیٹی نے آج حیدرآباد میں منعقدہ اجلاس میں اس سلسلے میں ایک متفقہ قرارداد منظور کی۔ کمیٹی کے اجلاس اور فیصلوں کے بارے میں میڈیا کو تفصیلات سے واقف کرواتے ہوئے سینئر لیڈر محمد علی شبیر نے کہا کہ اجلاس کے دوران تین قراردادیں منظور کی گئیں، جن میں کانگریس کو تلنگانہ میں منتخب کرنے کے لیے عوام کا شکریہ ادا کرنا اور پارٹی کے قومی رہنماؤں سے اظہار تشکر شامل ہے۔ اس بات کا ذکر کرتے ہوئے کہ اندرا گاندھی کو میدک سے منتخب کیا گیا تھا، مسٹر علی نے کہا کہ ریاست کے عوام سونیا گاندھی کا شکریہ ادا کرنا چاہتے ہیں کیونکہ انہوں نے تلنگانہ کو ریاست کا درجہ دیا تھا۔ انہوں نے کہا کہ اجلاس میں 6 ضمانتوں پر تبادلہ خیال کیا گیا اور وزیر اعلیٰ ریونت ریڈی اسمبلی میں دیگر ضمانتوں کے بارے میں بیان دیں گے۔ انہوں نے کہا کہ 28 دسمبر کو ناگپور میں منعقد ہونے والے پارٹی کے یوم تاسیس میں ریاست سے 50 ہزار افراد کی شرکت کا امکان ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ نائب وزیر اعلیٰ بھٹی وکرمارکا نے ریاست کی معاشی صورتحال کی تفصیلات سے واقف کروایا جبکہ اتم کمار ریڈی نے آبپاشی کے شعبے کے حالات کے بارے میں تفصیلات سے واقف کروایا۔ انہوں نے کہا کہ پارٹی عوام کو بجلی، فائنانس، آبپاشی کے پراجیکٹس میں ہوئے کرپشن کی تفصیلات سے واقف کروائے گی۔ یہ کہتے ہوئے کہ اجلاس میں ہر گاؤں میں اس مہینے کی 28 تاریخ سے گرام سبھا منعقد کرنے کا فیصلہ کیا گیا، انہوں نے کہا کہ اسی دن سے راشن کارڈز کے لیے درخواستیں وصول کی جائیں گی۔

دہلی فسادات

راہل سولنکی قتل کیس میں دہلی ہائی کورٹ نے دو ملزموں کو ضمانت دی

جمعیۃ علماء ہند کی کوششوں سے ساڑھے تین سال بعد عارف کے گھر خوشی لوٹی، ضلع عدالت نے عرضی خارج کر دی تھی۔ اہل خانہ نے صدر جمعیۃ علماء ہند مولانا محمود اسعد مدنی کا شکریہ ادا کیا

نئی دہلی ۱۸ دسمبر شمال مشرقی دہلی میں ہوئے فرقہ وارانہ فساد سے متعلق ایک ضمانت عرضی کی سماعت کرتے ہوئے دہلی ہائی کورٹ نے پیر کو دو ملزموں کی ضمانت منظور کر لی، یہ مقدمہ ایک راہگیر راہل سولنکی کے قتل سے جڑا ہوا ہے، جسے گولی لگنے کی وجہ سے اپنی جان سے ہاتھ دھونا پڑا تھا۔ جسٹس امیت بنسل نے آج عارف اور انیس قریشی کو ضمانت دے دی، جو 09 مارچ 2020 سے زیر حراست ہیں، عدالت نے اپنے فیصلے میں کہا کہ مقدمے کی سماعت میں زیادہ وقت لگ سکتا ہے لہٰذا ملزمان کو غیر معینہ مدت تک قید میں نہیں رکھا جا سکتا۔ عارف کا مقدمہ جمعیۃ علماء ہند کی طرف سے مقرر کردہ وکیل ایڈوکیٹ سلیم ملک لڑ رہے ہیں۔ ساڑھے تین سال بعد عارف کو ضمانت ملی ہے، جس سے اس کے اہل خانہ میں خوشی کا ماحول ہے، جمعیۃ کے وکیل ایڈوکیٹ سلیم ملک نے بتایا کہ اہل خانہ نے قانونی امداد فراہم کرنے کے لیے صدر جمعیۃ علماء ہند مولانا محمود اسعد مدنی، ناظم عمومی مولانا حکیم الدین قاسمی اور قانونی امور کے نگراں ایڈوکیٹ نیاز احمد فاروقی کا شکریہ ادا کیا ہے۔

حالاں کہ عدالت نے ایک اور ملزم محمد کی ضمانت مسترد کر دی۔ ان ملزمان پر دیال پور پولیس اسٹیشن میں تعزیرات ہند کی دفعہ 302، 149، 147، 148، 436، 120 اور 34 کے تحت مقدمہ درج ہے۔ واضح ہو کہ 24 فروری 2020 کو راہل سولنکی کو فسادات کے دوران گولی لگنے سے چوٹ آئی جسے ڈاکٹر نے بعد میں مردہ قرار دے دیا۔ اگلے دن اس کا پوسٹ مارٹم کیا گیا۔ ابتدائی تفتیش تھانہ دیال پور کے پولیس اہلکاروں نے کی۔ بعد میں 7 مارچ، 2020 کو مزید تحقیقات کے لیے جانچ ایس آئی ٹی، کرائم برانچ کو سونپ دی گئی۔ دونوں ملزمان کی ضمانت منظور کرتے ہوئے عدالت نے مشاہدہ کیا کہ ریکارڈ پر موجود شواہد یہ بتاتے ہیں کہ عارف اور انیس قریشی غیر قانونی اسمبلی کا حصہ تھے۔ عدالت نے مزید کہا، "میرے خیال میں محض اس لیے کہ ملزمین (عرضی گزار برائے ضمانت) اسمبلی کا حصہ تھے، اس سے یہ تصور اخذ نہیں کیا کہ اسمبلی کا مشترکہ مقصد کسی کو قتل کرنا تھا، یہ دونوں درخواست دہندگان 9 مارچ 2020 سے عدالتی تحویل میں ہیں۔ درخواست گزاروں کے خلاف چارج شیٹ 2 جون 2020 کو داخل کی گئی تھی۔ اس کے بعد، مختلف ضمنی چارج شیٹ داخل کی گئی ہیں۔ درخواست گزاروں کے خلاف فرد جرم عائد کر دی گئی ہے۔ ابھی تک استغاثہ کی طرف سے شواہد کی پیشی کا شروع ہونا باقی ہے۔ استغاثہ نے کئی گواہوں کو درج کیا ہے، اس لیے مقدمے کی سماعت میں کافی وقت لگ سکتا ہے۔ ملزم عارف کی جانب سے ایڈووکیٹ سلیم ملک پیش ہوئے۔ ملزم انیش قریشی کی طرف سے وکیل تنویر احمد میر پیش ہوئے۔

سری لنکا کے پارلیمانی وفد کی لوک سبھا کے اسپیکر سے ملاقات

نئی دہلی، 18 دسمبر (یواین آئی) سری لنکا کی پارلیمنٹ کے اسپیکر مہندا یاپا ابے وردھنا کی قیادت میں ہندوستان کے دورے پر آئے پارلیمانی وفد نے آج پارلیمنٹ ہاؤس کمپلیکس میں لوک سبھا کے اسپیکر اوم برلا سے ملاقات کی۔ ہندوستان کے دورے پر آئے وفد کا خیر مقدم کرتے ہوئے مسٹر برلا نے کہا کہ دونوں ممالک نہ صرف پڑوسی ہیں بلکہ تاریخ، ثقافت اور جمہوری اقدار کی مشترکہ وراثت سے بھی جڑے ہوئے ہیں۔ دونوں ممالک میں جمہوریت کی اہمیت کا ذکر کرتے ہوئے مسٹر برلا نے کہا کہ جمہوریت کی مشترکہ اقدار ہماری ترقی اور اتحاد کی طرف رہنمائی کرتی ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ جمہوری اصولوں سے ہماری وابستگی نے ہمارے معاشروں کو بااختیار بنایا ہے، جامع طرز حکمرانی کو فروغ دیا ہے اور اس بات کو یقینی بنایا ہے کہ ہمارے شہریوں کی آواز قانون ساز ایوانوں میں سنی جائے۔ لوک سبھا کے اسپیکر نے زور دے کر کہا کہ سری لنکا ہندوستان کے لیے اسٹریٹجک لحاظ سے ایک اہم پڑوسی ملک ہے۔ اقتصادی طور پر اور ایک سیاحتی مقام کے طور پر سری لنکا ہندوستان کی ترقی میں ایک اہم حصہ دار رہا ہے۔ اسپیکر نے امید ظاہر کی کہ دونوں ممالک کے درمیان دیرینہ تعلقات وقت کے ساتھ ساتھ مزید مضبوط ہوں گے۔ مسٹر برلا نے ان شعبوں کا بھی ذکر کیا جن میں دونوں ملک زیادہ تعاون کی سمت کام کر رہے ہیں۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ بدھ مت کی مشترکہ وراثت کی وجہ سے دونوں ممالک میں بدھ مت سے متعلق اہم مقامات موجود ہیں جس سے دونوں ممالک میں سیاحت کو فروغ ملے گا۔ ٹیکنالوجی اور اختراع کے میدان میں ہندوستان کی بڑھتی ہوئی طاقت کا ذکر کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ ہمارے ملک کے نوجوانوں نے اس میدان میں اہم رول ادا کیا ہے۔ لوک سبھا کے اسپیکر نے اپنے سری لنکن ہم منصب پر بھی زور دیا کہ وہ نوجوانوں میں تعلیم اور کاروبار کے جذبے کو فروغ دیں۔ مسٹر برلا نے ملک کی ترقی میں پارلیمانوں کے کردار کے بارے میں بھی تفصیل سے بات کی اور وفد کے اراکین سے ایسے قوانین لانے کی اپیل کی جو ان کے ملکوں میں اقتصادی اور سماجی ترقی کا باعث بنیں۔ آخر میں مسٹر برلا نے امید ظاہر کی کہ ہندوستان اور سری لنکا کے درمیان دو طرفہ تعلقات مزید مضبوط ہوں گے، جس کی وجہ سے دونوں ممالک کے تعلقات مستقبل میں مزید قریب تر ہوں گے۔

معروف بزرگ اداکارہ تنوجہ اسپتال میں داخل

ممبئی، 18، دسمبر (یواین آئی) معروف بزرگ اداکارہ تنوجہ کو علالت کے بعد اسپتال داخل کیا گیا ہے۔ تنوجہ اداکارہ کاجول کی ماں ہیں۔ تنوجہ ممبئی کے ایک اسپتال میں زیر علاج ہیں اطلاع کے مطابق، اداکارہ کو عمر سے متعلق مسائل کے باعث 17 دسمبر کی شام ایک نجی اسپتال میں داخل کرایا گیا تھا۔ ذرائع نے بتایا کہ 80 سالہ تنوجہ کو جوہو کے ایک اسپتال کے آئی سی یو میں داخل کرایا گیا تھا۔ وہ آئی یو سی میں ہیں۔ ان کی طبیعت مستحکم بتائی جا رہی ہے۔ تنوجہ کئی ہندی اور بنگالی فلموں میں کام کر چکی ہیں۔ وہ ماضی کی اسٹار شوبھنا سمرتھ اور پروڈیوسر کمارسن سمرتھ کی بیٹی ہیں۔ تنوجہ کے پاس فلموں میں کئی مشہور کرداروں کے ساتھ ایک نامور فلمی گرافی ہے، جیسے بہاریں پھر بھی آئیں گی، جیول تھیف، ہاتھی میرے ساتھی اور میرے جیون ساتھی جیسی بے شمار فلمیں ہیں۔

ہماچل پردیش اسمبلی کا سرمائی اجلاس آج سے

دھرم شالہ، 18 دسمبر (یواین آئی) ہماچل پردیش کی 14 ویں قانون ساز اسمبلی کا چوتھا اور پانچ روزہ سرمائی اجلاس منگل سے یہاں تپوون میں سخت حفاظتی انتظامات کے درمیان صبح 11 بجے شروع ہوگا، جس میں کل ملا کر پانچ میٹنگیں ہوں گی۔ حکمراں جماعت اور اپوزیشن نے آج اجلاس کے لیے ایوان کے اندر اختیار کی جانے والی حکمت عملی کو حتمی شکل دی۔ اجلاس کے دوران دونوں فریق ایک دوسرے کو گھیرنے کی کوشش کریں گے۔ جہاں حکمراں پارٹی حکومت کی ایک سال کی کامیابیوں کو ایوان میں پیش کرنے کی کوشش کرے گی وہیں اپوزیشن نے ریاستی حکومت کو اسکی ضمانتوں پر گھیرنے کی حکمت عملی بنائی ہے۔ اپوزیشن کا دعویٰ ہے کہ کانگریس مبینہ طور پر عوام سے جھوٹے وعدے کر کے اقتدار میں آئی لیکن اپنے وعدوں کو پورا کرنے میں پوری طرح ناکام رہی ہے۔ ریاست میں 19 سے 23 دسمبر تک جاری رہنے والے اس سیشن میں کل ملا کر 471 سوالات پوچھے جائیں گے۔ جن میں سے 348 ستارے والے اور 123 غیر ستارے والے ہیں۔ ان ستاروں والے سوالات میں سے 286 یعنی 82 فیصد سے زائد سوالات اسمبلی سکریٹریٹ کو آن لائن موصول ہوئے ہیں۔ بقیہ 62 سوالات آف لائن موڈ کے ذریعے موصول ہوئے۔ اسی طرح غیر ستارہ کے تقریباً 89 فیصد سوالات آن لائن اور 14 آف لائن موصول ہوئے ہیں۔

جمعیۃ نے تریپورہ کے مندر۔ مسجد تنازعہ پر ساہا سے مداخلت کا مطالبہ کیا

اگرتلہ، 18 دسمبر (یواین آئی) جمعیۃ علماء ہند تریپورہ شاخ نے پیر کو وزیر اعلیٰ ڈاکٹر مانک ساہا سے مداخلت کی درخواست کی ہے تاکہ مسلمانوں کو جنوبی تریپورہ کے راج نگر کے دیبتالی کی مسجد میں نماز ادا کرنے کی اجازت دی جائے۔ ہندوؤں کے ایک گروپ نے مسلمانوں کو یہ کہتے ہوئے نماز پڑھنے سے روک دیا ہے کہ وہاں پہلے ایک مندر تھا۔ بائیں محاذ کے دور حکومت میں، ہر سال 6 دسمبر (1992 میں بابری مسجد کے انہدام کے دن)، حکومت دیبتالی میں سنگتی میلہ (یونیفکیشن فیئر) کی سرپرستی کرتی تھی اور مسلمان نماز کے لیے آتے تھے لیکن اس سال 2018 میں، بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) اور انڈیجینس پیپلز فرنٹ آف تریپورہ (آئی پی ایف ٹی) کی مخلوط حکومت کے اقتدار میں آنے کے بعد، اس تقریب کا نام بدل کر پرجوتن انون میلہ (سیاحت کی ترقی کا میلہ) رکھ دیا گیا۔ یہ تنازعہ اس وقت شروع ہوا جب ہندو جاگرن منچ نے وزیر اعلیٰ کو ایک میمورنڈم پیش کیا جو 10 دسمبر کو تین روزہ میلے کا افتتاح کرنے آئے تھے۔ میمورنڈم میں بھگوان جگن ناتھ کے پرانے مندر کو دوبارہ حاصل کرنے کے لیے ان سے مداخلت کی درخواست کی گئی ہے۔ اب وہاں ایک مسجد ہے۔ پولیس کے مطابق، زیر بحث ڈھانچہ سال بھر لاوارث رہا، اور کمپلیکس کے اندر سالانہ تہوار کے دوران صرف دونوں برادریوں کے لوگوں نے شرکت کی۔

کالی چرن نے راجستھان اسمبلی کے پروٹیم اسپیکر کے طور پر حلف لیا

جے پور، 18 دسمبر (یواین آئی) بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کے سینئر ایم ایل اے اور راجستھان میں سابق وزیر کالی چرن سراف نے پیر کے روز یہاں اسمبلی کے پروٹیم اسپیکر کے طور پر حلف لیا۔ گورنر کلراج مشرا نے راج بھون میں منعقدہ ایک تقریب میں تقریباً 4.30 بجے مسٹر کالی چرن کو پروٹیم اسپیکر کا حلف دلایا۔ اس موقع پر وزیر اعلیٰ بھجن لال شرما، سبکدوش ہونے والے اسمبلی اسپیکر سی پی جوشی، نامزد اسمبلی اسپیکر واسو دیو دیونانی، نائب وزیر اعلیٰ پریم چند بیروا اور دیگر معزز شخصیات موجود تھیں۔ پروٹیم اسپیکر کی حلف برداری کی تقریب کی کارروائی پارلیمانی امور کے محکمہ کے پرنسپل سکریٹری گیان پرکاش گپتا نے شروع کی۔ مسٹر مشرا نے مسٹر کالی چرن کے ساتھ تعاون کے لیے ایک تین رکنی پینل کو بھی تشکیل دیا ہے۔ جس میں سینئر ایم ایل اے دیارام پرمار، پرتاپ سنگھ سنگھوی اور ڈاکٹر کروڑی لال مینا شامل ہیں۔ مسٹر کالی چرن سراف نو منتخب ایم ایل اے کو اسمبلی ممبران کا حلف دلائیں گے۔ قابل ذکر ہے کہ بی جے پی قانون ساز پارٹی کی میٹنگ میں مسٹر دیونانی کو اسمبلی اسپیکر کے طور پر نامزد کیا گیا تھا۔

افراد ساز اور ادیب گر میں اردو اکادمی دہلی کا کوئی ثانی نہیں ہے: پروفیسر عبدالحق

جامعہ ملیہ اسلامیہ میں دہلی کے بزرگ اور جواں عمر قلمکاروں کا پانچ روزہ ادبی اجتماع کا افتتاح

نئی دہلی۔ اردو کا یہ سب سے بڑا ادبی اجتماع ہے جو ستائس سال سے لگاتار منعقد ہو رہا ہے۔ یہ اجتماع ہمیشہ اردو اکادمی کے قمر رئیس آڈیٹوریم میں منعقد ہوتا تھا لیکن یہ پہلی بار ہے جب اردو اکادمی، دہلی کے آفس سے دور جامعہ ملیہ اسلامیہ میں منعقد ہو رہا ہے، جس میں پانچ دن میں تحقیق وتنقید، تخلیق وشاعری کے کل تیرہ اجلاس منعقد ہوں گے اور ان پانچ دنوں میں تقریباً پانچ سو ناقد و ادیب و دانشور حصہ لے رہے ہیں۔ پروگرام کا افتتاحی اجلاس کانفرنس ہال ایف ٹی کے سی آئی ٹی، جامعہ ملیہ اسلامیہ، نئی دہلی میں منعقد ہوا جس میں بطور صدر پروفیسر عبدالحق، بطور مہمان خصوصی پروفیسر خالد محمود، پروفیسر شہپر رسول اور بطور مہمان اعزازی پروفیسر چندر دیو سنگھ یادو اسٹیج پر رونق افروز رہے۔

صدارتی خطاب فرماتے ہوئے پروفیسر عبدالحق نے کہا کہ اردو اکادمی، دہلی نے وہ خدمات انجام دی ہیں جو دیگر بڑی اکادمیاں اور کونسلس نہیں کر سکیں۔ افراد ساز اور ادیب گر میں اردو اکادمی، دہلی کا کوئی ثانی نہیں ہے، کیوں کہ یہ اپنے قیام کے روز اول ہی سے ادب کے گنگا جمنی تہذیب کے کارواں کو لے کر چل رہی ہے، مشاعروں اور ادبی محفلوں کے معاملے میں مقدم ہے ہی ساتھ ہی طباعت میں لگاتار انہوں نے وہ کتابیں شائع کی ہیں جو دیگر اکادمیوں کے حصے میں نہیں آئی ہیں۔ پروفیسر خالد محمود، سابق وائس چیئرمین اردو اکادمی، دہلی نے نئے پرانے چراغ کی مناسبت سے کہا کہ نئے چراغ پرانے چراغوں کی روشنی بڑھاتے ہیں، ان چراغوں کی جگمگاہٹ سے ہی ادبی محفلوں میں روشنی رہتی ہے۔ اکادمی کے اس پروگرام میں ہر سال آپ کو نئے چہرے دیکھنے کو ملتے ہیں۔ ساتھ ہی انہوں نے کہا کہ یہ ایسا خالص ادبی پروگرام ہندوستان میں تو کجا پوری دنیا میں دیکھنے کو نہیں ملتا اور ہماری یہی خواہش ہے کہ ہر سال اکادمی یہ پروگرام جامعہ میں ہی منعقد کرے۔

بطور مہمان خصوصی پروفیسر شہپر رسول، سابق وائس چیئرمین اردو اکادمی، دہلی نے اظہار خیال کرتے ہوئے کہا اکادمی کے نئے نئے عوامی اور ادبی پروگراموں سے جو اردو کو عوامی مقبولیت حاصل ہوئی ہے ان میں اردو اکادمی کا ایک مخصوص پروگرام جشن وراثت اردو کا خصوصی کردار رہا ہے، پہلے لال قلعہ کے وسیع و عریض میدان میں ہوتا تھا بعد میں وہ کناٹ پلیس کے سینٹرل پارک میں منعقد ہوا۔ پروفیسر چندر دیو سنگھ صدر شعبہ ہندی جامعہ ملیہ اسلامیہ نے اپنی تقریر میں ہندی اور اردو کے قدیم مرثیوں پر گفتگو کی۔ انہوں نے کہا کہ دیکھا جائے تو بھارت میں دو ہی اور مکمل شاعری ہے رامائن اور مہابھارت، بعد کے لوگوں نے انہی سے متاثر ہو کر لکھا ہے اور نئے چراغ ہمیشہ اسی میں بدلاؤ لاتے رہتے ہیں۔ اس پروگرام کی نظامت جامعہ ملیہ اسلامیہ کے استاد ڈاکٹر خالد مبشر نے کی۔

پونے میں ایک دردناک حادثہ، 8 افراد کی موقع پر ہی موت

ممبئی: (ایجنسی) مہاراشٹر کے پونے ضلع میں ایک دردناک حادثہ پیش آیا ہے جس کے بعد چاروں طرف غم کی لہر دوڑ گئی ہے۔ پونے ضلع میں ایک، پک اپ وین اور ایک آٹو رکشہ کے درمیان زبردست تصادم ہوا، جس میں 8 افراد کی موقع پر ہی موت ہو گئی۔ یہ واقعہ کلیان ناسک ہائی وے پر پیش آیا۔ اس واقعے کے بعد چیخ و پکار مچ گئی۔ پولیس نے پیر کو بتایا کہ مہاراشٹر کے پونے ضلع میں ایک تیز رفتار پک اپ گاڑی ایک آٹو رکشہ سے ٹکرا گئی، جس کے نتیجے میں آٹھ افراد کی موت ہو گئی۔ انہوں نے بتایا کہ یہ واقعہ اتوار کی رات تقریباً 11.30 بجے اوتور پولیس اسٹیشن کے حدود کلیان۔ احمد نگر روڈ پر پیش آیا، جو ممبئی سے تقریباً 150 کلومیٹر دور ہے۔ ایک اہلکار نے بتایا کہ پک اپ گاڑی احمد نگر سے تھانے ضلع کے کلیان کی طرف جا رہی تھی جب پمپل گاؤں جوگا میں پٹرول پمپ کے قریب مخالف سمت سے آنے والے آٹو رکشہ سے ٹکرا گئی۔ انہوں نے بتایا کہ اس حادثے میں آٹو رکشا میں سوار سات افراد اور پک اپ گاڑی کے ڈرائیور کی موت ہو گئی۔ ملک میں ہر سال سڑک حادثات کے واقعات میں اضافہ ہو رہا ہے۔ ہر سال، این سی آر بی یعنی نیشنل کرائم ریکارڈ بیورو کی تازہ ترین رپورٹ کے مطابق، سال 2022 میں سڑک حادثات میں اضافہ ہوا ہے۔ این سی آر بی کی تازہ ترین رپورٹ کے مطابق سال 2022 میں 4,46,768 سڑک حادثات ریکارڈ کیے گئے۔ اس میں سے 4,23,158 لوگ زخمی ہوئے اور 1,71,100 لوگوں کی موت ہوئی۔ رپورٹ میں بتایا گیا کہ گزشتہ سال سڑک حادثات میں 1,71,100 افراد اپنی جانوں سے ہاتھ دھو بیٹھے۔ مہاراشٹر کے نائب وزیر اعلیٰ اجیت پوار نے پیر کے روز پونے ضلع کے جنار تعلقہ کے ڈنگور گاؤں کے نزدیک احمد نگر۔ کلیان ہائی وے پر ٹرک، ایک ٹیمپو اور آٹو رکشا کے درمیان آمنے سامنے کی زبردست ٹکر میں آٹھ افراد کی موت پر دکھ کا اظہار کیا۔ انہوں نے حادثہ میں مارے جانے والے لوگوں کو خراج عقیدت پیش کیا اور ان کے اہل خانہ سے تعزیت کا اظہار کیا۔ اپنے تعزیتی پیغام میں نائب وزیر اعلیٰ نے کہا کہ اتوار کی شام ڈنگور گاؤں کے قریب انجیر چی باغ کے قریب پیش آئے المناک سڑک حادثے میں آٹھ افراد کی موت ہو گئی۔

مراٹھا ریزرویشن کے لیے حکومت کو زیادہ وقت نہیں دیں گے: پاٹل

جالنا، 18 دسمبر (یواین آئی) مہاراشٹر کے مراٹھا ریزرویشن تحریک کے لیڈر منوج جارنگے۔ پاٹل اور دیگر لیڈروں نے اعلان کیا ہے کہ وہ مہاراشٹر حکومت کو ریزرویشن کے مسئلہ کو حل کرنے کے لیے 24 دسمبر سے زیادہ وقت نہیں دیں گے۔ یہ فیصلہ اتوار کی رات جالنا کے انتروالی سرتی گاؤں میں جارنگے۔ پاٹل کی جانب سے بلائی گئی ریاست کی مراٹھا برادری کے معززین کی میٹنگ میں لیا گیا۔ جارنگے۔ پاٹل نے ساتھ ہی ریاست بھر سے 54 لاکھ کنبی ریکارڈ کی بنیاد پر یہ مطالبہ بھی کیا ہے کہ مراٹھا برادری کو دیگر پسماندہ طبقات (او بی سی) کے تحت ایسے سرٹیفکیٹ اور ریزرویشن دیا جائے۔ اس موقع پر انہوں نے کہا کہ حکومت کا کام کنبی ریکارڈ حاصل کر کے اس کی بنیاد پر رپورٹ تیار کرنا اور ریزرویشن دینا ہے۔ ریاست کے سبھی بڑے فقہاء نے ہمیں خط لکھا ہے اور حکومت نے اسے قبول کر لیا ہے تو اب حکومت کو اپنے وعدوں کو حساب سے مراٹھا برادری کو ریزرویشن دینا ضروری ہے۔

حضرت فاطمہؑ کی سیرت پوری بنی نوع انسان کے لئے نمونہ عمل ہے

علماء وخطباء کا سیرتِ فاطمہؑ پر زور، مجالس عزائے فاطمیہ کی تاکید، لبیک یا زہرا کی فلک شگاف صداؤں سے فضا گونج اٹھی ☐ املو میں سالانہ عظیم الشان سہ روزہ مجالس عزائے فاطمیہ کا انعقاد

املو مبارک پور، ضلع اعظم گڑھ۔ حضرت فاطمہ زہرا سلام اللہ علیہا کے دردناک وغمناک یوم شہادت کی مناسبت سے مثل سالہائے گزشتہ اس سال بھی ہاشمی گروپ املو کی جانب سے عزا خانہ ابوطالب محمود پورہ املو میں عظیم الشان سہ روزہ مجالس عزائے فاطمیہ کا انعقاد ہوا جس کے سلسلہ کی پہلی مجلس کو خطاب کرتے ہوئے مولانا سید عباس ارشاد نقوی لکھنؤ نے بیان کیا کہ قرآن مجید کے سورہ آل عمران کی آیت نمبر 42 میں جناب مریم کی شان میں ارشاد خداوندی ہورہا ہے "اور اس وقت کو یاد کرو جب فرشتوں نے مریم سے کہا اے مریم تم کو خدا نے برگزیدہ کیا اور تمام گناہوں اور برائیوں سے پاک صاف رکھا اور سارے دنیا جہان کی عورتوں میں سے منتخب کیا"۔ مولانا نے کہا کہ قرآن کا ایک انداز تبلیغ وہدایت یہ ہے کہ سناتا ہے ماضی سمجھاتا ہے مستقبل۔ یعنی جناب مریم سلام اللہ علیہا کا واقعہ سنا کر جناب فاطمہ زہرا سلام اللہ علیہا کی عظمت و فضیلت کو سمجھا رہا ہے۔ جناب مریم معصومہ تھیں تو جناب فاطمہ بھی معصومہ تھیں۔ جناب مریمؑ کے ایک بیٹے حضرت عیسیٰ معصوم اور زندہ ہیں تو جناب فاطمہؑ کے گیارہ بیٹے معصوم تھے اور آخری معصوم فرزند حضرت امام مہدی زندہ ہیں۔ جناب فاطمہؑ کی شان میں یہ آیت اس وقت نازل ہوئی تھی جب وہ حضرت عیسیٰ کی ماں نہیں بنی تھیں تاکہ دنیا یہ نہ سمجھے کہ مریم اپنے بیٹے کی نسبت سے محترم ہیں اسی طرح جناب فاطمہ نبی کی بیٹی علی زوجہ، حسنین کی ماں ہونے کی نسبت سے قابل عزت و احترام نہیں ہیں بلکہ حدیث کساء سے ثابت ہے کہ فاطمہ کی نسبت سے اہل بیت کو پہچنوایا گیا ہے۔ مطلب کہ فاطمہ "فاطمہ" ہیں۔ مولانا نے مزید فرمایا کہ ایام عزائے فاطمیہ کی مجالس کا انعقاد عصر حاضر میں وقت کی اہم ترین ضرورت ہے تاکہ الیکٹرانک اور سوشل میڈیا کے دور میں قاتلان حسینؑ کی طرح قاتلان فاطمہؑ کے چہرے بھی بے نقاب ہوجائیں۔

دوسری مجلس کو مولانا سید محمد حسنین باقری جوراسی نے خطاب کیا جس میں انھوں نے قرآن و احادیث کی روشنی میں سیرت فاطمہ زہراؑ بیان کرتے ہوئے کہا کہ قرآن مجید میں متعدد سورے اور آیات فاطمہ زہراؑ کی شان میں نازل ہوئی ہیں۔ سورہ کوثر، سورہ دہر، آیت مودت، آیت تطہیر، وغیرہ میں جناب فاطمہؑ کے فضائل ومحامد بیان ہوئے ہیں۔ جناب مریم سلام اللہ علیہا کی تقریباً چالیس خصوصیات وہ ہیں جو ان کو دنیا کی دوسری خواتین سے ممتاز ومقدس قرار دیتی ہیں لیکن اسلامی دنیا کے لئے کس قدر افتخار کا مقام ہے کہ قرآن وروایات میں یہ تمام خصوصیات حضرت فاطمہ زہرا سلام اللہ علیہا کے لئے اور زیادہ بہتر انداز میں بیان ہوئی ہیں۔ مولانا نے کہا کہ جناب فاطمہ رسول خدا کی اکلوتی بیٹی تھیں اگر بالفرض کئی بیٹیاں تھیں تو ان کی فضیلت میں کوئی حدیث کیوں نہیں ہے؟۔ فاطمہ زہراؑ کی ذات اتنی بلند وبالا ہے کہ بغیر فاطمہ کی معرفت کے رسول کی معرفت نہیں ہوسکتی کیونکہ فاطمہ جزو رسالت ہیں۔ فاطمہ کل عالمین کی خواتین کی سردار ہیں۔ فاطمہ کی سیرت پوری بنی نوع انسان کے لئے نمونہ عمل ہے۔ مولانا نے مجالس عزائے فاطمیہ کی ضرورت واہمیت پر زور دیتے ہوئے کہا کہ یہ مجلسیں اجر رسالت کی ادائیگی کا ایک شاندار و پروقار وسیلہ و ذریعہ ہیں۔ دین وشریعت کے معاملہ میں ضروری ہے کہ مسلمان عقل ونقل کے ذریعہ حق اور باطل کو سمجھیں اور پھر حق پر ثابت قدم رہیں۔ تیسری مجلس کو مولانا سید یوسف احمد بنارسی مشہدی نے خطاب کیا جس میں آپ نے رسول خدا کی حدیث مبارکہ "اگر کل کی کل نیکیوں اور خوبیوں کو مجسم شکل دی جائے تو وہ فاطمہ زہراؑ ہوں گی" کو عنوان بیان قرار دیتے ہوئے جناب فاطمہؑ کی عظمت وفضیلت پر سیر حاصل روشنی ڈالی۔ جناب مریم اور جناب فاطمہ میں افضلیت کے اعتبار سے کہا کہ مریم بنت عمران مریم صغریٰ ہیں اور فاطمہ بنت محمدؐ مریم کبریٰ ہیں۔ مولانا نے آگے کہا کہ قرآن میں اللہ نے کسی عورت کا نام لے کر نہیں ذکر کیا ہے، حتیٰ کہ انبیاء کی بیویوں کا بھی ان کے شوہروں کے ذریعہ پہچنوایا ہے مگر اللہ نے فرشتوں سے اہل بیت کا تعارف جناب فاطمہؑ کے ذریعہ کرایا ہے۔

مولانا نے قرآن وحدیث وتاریخ کے حوالے سے جناب فاطمہ کے فضائل ومصائب بیان کرتے ہوئے علامہ اقبال کا یہ شعر پیش کیا کہ "اللہ تعالیٰ کی قانون کی ڈوری نے میرے پاؤں باندھ رکھے ہیں۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے فرمان کا پاس مجھے روک رہا ہے، ورنہ میں حضرت فاطمہؑ کے مزار کا طواف کرتا اور اس مقام پر سجدہ ریز ہوتا"۔

مجالس ایام عزائے فاطمیہ کے تعلق سے آپ نے کہا کہ جناب فاطمہؑ کا بعد وفات پیغمبر اصل مشن اور مقصد تھا کہ پیغام غدیر لوگوں کو یاد دلانا اور ولایت علی ابن ابی طالب علیہ السلام کی تبلیغ وترویج کرنا اسی جرم میں آپ کو نہایت بے دردی سے شہید کردیا گیا۔ فاطمہ زہراؑ کا یہی مشن ومقصد مجالس ایام عزاے فاطمیہ کا مخصوص دینی و مذہبی فریضہ ہے۔ تینوں مجلسوں کے دوران سامعین کی جانب سے لبیک یا زہرا کی فلک شگاف صداؤں سے فضا گونج اٹھی۔ آخر میں انجمن جوانان حسینی املو نے نوحہ خوانی وسینہ زنی کی۔ میثم رضا نے ہاشمی گروپ املو کے تمام ممبران کی طرف سے جملہ شرکائے مجالس کا پرخلوص شکریہ ادا کیا۔ اس موقع پر مولانا ابن حسن املوی واعظ، مولانا محمد مہدی قمی، مولانا مظاہر انور، حاجی عاشق حسین، حاجی ابن حسن، الحاج ماسٹر ساغر حسینی، ماسٹر قیصر رضا سمیت کثیر تعداد میں مومنین موجود رہے۔

جمعیت یوتھ کلب کے زیر اہتمام تین روزہ اسکاؤٹ اینڈ گائیڈ کیمپ

مظفر نگر:18 دسمبر (پی این ایس) جامعہ انوار العلوم اور جامعہ ملت پبلک اسکول بہاری کے طلباء نے سہ روزہ اسکاوٹ اینڈ گائیڈ کیمپ میں جوش وخروش کے ساتھ حصہ لیا۔ کیمپ کے ٹرینر ماسٹر امیر عالم نے طلباء کو سڑک حادثات میں زخمی ہونے والے متاثرین کی امداد کے لئے فرسٹ ایڈ، خیمہ بنانا، جسمانی صحت کے لئے ورزش، گانٹھ باندھنے وغیرہ کی ٹریننگ دی۔ کیمپ کے دوسرے دن مفتی بنیامین قاسمی صدر جمعیت علماء ضلع مظفر نگر نے شرکت کی اور طلباء کو نصیحت کرتے ہوئے خدمت خلق کا کی ترغیب دلائی اور کہا کہ خدمت خلق کا شوق ہر انسان کو اپنے اندر پیدا کرنا چاہئے اس لئے کہ خدمت خلق کی احادیث نبویہ میں بڑی فضیلت آئی ہیں۔

کیمپ کی اختتامی تقریب میں مہمانان خصوصی کے طور پر قاری ذاکر قاسمی جنرل سکریٹری جمعیۃ علماء ضلع مظفر نگر اور مولانا سید محمد سعد خانجہانپوری نے شرکت کی اور طلباء کو خدمت خلق کے رہنماء اصول بتائے۔ قاری ذاکر قاسمی اور مولانا سید محمد سعد خان جہانپوری نے کہا کہ جمعیت یوتھ کلب کا مقصد ہی خدمت خلق ہے۔

ادارے کے ناظم مفتی عبدالقادر قاسمی نے کہا کہ جمعیت یوتھ کلب مولانا سید محمود اسعد مدنی کی قیادت میں ملک کے مختلف حصوں میں خدمت خلق کے کار خیر کو انجام دے رہا ہے۔ تقریب کا آغاز جامعہ کے طالب علم محمد شمیر کی تلاوت اور محمد ذیشان کی نعت سے ہوا تقریب میں مفتی مجیب ندوی نے بھی خطاب کیا اور قاری عثمان نے اپنے کلام سے سامعین کو محظوظ کیا۔ اس موقع پر جامعہ کے مہتمم حافظ عمر فاروق نے حاضرین کا شکریہ ادا کیا تقریب میں مفتی مجیب ندوی، قاری جاوید، قاری شہزاد، مولانا شکیل، مولانا حاتم، مفتی آصف، حافظ مبین، آس محمد، ماسٹر آزاد، ماسٹر اعظم، محمد یعقوب، قاری صادق، محمد عارف، سید محمد، بمنا صدر، قاری عمر، مہربان قریشی وغیرہ موجود رہے۔

ڈاکٹر سید عابد حسین بجرنگی بھائی جان کو انٹرنیشنل پریسٹیجئس ایوارڈ 2023

امبیڈکر نگر: عالمی سطح پر ایک منفرد شناخت بنانے والے اتر پردیش سے تعلق رکھنے والے سماجی کارکن رودر پور بھاگا ہی امبیڈکر نگر، سید عابد حسین، حقیقی زندگی بجرنگی بھائی جان کے نام سے مشہور، کو اندور میں ان کی شاندار تحقیق کے لیے ایک بین الاقوامی باوقار ایوارڈ سے نوازا گیا۔ کام گلوبل ہیومن رائٹس آرگنائزیشن کے بانی صدر ڈاکٹر روجے بجاج اور ڈاکٹر جیوتی بجاج نے کہا کہ سید عابد حسین کو 17 دسمبر 2023 کو ہوٹل ساؤتھ ایونیو میں ایوارڈ تقریب میں انٹرنیشنل پریسٹیجئس ایوارڈ 2023 سے نوازا گیا۔ اداکار گلشن گروور، اور ڈاکٹر دنیش اپادھیائے، بی جے پی کے سینئر لیڈر اور سابق ممبر، آیوش کی وزارت، حکومت ہند، ڈاکٹر گورکشا سداشیو دھوترے، مہاراشٹر کے بی جے پی فلم پروڈیوسر سیل کے سربراہ، ڈاکٹر رام کمار پال، وزیر اعظم، قومی صدر، آتما نربھر بھارت سنگٹھن کی تقریب میں مشہور شخصیات مہمانوں کی حیثیت سے موجود تھیں۔ ایگزیکٹیو چیئرمین سمیت دیگر معروف شخصیات نے شرکت کی۔ ایوارڈ تقریب میں مختلف شعبوں میں بہترین کام کرنے والی شخصیات کو بھی اعزاز سے نوازا گیا۔ غور طلب ہے کہ سید عابد حسین بیرون ملک پھنسے بے گناہ ہندوستانیوں کی وطن واپسی کرنے والے ہندوستان کے پہلے سماجی کارکن ہیں، جو اب تک 750 سے زائد ہندوستانیوں کو واپس لانے میں کامیاب ہو چکے ہیں، جن میں سینکڑوں ان لوگوں کی لاشیں بھی شامل ہیں جو بدقسمتی سے اپنی زندگی سے محروم ہو گئے تھے۔ بیرون ملک کسی کی موت کی صورت میں بھی عابد حسین خاندان کی مدد کرتا ہے۔ عابد حسین نے بتایا کہ انہیں اب تک درجنوں اعزازات مل چکے ہیں، ان کی سماجی زندگی میں ایک اور اعزاز کا اضافہ ہوا ہے، وہ اس پر فخر محسوس کرتے ہیں اور انہوں نے گلوبل ہیومن رائٹس آرگنائزیشن کے بانی صدر ڈاکٹر روجے بجاج اور ڈاکٹر جیوتی بجاج کا شکریہ ادا کیا۔ کیا

عربی زبان سامی زبان کی ایک شاخ ہے

حمیدیہ گرلس ڈگری کالج کے شعبۂ عربی میں عالمی یومِ عربی زبان کے موقع پر بعنوان عصر حاضر میں کلاسیکی عربی ادب کی اہمیت پر ایک خصوصی لکچر

الہ آباد۔ حمیدیہ گرلس ڈگری کالج کے شعبۂ عربی کی جانب سے مؤرخہ 18 دسمبر 2023 کو عالمی یوم عربی زبان کے موقع پر بعنوان عصر حاضر میں کلاسیکی عربی ادب کی اہمیت پر ایک خصوصی لکچر کا منعقد کیا گیا۔ پروگرام کا آغاز عفیفہ بانو بی۔ اے سال دوم کی طالبہ کی قرأت سے ہوا۔ کالج کی پرنسپل پروفیسر ناصحہ عثمانی نے مہمان خصوصی کا خیر مقدم کرتے ہوئے شعبۂ عربی کو عالمی یوم عربی زبان کے موقع پر مبارکباد دیتے ہوئے عالمی سطح پر عربی کی اہمیت وافادیت پر روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ عربی زبان تجارتی روابط کو بڑھانے کا بھی ایک بہترین ذریعہ ہے۔ پروفیسر کفیل احمد قاسمی، سابق صدر شعبۂ عربی، ڈین فیکلٹی آف آرٹس علی گڑھ مسلم یونیورسٹی اس پروگرام میں خصوصی مقرر کی حیثیت سے شامل ہوئے۔ انہوں نے مذکورہ موضوع پر ایک معلوماتی اور تفصیلی مقالہ پیش کیا۔ انہوں نے کہا کہ عربی زبان سامی زبان کی ایک شاخ ہے جس طرح آریا لاطینی، یونانی اور سنسکرت ہے اسی طرح آرامی، کنعانی اور عربی زبان بھی تین زبانوں میں تقسیم ہوئی۔ اور عربی زبان کی تاریخ پر تفصیلی روشنی ڈالی اور اسکے فروغ میں زمانہ جاہلیت کے میلے اور بازاروں کا بھی ذکر کیا خاص طور پر عکاظ کے میلے کا۔ اسکے بعد انہوں نے کہا کہ ہندوستان میں عربی زبان کے فروغ میں علماء وفقہاء کا نمایاں کردار رہا ہے۔ اس پر روشنی ڈالتے ہوئے غلام علی آزاد، مرتضیٰ بلگرامی اور شاہ ولی اللہ وغیرہ کا ذکر کیا۔ اس گفتگو کو جاری رکھتے ہوئے اس بات کا ذکر کیا کہ عربی زبان دنیا کی چھ بڑی زبانوں میں سے ہے جسے اسکی وسعت اور ہمہ گیری کی بنا پر ۱۹۷۳ اقوام متحدہ نے تسلیم کیا ہے۔ عربی زبان کی حیرت کن وسعت و جامعیت پر بھی روشنی ڈالتے ہیں اسکی چند اہم خصوصیات کو تفصیل کے ساتھ پیش کیا جس میں، مفردات اشتراک لفظی وغیرہ کا ذکر بھی کیا کرتے ہوئے اس بات کی طرف توجہ دلائی کہ عربی زبان صرف اظہار و خیال اور معاش کا ذریعہ ہی نہیں ہے بلکہ حق کو سمجھنے اور اسلام کو سمجھنے کا بنیادی ذریعہ ہے۔ اپنی گفتگو کو جاری رکھتے ہوئے ہندوستان اور بلاد عربیہ کے تعلقات پر بھی روشنی ڈالی۔ اور عصر حاضر میں عربی زبان وادب کی تدریس عالیہ ہندوستان کی ۵۳ یونیورسٹیوں میں ہے جہاں عربی کے مستقل شعبے قائم ہیں۔ خصوصی مقرر نے ہندوستانی وزارت تعلیم، NCPUL کے فنکشنل عربک IFS کا ذکر کرتے ہوئے آل انڈیا ریڈیو کی External Service جو دوبارہ عربی کے پروگرام نشر کرتی ہے اس کا بھی ذکر کیا۔ جدید عربی میں مغربی تعبیرات کو عربی قالب میں کس طرح ڈھالا گیا اس پر تفصیلی روشنی ڈالی مثلاً Champer of Deption مرکز الثقل Centre of Gravity وغیرہ کا ذکر کیا۔ انہوں نے کہا کہ عربی زبان باوجود قدامت کے ایک زندہ زبان ہے اور زندگی کی توانائیوں سے بھرپور زبان ہے اس کی اہمیت کا راز اس کے غیر معمولی علمی خزانے میں پوشیدہ ہے۔ جس کو نظرانداز نہیں کیا جا سکتا۔ پروفیسر صالحہ رشید سابق صدر شعبۂ عربی و فارسی الآباد یونیورسٹی نے پروگرام کی صدارت کے فرائض انجام دئے اور انہوں نے عصر حاضر میں کلاسیکی ادب کی اہمیت کو بتاتے ہوئے کہا کہ اس دور کی ترقی کلاسیکی ادب کے ہی مرہون منت ہے۔ اور عربی زبان کی طرف طلباء کو رغبت دلاتے ہوئے کہا کہ جس بھی زبان کو ہم منتخب کرتے ہیں۔ ہمیں اس پر فوقیت ہونی جائے۔ اور عربی زبان تو ہمارے لئے باعث فخر ہے کیونکہ اسی زبان میں قرآن کا نزول ہوا ہے۔ اس پروگرام میں دیگر شعبے کے اساتذہ کرام بھی کثیر تعداد میں موجود تھے۔ اور الآباد یونیورسٹی شعبۂ عربی سے ڈاکٹر محمود مرزا بھی شامل ہوئے۔ پروگرام کی نظامت کے فرائض ڈاکٹر صدیقہ جابر شعبۂ عربی حمیدیہ گرلس ڈگری کالج نے کیا۔ اور آخر میں ڈاکٹر ندرت محمود شعبۂ عربی حمیدیہ گرلس ڈگری کالج نے کلمات تشکر ادا کیا۔

سارے عالم کے لئے ہیں رحمۃ اللعالمیں ☐ برسرِ کون ومکاں ہے رحمتوں کا سلسلہ

بارہ بنکی: ادبی تنظیم 'بزمِ مدنی ﷺ' چوکھنڈی کے زیرِ اہتمام غیر طرحی نعتیہ نشست کا انعقاد

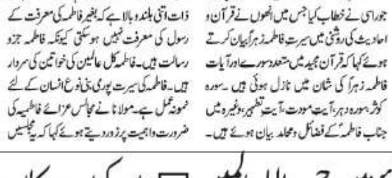

بارہ بنکی (ابو ثمامہ انصاری)، چوکھنڈی کی ادبی تنظیم "بزمِ مدنیؐ" کے زیرِ اہتمام ایک غیر طرحی نعتیہ نشست کا انعقاد معروف شاعر ذکی طارق بارہ بنکوی کی صدارت اور بیڈھب بارہ بنکوی کی نظامت میں ہوا، مشاعرے کی ابتداء ابو ہریرہ احمد نے تلاوت کلامِ ربانی کرکے کی اس کے بعد باقاعدہ مشاعرے کا آغاز ہوا بہت زیادہ پسند کئے جانے والے اشعار کا انتخاب نذر قارئین ہے ملاحظہ فرمائیں۔

آپ نے اس پہ جو رکھ دئے ہیں قدم
مانے احساں زمیں میرے سرکار کا
ذکی طارق بارہ بنکوی

دل کی فکرات سے کہدو کہ ذرا دور رہیں
ذکرِ سرکار دوعالم میں خلل ہوتا ہے
مائل چوکھنڈوی

ہم گنہگاروں کی بخشش کا سہارا ہے رفیق
عرش سے اترا ہوا کلمہ رسول اللہ کا
رفیق بانسوی

سارے عالم کے لئے ہیں رحمۃ اللعالمیں
برسر کون و مکاں ہے رحمتوں کا سلسلہ
راشد ظہور چوکھنڈوی

کملی والے سے جڑی ہے حشر میں سب کی نجات
چھوڑ کر دامانِ آقا راستہ کوئی نہیں
مشتاق بزمی

اللہ میری آنکھوں کو ایسا دکھائی دے
دن رات یعنی گنبدِ خضریٰ دکھائی دے
دلکش چوکھنڈوی

فرشِ زمیں ہو عرش ہو کل کائنات ہو
تھی میرے مصطفےٰ کی حکومت عروج پر
راشد رفیق چوکھنڈوی

پھر مجھ میں یہ اسلامی کردار نہیں آتے
دنیا میں اگر میرے سرکار نہیں آتے
آفتاب جامی

خالد کرے گا ناز ہمیشہ نصیب پر
اس کو عطا ہوئی ہے محبت رسول کی
خالد ہانسوی

نبی کے چاہنے والے نہیں ڈرتے مظالم سے
کٹا دیتے ہیں سر فرعون کو سجدہ نہیں کرتے
مصباح رحمانی

مصطفےٰ کے دیوانوں یا ادب ٹھہر جانا
راستے میں ولیوں کا جو مزار مل جائے
نعیم سکندر پوری

یا تو مجھ کو توفیقِ مدحِ مصطفےٰ دے رب
یا تو پھر سرے سے ہی مجھ کو بے زباں کردے
ارشد عمیر صفدر گنجوی

مرنے کی نہ جینے کی دعا مانگ رہے ہیں
ہم صرف مدینے کی ہوا مانگ رہے ہیں
چنچل چوکھنڈوی

چاند سورج اور ستارے ہی نہیں روشن ہوئے
ذرہ ذرہ آمدِ آقا سے جلوہ بار ہے
سحر ایوبی

جب صبا پیغام لائے گی درِ سرکار سے
ہم مدینے جائیں گے تم دیکھنا گھر بار سے
وکیل چوکھنڈوی

ان شعراء کے علاوہ بیڈھب بارہ بنکوی، ابوہریرہ احمد، قمر سکندر پوری سمیت دیگر شعراء نے بھی بارگاہ رسالت میں اپنا اپنا کلام پیش کیا۔ بزم مدنی کی آئندہ ماہانہ طرحی نشست بہ مصرع طرح

اے ایم یو میں گل داؤدی، کولیئس اور گلاب کی نمائش کا افتتاح

علی گڑھ:18 دسمبر (پی این ایس) گلستان سید پارک علیگڑھ مسلم یونیورسٹی میں لینڈ اینڈ گارڈن شعبہ کے زیر اہتمام سالانہ گل داؤدی، کولیئس اور گلاب کے پھولوں کی دو روزہ نمائش سے متعلق پروفیسر ڈی کی انور صدیقی، ممبر انچارج، لینڈ اینڈ گارڈن شعبہ نے بتایا کہ مجموعی طور سے 674 نمائش میں سے کلاس اے میں گلاب کے پھولوں کی 43 انٹریز، جب کہ کلاس بی میں 22 انٹریز ہیں جو خواتین اور بچوں کی تیار کردہ ہیں۔ انہوں نے کہا کہ کلاس سی میں کولیئس کی 112 پیشکش، کلاس ڈی میں گل داؤدی کی 132 پیشکش، کلاس ای میں 'کنگ اینڈ کوئین آف دی شو' کے لیے پھولوں کی 33 انٹریز، کلاس ایف میں گل داؤدی ڈبل کی 114 پیشکش اور کلاس جی میں 218 آرائشی پودے شامل ہیں۔ ایسوسی ایٹ ممبر انچارج ڈاکٹر طارق آفتاب نے بتایا کہ نمائش میں مختلف مقابلہ جاتی زمروں میں وائس چانسلر لاج، پرو وائس چانسلر لاج، رجسٹرار لاج، اسٹاف کلب، وکٹوریہ گیٹ نرسری، ایس ایس ہال نارتھ، ایس ایس ہال ساؤتھ، گلستان سید، گیسٹ ہاؤس نمبر 1 اور 3، زیڈ ایچ کالج آف انجینئرنگ اینڈ ٹکنالوجی، شعبہ الیکٹریکل انجینئرنگ، شعبہ نباتیات، بوٹینیکل گارڈن، بیگم مشرف جہاں روز گارڈن، کینیڈی ہال، البرکات پبلک اسکول، آر اے ایف 104 اور انفرادی شرکاء حصہ لے رہے ہیں۔

پیام انسانیت فورم کی جانب سے بارہ بنکی جیل میں کمبل تقسیم

ضرورت مندوں کی مدد کرنا قابل ستائش عمل ہے: مولانا عبدالعلی حسنی ندوی

یوم اقلیتی حقوق پر مدرسہ نورالہدیٰ میں میلے کا انعقاد

سچائی اور ایمانداری سے تجارت کرکے ہم دین و دنیا میں ترقی حاصل کرسکتے ہیں

'عظمت صحابہؓ واصلاح معاشرہ' کے جلسہ میں مولانا محمد شاکر قاسمی کا خطاب

سوروید مہامندر تاریخ اور ثقافت کی زندہ مثال ہے: وزیر اعظم

پی ایم مودی نے وارانسی میں سوروید مہا مندر کا افتتاح کرکے کیا معائنہ

لکھنؤ: ۱۸ / دسمبر۔ وزیر اعظم نریندر مودی نے کہا کہ آج ہندوستان وراثت اور ترقی کی راہ پر تیزی سے آگے بڑھ رہا ہے۔ سنتوں کی صحبت میں کاشی کے لوگوں نے مل کر ترقی اور اختراع کے کئی نئے ریکارڈ بنائے ہیں۔ حکومت، سماج اور سنت سبھی مل کر کاشی کی بحالی کے لیے کام کر رہے ہیں۔ ہر بار کی طرح اس بار بھی کاشی میں میرا قیام خوشگوار رہا۔ کاشی میں سوروید مندر کے افتتاح میں شرکت کرنا میرے لیے اعزاز کی بات ہے۔ اس مبارک موقع پر یہاں 25 ہزار کنڈیہ سوروید گیان مہا یگیہ کا انعقاد کیا جا رہا ہے۔ مجھے خوشی اور یقین ہے کہ اس مہا یگیہ کی ہر قربانی ترقی یافتہ ہندوستان کے عزم کو مزید مضبوط کرے گی۔

وزیر اعظم آج وارانسی ضلع میں سوروید مہامندر کے افتتاحی پروگرام سے خطاب کر رہے تھے۔ اس سے پہلے وزیر اعظم نے 180 فٹ اونچے سات منزلہ سوروید مہا مندر کی پہلی منزل کا ریموٹ سے بٹن دبا کر افتتاح کیا اور مہامندر کو عقیدت مندوں اور ہم وطنوں کے لیے وقف کیا۔ وزیر اعظم نے سوروید مہامندر کا معائنہ بھی کیا۔

وزیر اعظم نے کہا کہ آج سوروید مہا مندر کی تکمیل ایشور یہ ترغیب کی ایک مثال ہے۔ سوروید مہا مندر ہندوستان کی سماجی اور روحانی طاقت کی ایک جدید علامت ہے۔ یہ عظیم مندر دنیا کا سب سے منفرد مندر ہے۔ عظیم مندر کی سنگ مرمر کی دیواروں پر سوروید کے چار ہزار دوہے لکھے ہوئے ہیں۔ مہامندر مہارشی سدا پھل دیو جی کی تعلیمات اور اصولوں کی علامت ہے۔ جس قدر اس مندر کی روحانیت ہمیں اپنی طرف متوجہ کرتی ہے، اس کی عظمت بھی ہمیں حیران کر دیتی ہے۔ اس کی دیواروں پر سوروید کو خوبصورتی سے کندہ کیا گیا ہے۔ ویدوں، اپنشدوں، رامائن، گیتا اور مہابھارت وغیرہ جیسے متن کے ایشوریہ پیغامات کو بھی تصویروں کے ذریعے دکھایا گیا ہے۔ اس لیے یہ مندر روحانیت، تاریخ اور ثقافت کی زندہ مثال ہے۔ چھ سو کاریگروں، دو سو مزدوروں اور 15 انجینئروں کی مسلسل 19 سال کی محنت آج مہامندر کی مکمل شکل میں بدل گئی ہے۔ وزیر اعظم نے کہا کہ ہندوستان نے کبھی بھی مادی ترقی کو جغرافیائی توسیع اور استحصال کا ذریعہ نہیں بننے دیا۔ ہم نے مادی ترقی کے لیے روحانی اور انسانی علامتیں بھی تخلیق کیں۔ ہمیں کاشی جیسے متحرک ثقافتی مراکز سے نوازا گیا۔ کاشی کا مطلب ہے صفائی اور تبدیلی۔ پانی کے ہر قطرے کو بچانا ضروری ہے۔ وارانسی میں سڑکوں کا جال بچھایا جا رہا ہے۔ یوگا اور کھیل کو زندگی کا حصہ بنائیں۔

فٹنس کو زندگی کا حصہ بنائیں۔ ہم کاشی کی ترقی کے لیے کام کر رہے ہیں۔ آج ہماری زیارت گاہیں ترقی کر رہی ہیں۔ شری رام مندر کی تعمیر چند ہفتوں میں مکمل ہو جائے گی۔ وزیر اعظم نے کہا کہ ہماری ثقافت کو نشانہ بنایا گیا۔ ملک اپنے ورثے پر فخر کرنا بھول گیا تھا۔ اب زمانہ بدل چکا ہے۔ ملک اب غلامی کی سوچ سے آزاد ہوتا جا رہا ہے۔ غلامی کے دور میں مظالم ہوئے۔ ملک جدیدیت میں بھی تیزی سے ترقی کر رہا ہے۔ انہوں نے میڈ ان انڈیا مصنوعات استعمال کرنے کی اپیل کی ہے۔ آواز کے لیے مقامی کو فروغ دیں۔ لوگوں کو ڈیجیٹل لین دین کو فروغ دینا چاہیے۔ پہلے ملک کی سیر کرو، پھر بیرون ملک جانے کا سوچو۔ برائے مہربانی غریب خاندان کی مدد کریں۔ ہندوستان ایک ایسی قوم ہے جو صدیوں سے دنیا کے لیے معاشی خوشحالی اور مادی ترقی کی ایک مثال رہی ہے۔

اس موقع پر اتر پردیش کے وزیر اعلی یوگی آدتیہ ناتھ نے وزیر اعظم کا استقبال کیا۔ سوروید مہامندر کا تذکرہ کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ نے کہا کہ جب کسی سنت کی عبادت عمل جامع اختیار کرتا ہے تو ایسا دھام تیار ہوتا ہے۔ سدگرو سدا پھل دیو جی مہاراج نے ملک کی آزادی کے لیے جنگ لڑی تھی۔ انہوں نے اتراکھنڈ میں کنواشرم کے اوپر شونیہ شیکھر پر مراقبہ کر روحانی دنیا کے تجربات کے ذریعے ہندوستان کے روحانی علم، ویدوں اور اپنشدوں کی روایت کو بہت آسان اور آسان زبان میں اپنے پیروکاروں اور عقیدت مندوں کے سامنے سوروید کے ذریعے پیش کیا۔ آج ہر کوئی اس کی شکل دیکھ سکتا ہے۔ 1954 کے کمبھ میں، سدگرو سدا پھل دیو جی مہاراج خود اپنے مادی سرگرمیوں میں غرق ہو کر صفر سے چوٹی تک روحانی دنیا میں داخل ہوئے۔

وزیر اعلیٰ نے کہا کہ آج ہم نئے ہندوستان کا تجربہ کر رہے ہیں۔ یہ نیا ہندوستان وزیر اعظم کی قیادت میں دنیا کی رہنمائی کر رہا ہے۔ آج ملک کا ہر شہری اپنے ورثے پر فخر محسوس کر رہا ہے۔ دنیا کے ثقافتی ورثے کے طور پر کمبھ کی اسی عظیم روایت کی پہچان ہو یا اتراکھنڈ میں کیدار پوری کی تعمیر نو کا کام ہو یا مہاکال میں مہالوک کی تعمیر کا کام ہو، 500 برسوں کے انتظار کے بعد اجودھیا میں یہ ایک عظیم الشان شری رام مندر کی تعمیر، ہر ہندوستانی اپنے ورثے پر فخر محسوس کر رہا ہے۔ گزشتہ ایک سال میں وارانسی کے شری کاشی وشوناتھ دھام میں ہندوستان اور بیرون ملک سے 13 کروڑ سے زیادہ عقیدت مند اور پیروکار آئے ہیں۔

وزیر اعلیٰ نے کہا کہ اس وقت وزیر اعظم کی شکل میں ایک کامیاب قیادت اپنی تمام تر توانائیوں اور عزم کے ساتھ بلا تفریق ملک کے کاموں کے لئے وقف ہے۔ انہی قراردادوں کے لیے سدگرو سدا پھل دیو جی مہاراج نے 1920 میں جیل کی اذیتیں برداشت کیں۔ آج اسی آزاد ہندوستان کے شہری ہونے کے ناطے آزادی کے لافانی دور کے دوسرے سال میں ہم سب وزیر اعظم کی قیادت میں اپنی وراثت پر فخر محسوس کرتے ہوئے پوری توانائی کے ساتھ بحالی کے کام میں لگے ہوئے ہیں۔ اس موقع پر سور مہامندر کے آچاریہ سدگرو سواتنتر دیو جی مہاراج، وگیان دیو جی مہاراج، بھاری صنعتوں اور عوامی اداروں کے مرکزی وزیر ڈاکٹر مہیندر ناتھ پانڈے، ریاستی محنت اور روزگار کے وزیر جناب انل راج بھر، حکومت۔انتظامیہ کے سینئر افسران اور دیگر معززین موجود تھے۔

ریاستی حج کمیٹی کی ویب سائٹ کا ہوا آغاز

دلچسپی رکھنے والی خواتین کو محرم کے بغیر خواتین کے زمرے میں درخواست دینے کی ترغیب دی جائے: دھرم پال سنگھ

کابینہ وزیر اور وزیر مملکت کی عازمین حج کو بہتر سہولیات فراہم کرنے کے لیے افسران کے ساتھ کی میٹنگ

لکھنؤ:18 دسمبر۔ اتر پردیش کے اقلیتی بہبود، مسلم وقف اور حج محکمہ کے کابینہ وزیر دھرم پال سنگھ کے بدست ریاستی حج کمیٹی کی ویب سائٹ، آج مولانا علی میاں میموریل حج ہاؤس، سروجنی نگر لکھنؤ میں لانچ کی گئی۔ اس ویب سائٹ میں اقلیتی امور کی وزارت، حکومت ہند، قونصل جنرل آف انڈیا جدہ، محکمہ اقلیتی بہبود اتر پردیش اور حج کمیٹی آف انڈیا ممبئی کی ویب سائٹس سے اہم معلومات دستیاب ہوں گی، جس کے ذریعہ عازمین حج کو مدد اور رہنمائی ملے گی۔ یہ ویب سائٹ انگریزی اور ہندی میں کام کرے گی۔ ویب سائٹ پر حج کمیٹی آف انڈیا کا لاگ ان صفحہ دستیاب ہے جہاں سے آپ حج کے لیے آن لائن درخواست دے سکتے ہیں۔ جناب سنگھ نے کہا کہ حج سفر سے متعلق اہم سرکلر، اپ ڈیٹس، ایکشن پلان، فلائٹ شیڈول وغیرہ کی معلومات بھی اس ویب سائٹ سے دستیاب ہوگی۔ کوئی بھی معذور شخص ویب سائٹ جو آسانی سے استعمال کر سکے گا۔ اتر پردیش ریاستی حج کمیٹی کی ویب سائٹ حکومت ہند اور ریاستی حکومت کے تجویز کردہ ڈومین پر چلے گی۔ قبل ازیں، اقلیتی بہبود کے وزیر دھرم پال سنگھ کی صدارت میں اتر پردیش اسٹیٹ حج کمیٹی کی میٹنگ ہوئی۔ جس میں اتر پردیش کے عازمین حج کو بہتر سہولیات فراہم کرنے کے لیے گفتگو اور تجاویز لی گئیں۔ وزیر نے حج 2024 کے لیے کی گئی کوششوں کے بارے میں بتایا جس میں ضلع اقلیتی بہبود کے افسران کی نگرانی میں ہر ضلع میں کل 199 حج ای سہولت مراکز قائم کیے گئے ہیں، جہاں سے عازمین حج آن لائن درخواست دے سکیں گے۔ ریجنل پاسپورٹ افسران بریلی، غازی آباد اور لکھنؤ کو ہدایت دی گئی ہے کہ وہ حج 2024 کے خواہشمند عازمین حج کے پاسپورٹ کیسوں کا جلد تصفیہ کریں۔ حج کمیٹی نے مغربی اتر پردیش کے عازمین حج کو اعلیٰ حضرت حج ہاؤس غازی آباد سے تمام فارم تیار کرنے اور براہ راست دہلی ایئرپورٹ پر روانگی کے انتظامات کرنے اور مشرقی اتر پردیش کے عازمین کی سہولت کے لیے وارانسی کو روانگی کا مرکز بنانے کی درخواست کی ہے۔ محرم زمرے کی خواتین جن کی عمر 45 سال سے زیادہ ہے وہ چار خواتین کے گروپ میں حج پر جا سکیں گی۔ اکیلی خاتون محرم کے بغیر زمرے میں درخواست دے سکیں گی، حج کمیٹی ان کو اکٹھا کرنے میں ان کی مدد کرے گی، ان خواتین کو ایک ساتھ فلائٹ میں بھیجے گی جس میں خاتون خادم الحجاج بھی ہوں گی اور انہیں سعودی عرب میں سہولت دی جائے گی۔۔ ان کے لیے خصوصی بسوں کا انتظام کیا جائے گا، خواتین ڈاکٹر، نرسز، اسسٹنٹ حج آفیسر، اسسٹنٹ حج، خادم الحجاج کو ان کی حفاظت اور صحت کے لیے تعینات کیا جائے گا۔ وزیر نے دلچسپی رکھنے والی خواتین کو محرم کے بغیر خواتین کے زمرے میں درخواست دینے کی ترغیب دی۔

نیک اور صالح نیت ہی انسان کی پونجی ہے: خالد غازیپوری ندوی

دارالقرآن وجامعۃ الزہراء للبنات الاسلامیہ میں اصلاح معاشرہ وتعلیمی مظاہرے کا انعقاد

لکھنؤ 18 دسمبر (پریس ریلیز) گزشتہ شب دارالقرآن وجامعۃ الزہراء للبنات الاسلامیہ ملحق دارالعلوم ندوۃ العلماء، لکھنؤ باباہزارا باغ ٹھاکر گنج میں ایک روزہ عظیم الشان اصلاح معاشرہ وتعلیمی مظاہرے کا انعقاد کیا گیا جس میں تعلیمی مظاہرہ و معاشرہ کے اصلاح کے تئیں حمیت و بیداری کا ثبوت دیتے ہوئے کثیر تعداد میں فرزندان توحید نے شرکت کی۔ اجلاس کا باضابطہ آغاز جامعہ کی طالبات نے کیا۔ اس کے بعد نعت نبی کا گلدستہ عقیدت بھی طالبات نے ہی پیش کیا۔ اجلاس کی سرپرستی دارالعلوم ندوۃ العلماء کے استاد مولانا خالد غازی پوری ندوی، صدارت جامعہ حفصہ للبنات یسین گنج لکھنؤ کے ناظم قاری رضی الدین اور نظامت قاری سید شاہ فیصل نے کی۔ مولانا خالد غازیپوری ندوی نے جلسے سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ نیک اعمال ایک مسلمان کا راس المال ہیں ان ہی کیلئے وہ پیدا ہوا ان ہی کا حساب ہوگا اور ان ہی پر اس کی دنیا کی پاکیزہ زندگی اور آخرت میں جنت کی زندگی کا دارومدار ہے۔ تعلیم ہر انسان چاہے وہ امیر ہو یا غریب، مرد ہو یا عورت کی بنیادی ضرورت میں سے ایک ہے۔ یہ انسان کا بنیادی حق ہے اور یہ وقت کی سب سے بڑی ضرورت ہے۔ انہوں نے کہا کہ: قابل مبارکباد ہیں شاہدین ندوی وان کی ٹیم جو تعلیمی بیداری اور اصلاح معاشرہ کیلئے مہم چلا رہے ہیں۔ مقرر خصوصی مولانا جہانگیر عالم قاسمی نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ اصلاح معاشرہ میں خواتین کا ہمیشہ اہم کردار رہا ہے۔ ماں کی گود بچوں کی پہلی تربیت گاہ ہے ایک زمانے میں ایسی بھی مائیں ہوا کرتی تھی جو گود میں کھیلنے و پلنے والے بچے کی اچھی تعلیم و تربیت کو اپنا مقصد اصلی سمجھا کرتی تھیں۔ آج بھی ہماری خواتین کے اندر اسی جذبہ کی ضرورت ہے۔ اس موقع پر تعلیمی مظاہرہ پیش کرنے والے طلبہ وطالبات کی حوصلہ افزائی کیلئے انہیں مولانا خالد غازیپوری ندوی اور قاری رضی الدین کے ہاتھوں انعامات سے بھی نوازا گیا۔ جلسہ میں مہمان خصوصی کے طور پر عبدالوحید فاروقی، عیاض الرحمٰن عرف اللہ پیارے وغیرہ نے شرکت کی۔ مولانا فخرالدین طیب ندوی، مولانا کلام الدین ندوی، مولانا عادل ندوی، قاری انعام اللہ، محمد اسلام، محمد سالم، عرفان وغیرہ نے اسٹیج کی رونق بڑھائی۔ وہیں جلسے کے استقبال کیلئے مفتی دلشاد احمد ندوی، مولانا رفیق احمد ندوی استاذ مدرسہ ہذا وغیرہ پیش پیش رہے۔ موقع پر محلے کے زبیر خان، محمد اسلام، محمد سالم، محمد انیس سمیت علاقے کے درجنوں علماء، ائمہ، مدارس کے ذمہ داران، دانشوران، سماجی کارکنان سمیت کثیر تعداد میں لوگوں نے شرکت کی۔ پروگرام کو کامیابی سے ہمکنار کرانے میں خادم مدرسہ مولانا شاہدین ندوی، جملہ اساتذہ وذمہ داران وغیرہ نے اہم کردار ادا کیا۔ مذکورہ جلسے کا اختتام قاری رضی الدین کی دعاؤں پر ہوا۔

وہی قومیں ترقی کرتی ہیں جو تعلیم کے میدان میں آگے رہتی ہیں: دھرم پال

اترپردیش اقلیتی کمیشن کے زیر اہتمام گنا سنستھان میں یوم اقلیتی حقوق کا انعقاد

لکھنؤ:18 دسمبر (پی این ایس) ہمارا ملک جو اپنی جمہوری اقدار کی وجہ سے دنیا بھر میں ایک الگ پہچان رکھتا ہے، اقلیتی برادریوں کی ترقی کے لیے سنجیدہ رہا ہے۔ یوم اقلیتی حقوق اقوام متحدہ کی جانب سے اقلیتی برادریوں کے حقوق کے تحفظ کے لیے شروع کیا گیا، ہر سال 18 دسمبر کو منایا جاتا ہے۔ اس کے تحت بنیادی مقصد کسی مخصوص علاقے میں اقلیتی ذات، مذہب، ثقافت، زبان، روایت وغیرہ کے تحفظ کو یقینی بنانا ہے۔ ہندوستانی آئین میں مذہب اور زبان کو اقلیتی حیثیت کی بنیاد تصور کیا گیا ہے۔ اقلیتی برادریاں ہندوستان کی کل آبادی کا تقریباً 19 فیصد ہیں۔ اس حوالے سے آج یہاں ڈالی باغ کے گنا سنستھان کے آڈیٹوریم میں اقلیتی کمیشن کی جانب سے یوم اقلیتی حقوق پر ایک عظیم الشان پروگرام کا اہتمام کیا گیا۔ اس دوران اقلیتی محکمہ کے کابینہ وزیر دھرم پال سنگھ، وزیر مملکت دانش آزاد انصاری، حج کمیٹی کے چیرمین محسن رضا، اقلیتی کمیشن کے چیرمین اشفاق سیفی سمیت کمیشن کے بھی ممبران موجود تھے۔ اقلیتی محکمہ کے دونوں وزراء نے حکومت کی حصولیابیاں گناتے ہوئے مدارس میں کئے جا رہے کاموں کا ذکر کیا اور وزیر اعظم نریندر مودی اور ریاست کے وزیر اعلیٰ یوگی ادتیہ ناتھ کی شان میں جم کر قصیدے پڑھے۔ کابینہ وزیر دھرم پال سنگھ نے کہا کہ ملک میں مسلم، سکھ، بدھ، عیسائی، پارسی اور جین برادریوں کو ایک ساتھ اقلیت کے طور پر جانا جاتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ سیاست کی اقلیتی برادری کو بغیر بھید بھاو کے سیاست سے اوپر اٹھ کر اسکیموں کے سارے فائدے دئے جا رہے ہیں وزیر موصوف نے تعلیم پر زور دیتے ہوئے کہا کہ وہی قومیں ترقی کرتی ہیں جو تعلیمی میدان میں آگے رہتی ہیں۔ وزیر موصوف نے کہا سماجی، اور معاشی طور پر جو پسماندہ ہیں ہماری سرکار ان کے حق میں کام کر رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ شہید اشفاق اللہ خان کی شہادت کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ اس ملک کی آزادی اور قوم کی تعمیر، ترقی، اتحاد، ثقافت اور روایت میں مسلمانوں کا نمایاں کردار رہا ہے۔ پروگرام میں بڑی تعداد میں مدارس کے طلباء وطالبات اور بی جے پی اقلیتی مورچہ کے لیڈران وکارکنان موجود تھے۔

بھارت میں محبت اور شائستگی ہے: ڈاکٹر زینب

حضرت سید ہاشم شہید شاہؒ کی درگاہ پر فاتحہ خوانی

اکبرنگر کے باشندے اپنی سطح پر حکومت تک اپنی بات پہنچانے کا کریں اقدام: سید بابر اشرف

ابھیشیک مشرا نے شراوستی میں ریلوے لائن کا مسئلہ اٹھایا، حکومت کو نشانہ بنایا

ٹیلر نے لوہے کی راڈ مار کر بیوی کا کیا قتل، پہلے بھی کئی بار کر چکا تھا حملہ

فینکس یونائیٹڈ مال میں لگی آگ، رات 10 بجے پیش آیا حادثہ